اِفُسس کا کلیسیائی زمانہ

THE EPHESIAN CHURCH AGE

خُداوند آپ کو برکت دے۔

کیا آج کوئی یہاں ایک-ایک ڈوج چلا کر لایا ہے، نئی ڈوج گاڑی ہے، جسکا لائسنس نمبر ایکس ڈبلیو اُنتیس اکیس ہے، جو گلی کی دوسری جانب کھڑی ہے؟ وہ جسکی بھی ہے وہ شخص اپنی گاڑی کی لائٹس، اور ہیڈ لائٹس، جلتی چھوڑ آیا ہے۔ اور اگر وہ شخص یہاں بیٹھا ہے، تو کیوں نہ وہ، تھوڑی دیر کیلئے باہر جا کر لائٹس بند کر آئے۔ یہ گاڑی آٹھویں گلی میں، بائیں ہاتھ کی جانب کھڑی ہے۔ اور اُس کا نمبر ایکس ڈبلیو اُنتیس اکیس ہے، میرے خیال میں یہ نیو البانی شہر کا نمبر ہے۔ یہ ایک نئی ڈوج، لال رنگ کی ڈوج گاڑی ہے، اور شاید یہ اُنسٹھ، یا ساٹھ کا ماڈل ہے، یا تقریباً اِس کے قریب ہی ہے۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ وہ شخص یہاں کا ہے یا شاید پھر...... پھر باہر کا ہے۔ ٹھیک ہے، جو بھی ہے۔ لیکن یہ ایک اچھی بات ہے کہ بتا دِیا جائے۔ اب، مَیں ایسا نہیں کہونگا کہ صرف خواتین ہی لائٹس بند کرنا بھول جاتی ہیں، کیونکہ کبھی کبھی مَیں بھی بھول جاتا ہوں۔

(2) خیر، یقیناً آج رات عبادت میں واپس آ کر خوشی ہوئی، اور یہ وقت ملا کہ خُدا کے کلام کے گرد رفاقت کریں۔ کیا آپ اِس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اوہ، یہ بات بالکل ٹھیک ہے، اور ہم عمدہ، اور قابلِ تعریف وقت گزار رہے ہیں۔ اور اب، ہم پُریقین ہیں کہ خُدا یوں ہی آگے بھی ہماری مدد کرے گا۔

(3) اب، میرا بھائی گیا اور ایک تختہ سیاہ یہاں لایا، لیکن یہ-یہ بہت چھوٹا ہے، اور یہ زیادہ اُوپر نہیں ہو سکتا۔ خیر، لہٰذا کل، ہم کوشش کریں گے کہ اِسے تھوڑا اُوپر کیا جائے، تا کہ یہ نظر آئے...... مَیں کُچھ مختلف چیزیں اِس پر بنا کر آپ کو تفصیلاً سمجھانا چاہتا ہوں، تا کہ آپ...... آپ یقینی طور انھیں سمجھ سکیں۔

(4) اور شاید...... گزری رات، یا پھر کل، میری چھوٹی بیٹی، سارہ، بڑی خوبصورت لگی رہی تھی۔ اُسکی ماں اور مَیں اُس کے ایک کاغذ پر کُچھ دیکھ رہے تھے؛ وہ میرے نوٹس لے رہی تھی۔ اور اُس نے

سب چیزیں بالکل ٹھیک رکھیں،۔یسعیاہ اورمتی اوروغیرہ وغیرہ۔اورایک کاغذ کے بالکل اختتام پر۔پر، اُسکے پاس ایک حوالہ لکھا تھا،''اور۔اورموت ...... بلکہ قبر کی فتح اب نہیں رہی ہے،اورموت کا ڈنک ٹوٹ گیا ہے۔'' وہ صرف سات سال کی ہے۔اور اِسکی بجائے کہ وہ'' مکاشفہ بولتی،'' اُس نے کہا،'' انقلاب کی کتاب۔'' خیر، یہ چیز ثابت کرتی ہے، کہ کسی بھی طرح، بچے یہ باتیں جاننے میں دِلچسپی رکھتے ہیں، کیا وہ نہیں رکھتے؟ مَیں سوچتا ہوں بھائی کولنز کی چھوٹی بیٹی، وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ اُنھوں نے بھی''انقلاب ہی لکھا تھا''؟ بھائی نیول کہتے ہیں،''انقلاب کا دِن۔'' وہ بھی اِس سے متفق ہیں۔میرے خیال میں ہم سب کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

(5) خیر، ہم یقیناً ایک عمدہ وقت گزار رہے ہیں۔میرے خُدایا، خُداوند برکات دے رہا ہے۔اور آج صبح اپنے بچونکو اسکول چھوڑنے کے بعد، مَیں اپنے کمرے میں، مطالعہ کیلئے گیا، اورابھی تھوڑی دیر پہلے ہی باہر آیا تھا؛ اوروہاں ایک عظیم وقت گزارا۔گزری رات، بھی، کافی دیر تک مطالعہ کرتا رہا تھا۔

(6) اورتقریباً صبح کے ڈھائی بجے کُچھ لوگ شمالی علاقے سے آئے؛ اور وہ۔اور وہ مجھے اپنے ساتھ ایک چھوٹی لڑکی پر دُعا کرنے کیلئے لے گئے جو کہ مر رہی تھی۔اورمَیں پُر یقین تھا کہ خُداوند اُسے تندرست کریگا۔اور وہ بیڈفورڈ، انڈیانا سے، اتنی دُور صرف اِس درخواست کیساتھ آئے تھے، کہ اُس وقت اُس چھوٹی لڑکی کیلئے دُعا کی جائے۔اُن میں دو آدمی کل کی عبادت میں موجود تھے جو اتنی دور کا سفر کرکے آئے تھے، پھر مجھے اپنے ساتھ لے گئے، اور پھر مجھے اتنی دور چھوڑنے آئے۔غالباً وہ پوری رات گاڑی ہی چلاتے رہے۔پس، یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ لوگ خُدا کے متعلق اتنے پُر یقین اور پُر اعتقاد ہیں۔

(7) اوہ، یہ ایک عظیم دِن ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔اوراب ہم توقع کررہے ہیں، کہ اِن کلیسیائی زمانوں کو، مزید اور مزید بہتر طور پر سیکھ سکیں۔

(8) اب، ہم کوشش کرتے ہیں کہ ہر رات عبادت جلدی شروع کریں، تاکہ جلدی ختم کرسکیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ یہ بہتر ہے؟ اور اِس طرح جن لوگوں نے کام پر جانا ہوتا ہے، وہ گھر جائیں اور یوں وہ کام پر جاسکتے ہیں۔گزری رات ہم نو بجکر پانچ، یا پھر دس منٹ پر یہاں سے نکل چُکے تھے، یا شاید اُس وقت مَیں نے پیغام ختم کیا تھا۔اوراب آج رات ہم سب آپ بیرونِ علاقہ سے آئے ہوئے خادمین کو دیکھ کرخوش ہیں۔اورمَیں۔مَیں ...... بھائی جونیئر جیکسن، بھائی کارپینٹر، اوربہت سے بھائی

ہیں جو دوسری کلیسیا سے آئے ہیں، جن میں سے بہت سے یہاں پلیٹ فارم پر اور بہت سے سامعین میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

(9) اور مجھے آج بتایا گیا کہ میرے ایک بہت ہی عزیز دوست جو خدمت کے میدان میں میرے ساتھ خدمت کرتے تھے، گزری رات یہاں موجود تھے، یہ بھائی اور بہن اینڈریو تھے جو چائنا سے تعلق رکھتے ہیں۔ گزرے سال جمائکا میں ہم نے کیا ہی شاندار وقت گزارا تھا۔ مَیں اُنکے گھر پر تھا، اور ہم نے عظیم وقت گزارا تھا۔ اور مجھے، تو یہ...... مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوگی کہ بھائی اور بہن اینڈریو آج رات اِس عبادت میں- میں موجود ہیں؟ یہ عمارت ٹھیک طریقے سے نہیں بنائی گئی، پس...... جی ہاں، کیونکہ پیچھے بیٹھنے والے کم نظر آتے ہیں۔ بھائی اور بہن اینڈریو سے میری گذارش ہے، کہ وہ ایک لمحے کیلئے، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ خُداوند آپکو برکت دے۔ بھائی اور بہن اینڈریو، ہم آپکو دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ اور پچھلے سال جب مَیں وہاں تھا، تو مَیں نے اُنھیں آنے کی دعوت دی تھی۔

(10) اب، مَیں یہ صرف اِنکے ہوتے ہوئے نہیں کہہ رہا (مَیں بہت کُچھ کہنا چاہتا ہوں، مگر ابھی کُچھ نہیں کہونگا۔)، مگر یہ وہ ہیں جنھیں میں حقیقی مشنری کہتا ہوں۔ اور اگر وہ کل کی عبادت میں موجود ہوں، تو اُنھیں ہمارے پیغام سے پہلے موقع دیں۔ کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ حقیقی خدمت کا میدان کیا ہے، جب وہ کسی اندرونِ علاقے میں موجود تھے جہاں کُچھ میسر نہیں تھا...... ٹھیک ہے، وہ تو...... میرے خیال میں یہ سالوں بلکہ بہت سالوں پُرانی بات ہے، اُس وقت اُنھوں نے سالوں سال سے، ایک گاڑی، یا ٹرین، یا ایسی کوئی چیز بھی نہیں دیکھی تھی۔ اور پتہ نہیں کیسے بہن اپنی روٹی پکاتی تھی...... اور کیسے وہ بہن بناتی تھی۔ اور...... اب، یہ حقیقی مشنری ہونا ہے۔ بھائی اینڈریو ایک ڈاکٹر تھے اور اُنکے پاس ایک سُوئی اور دھاگا ہوتا تھا؛ اور جب بھی کوئی زخمی ملتا تھا تو وہ اُسے ٹانکے لگاتے تھے۔ اور میرا خیال ہے جب...... جب کسی کا بچہ ہوتا تھا، تو بہن اینڈریو دائی ماں اور بھائی اینڈریو ڈاکٹر کا کام کرتے تھے۔ وہ سب لوگ اِن پر تکیہ کرتے تھے۔

(11) اور تب انگلینڈ کی...... مشن نے، جو کہ پنتی کاسٹل مشن آف انگلینڈ تھی، اُس نے کہا "یہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں اب یہ خدمت نہیں کر سکتے؛" (مَیں آپکو بتاتا ہوں یہ کتنے حقیقی خادم ہیں، اور یہ سُن کر وہ کسی کُرسی پر نہیں بیٹھ گئے) بلکہ وہ خود ہی کھڑے ہو گئے، اور واپس جمائکا اور دوسری جگہوں میں گئے اور اب تک خدمت کر رہے ہیں۔ مجھے اور بھائی فریڈ سوتھمین کو یہ شرف حاصل ہوا کہ اِنکے

گھر جائیں اور اِنکے ساتھ وقت گزاریں ، اور اِنھوں نے کیا ہی بہترین خدمت گزاری کی ؛ جیسی ۔جیسی ایک حقیقی مسیحی کرتا ہے۔اور جو کچھ مَیں آپکو بتا رہا ہوں، یہ مَیں اسلیئے نہیں کہہ رہا ہے کہ وہ...... بلکہ مَیں تو اِس وقت اِنکو پھول دینا پسند کرونگا، بجائے اِسکے کہ اِنکے مرنے کے بعد ایک پھولوں کی چادر چڑھاوں۔ اور مَیں آپکو بتاتا ہوں، یہ واقعی حقیقی مسیحی ہیں۔اور مَیں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ بہن اینڈریو ایک پیاری، اور بہت اچھی مسیحی عورتوں میں سے ایک ہیں جن سے میں کبھی مِلا ہوں۔اُس کا ...... اُس بہن کا کردار مسیح میں، پختہ ہے ؛ اور بھائی اینڈریو کا، بھی ۔ پس، مجھے یقین ہے جب وہ کھڑے ہوئے ہیں تو آپ سب نے اُنھیں دیکھا لیا ہے، اور مَیں چاہتا ہوں کہ یہ کلیسیا جانے سے پہلے اِنکی گواہی سُنے اور اِن سے ہاتھ ملائے۔

(12) اب، کل، خُداوند کی مرضی سے، جیسا کہ، ہم ......کل رات دوسرا کلیسیائی زمانہ شروع کرینگے۔آج رات ہم پہلا کلیسیائی زمانہ شروع کرر ہے ہیں۔اور مَیں پُریقین ہوں کہ خُداوند نے ہمارے لیے برکت رکھی ہوئی ہے۔

(13) اور پھر یاد رکھیں، جیسا کہ پہلے بتا چُکا ہوں، جہاں تک تھیولوجی کا تعلق ہے تو ۔تو بعض اوقات ہم ایک دوسرے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں۔اور مَیں اپنی زیادہ تر تاریخیں معتبر تاریخ دانوں سے لیتا ہوں، جو کہ کسی بھی طرف زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے تھے،اور جو کچھ کلیسیا نے گزرے زمانوں میں کیا، وہ بس اُن کی صورتِ حال لکھ دیتے تھے، چاہے جو کچھ بھی کِیا تھا۔اور مَیں ...... بیشک، جب الٰہی تفسیر ہوتی ہے،تو مَیں کوشش کرتا ہوں کہ اپنے آپکو اُس جگہ بہترین طریقے سے رکھوں، جتنا کہ مَیں جانتا ہوں۔اور بعض اوقات جب مَیں تھوڑا سخت اور بےدھڑک بولتا ہوں یا کُچھ اِسطرح بولتا ہوں،تو میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہوتا۔ ہر کوئی جو مجھے جانتا ہے، وہ یہ جانتا ہے، کہ میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہوتا ہے۔مَیں تو صرف......مگر ہمیں ایک نقطے کو ثابت کرنا ہوتا ہے، اور آپ کو...... جیسے ایک دیوار میں ایک کیل لگانا ہے، اگر آپ اُس کیل کو ہلکی سی چوٹ ماریں گے،تو وہ وہاں نہیں لگے گا۔آپکو لازمی اُس کیل پر زور سے ضرب لگانا ہوگا،تب ہی وہ مضبوطی سے اپنی جگہ پر لگے گا۔اور یہی مَیں بھی کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔ کیونکہ مَیں سب تنظیموں اور دوسرے لوگوں کے سامنے بولتا ہوں، پس اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کے مَیں آپ سے اتفاق نہیں کرتا، اِس کا...... ہرگز یہ مطلب نہ لیں۔

(14) جیسا کہ مَیں ہمیشہ، مویشیوں کو نشان لگانے کے متعلق کہتا ہوں۔ مجھے یاد ہے بہت سال

پہلے مَیں ایک دِن بیٹھا ہوا تھا...... بہار کے موسم میں، جب وہ مویشیوں کو جمع کر کے کھیتوں میں لے جاتے تھے، تو مَیں بھی مویشیوں کو لے جانے میں اُنکی مدد کرتا تھا، ٹربلسم ریوروِیلی کے قریب ایک جگہ تھی جسے وہ پانی کے۔ کے بہاؤ کا احاطہ کہتے تھے وہاں ہیرفورڈ ایسوسی ایشن والے مویشی چراتے تھے۔ اور مَیں کاٹھی پر اپنی ٹانگ رکھ کر بیٹھا ہوا تھا، اور دیکھ رہا تھا کہ کیسے وہ محافظ اُن مویشیوں کو اُس احاطے میں سے جاتے ہوئے دیکھتا تھا۔

(15) اب، آپ کو ضرور ہی......اُن مویشیوں کو گورنمنٹ کی جگہ پر لے جانے سے پہلے، وہاں آپکو وہاں ٹنوں کے حساب سے گھاس اُگانی پڑتی تھی تب ہی آپ اُن مویشیوں کو چراگاہوں میں لے جاسکتے تھے۔ اور ہر ایک رقبے پر زیادہ سے زیادہ گھاس اُگتی تھی، اور اُسی حساب سے مویشی بھی ہوتے تھے، اور پھر وہ اُنھیں اندر لیکر جاتے تھے۔

(16) اب، وہاں ہر قِسم کی برانڈز کے مویشی جا رہے تھے۔ کُچھ کے برانڈ کا نام ''بار ایکس تھا۔ '' مسٹر گریمس ہم سے آگے تھے اُنکا برانڈ '' ڈائمنڈ ٹی تھا،'' ڈائمنڈ کے آخر پر ایک ٹی بنا ہوا تھا۔ اور وہاں ٹربلسم ریوروِیلی کے قریب ''لیزی کے بھی تھا۔'' اور ہمارا '' ٹرکی ٹریک تھا۔'' اور ہم سے تھوڑا دور '' ٹرایوڈ تھا۔'' اور ہر قسم کا برانڈ وہاں اُس گیٹ سے گزر رہا تھا۔

(17) اور مَیں نے دھیان دِیا کہ محافظ اُنکے برانڈ پر غور نہیں کر رہا تھا، اُس نے اُن پر دھیان ہی نہیں دِیا تھا۔ کیونکہ بعض اوقات وہ مویشیوں کے بائیں جانب ہوتے تھے، تو کبھی کبھی اُسے برانڈ نہیں دِکھائی دیتا تھا۔ لیکن ایک چیز کے بارے میں وہ پُریقین تھا، کوئی بھی مویشی وہاں سے تب تک اندر نہیں جاسکتا تھا جب تک وہ اُسکے کان میں بلڈ ٹیگ کو نہیں دیکھ لیتا تھا۔ اُنھیں نسلی طور پر ہیرفورڈ ہونا تھا ورنہ وہ اندر چراگاہ میں نہیں جاسکتے تھے۔ برانڈ سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا، مگر بلڈ ٹیگ سے فرق پڑتا تھا۔ مَیں سوچتا ہوں یہی کچھ عدالت میں ہوگا۔ وہاں یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ ہم کون سے برانڈ کے ہیں، لیکن وہ خون کے نشان کو دیکھے گا، '' جب مَیں خون دیکھونگا، تو مَیں تمہیں چھوڑ دونگا۔''

[بھائی برنہم بھائی جین سے مائیکروفون سسٹم کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اب، بھائی جین، کیا مَیں، کچھ غلط بول رہا ہوں؟ آواز زور سے پلٹ رہی ہے۔ ٹھیک ہے...... میرے خیال میں اِن دونوں کے درمیان آواز تبدیل ہو رہی ہے، کیا اب یہ ٹھیک ہے؟ ٹھیک ہے۔ شکریہ بھائی جین۔ اب ٹھیک ہے۔

(18) اب، ہم کوشش کرینگے کہ آج رات جلدی ختم کریں، تا کہ ہم کل رات دوبارہ آسکیں اور اِن زمانوں کوحاصل کرسکیں۔ اورمَیں آپکو بتا تا ہوں، میرے لیے یہ بہت مشکل ہے کیونکہ بہت ساری عظیم باتیں ابھی پیچھے باقی ہیں: اورمَیں پوری کوشش کرتا ہوں کہ اِنھیں ایک رات میں بیان کردوں۔ آپ جانتے ہیں، میرا مزاج ایسا ہی ہے، مگر ہمیں ہر رات کیلئے کچھ نہ کچھ بچائے رکھنا ہے۔

(19) اب، اِس سے پہلے کے ہم اِس عظیم کتاب کو کھولیں، گزارش ہے کہ ہم کُچھ لمحوں کیلئے کھڑے ہو جائیں...... اپنی پوزشن تبدیل کریں...... اور جو اپنے قدموں پر کھڑے ہو سکتے ہیں، وہ کھڑے ہو جائیں۔ اور آئیں سنجیدگی سے، دُعا کیلئے، اپنے سروں کو جھکائیں:

(20) ہمارے آسمانی باپ، ہم اِیمان کی مضبوطی کیساتھ، پھر تیرے عظیم پاک تخت کی طرف بڑھ رہے ہیں، ہم آرہے ہیں کیونکہ ہمیں آنے کی پیشکش کی گئی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم کسی کلیسیا یا تنظیم، یا اِس چرچ، یا اپنے نام سے آرہے ہیں، کیونکہ ہم اس پر یقین نہیں رکھتے، کہ اِن کیساتھ ہم خُدا کا دیدار حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر یسُوع نے ہمیں بتایا ہے، ''تم میرے نام سے باپ سے جو کُچھ بھی مانگتے ہو، میں وہ دونگا،'' اِس لیے اے باپ، ہم یہ جانتے ہیں اور ہم یسُوع کے' نام میں آتے ہیں، تا کہ تُو ہماری التجا کو سُنے۔

(21) ہم بہت خوش ہوتے ہیں جب ہم گزرے دِنوں کے شہیدوں کی گواہیاں پڑھتے ہیں، کہ کیسے اُنھوں نے اپنے خون سے اپنی گواہیوں کو مُہر بند کیا، تو پھر، اے باپ، یہ دیکھ کر ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم اِن دِنوں میں کتنا کم کام کررہے ہیں۔ خُداوند، مَیں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، کہ تُو ہماری غفلت کیلئے ہمیں۔ہمیں۔ہمیں معاف کردے، کیونکہ ہم، تیرے ہی کام کیلئے بنے ہیں۔ اورمَیں دُعا کرتا ہوں کہ جب ہم تیرے کلام کی تلاوت کرتے ہیں تو تُو ہمیں اپنے تازہ مسح سے بھرے دے، اور اُس اذیت کو بھی ہم دیکھتے ہیں جو کہ گزرے دِنوں میں ڈھائی گئی تھی تا کہ زندہ خُدا کی یہ عظیم فدیہ پانے والی کلیسیا اُس اصول پر بنائی جائے۔

(22) آسمانی باپ، مَیں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، کہ تُو آج ہم سے بول کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کیا بولنا ہے؛ اور ہم تیرا انتظار کررہے ہیں اور ہم یہ دُعا مانگ رہے ہیں کیونکہ ہم خُدا کی حضوری میں اُسکی کلیسیا میں ہیں، اور ہم رُوحُ القُدس کو مانگتے ہیں تا کہ وہ آئے اور آج رات اپنی قوت کیساتھ خوشخبری کو ہر ایک دِل میں باندھ دے، اور ہمیں آنے والے زمانہ کیلئے ایک نیا ٹھہراؤ اور نئی اُمید

دے۔خُداوند، یہ بخش دے، کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ انجیر کا درخت اپنی کونپل نکال رہا ہے اور اسرائیل ایک قوم بن رہا ہے، اور غیر قوموں کے دِن گِنے ہوئے ہیں اور ختم ہورہے ہیں، اور ہم اپنے عظیم نجات دہندہ، خُداوند یسُوع مسیح کی آمدِ ثانی کا انتظار کررہے ہیں۔

(23) خُداوند، ہم میں چل پھر۔ جیسا آج رات کہا گیا، ''کہ تُو اُن چراغدانوں کے بیچ میں چلا،'' خُداوند، اِسی طرح ہمارے درمیان بھی چل۔ اور ہمارے دِلوں کو آنے والی بُرائی سے آگاہ کر، اور ہمیں اپنے کلام کی سمجھ بخش، پس ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(24) اب، جیسا کہ مَیں بتا چکا ہوں، یہ تاریخی واقعہ ہے جس کے بارے میں ہم سیکھ رہے ہیں، اسلیئے ہر دِن مَیں کوشش کرتا ہوں کہ جتنا زیادہ ہوسکتا ہے، مَیں اُن واقعات، اوقات، اور جگہوں کو ایک کاغذ پر لکھ لیتا ہوں۔ اور یہ تاریخ کی باتیں ہیں، اور اِسی طرح، اب ہم اِنھیں، زمانے کے وقت کے مطابق سیکھیں گے۔

(25) اب، اتوار کی صبح اور اتوار کی دوپہر...... یا، بلکہ اتوار کی شام کو، ہم نے ایک پُر جلالی وقت گزارا تھا۔ مَیں پُر یقین ہوں کہ ہم نے گزارا تھا۔ کیونکہ، مَیں نے خود بھی محسوس کیا تھا۔ اور مُکاشفہ کے بارے میں......

(26) اب، ہم کیا سیکھ رہے ہیں؟ یسُوع مسیح کا مکاشفہ۔ اور ہم نے دیکھا کہ خُدا نے اُس مکاشفہ کو ظاہر کیا کہ وہ کون تھا؟ پہلی بات، جو ہم نے پورے مکاشفہ میں حاصل کی، کہ خُدا نے اُسے ظاہر کیا کہ وہ کون تھا۔ لہٰذا، یسُوع تثلیث کا کوئی تیسرا اقنوم نہیں ہے؛ بلکہ وہ تین میں مکمل ہوتا ہے۔ وہی باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس ہے۔ اور یہی مُکاشفہ ہے۔ چار دفعہ ایک ہی باب میں اِسکا ذکر ہے، کہ وہی قادرِ مطلق خُدا ہے؛ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ یعنی داؤد کی اصل اور نسل۔

(27) اب پھر، دیکھتے ہیں، اور ہم کوشش کریں گے کہ اِن ساری باتوں کو بہت اچھی طرح واضح کریں، کیونکہ مَیں نہیں جانتا کہ پھر کب ہمیں وقت ملے گا کہ ہم اِسے دوبارہ سُنیں، شاید کبھی نہیں، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ پھر مزید وقت نہ ہو اور وقت ابدیت میں سما جائے۔ اور اب، جیسا مَیں نے کہا، شاید یہاں مجھ سے بھی زیادہ بہترین تعلیم یافتہ اور بہت اچھے بھائی، اور اُستاد بیٹھے ہوئے ہیں، جو کہ شاید مجھ سے زیادہ اچھی تفسیر کرسکتے ہیں، مگر خُدا نے میرے دِل میں یہ بوجھ رکھا ہے کہ میں یہ بیان کروں اور اسلیئے اگر مَیں آپکو بالکل ٹھیک اور سچ بات جو مَیں جانتا ہوں نہیں بتاتا تو مَیں ایک ریاکار

ہوں۔ سمجھے؟ پس، اِس لیے مَیں -مَیں ہر وقت، خُدا کے سامنے صاف رہنا چاہتا ہوں، جیسا لکھا ہے ''مَیں پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا،'' پولُس نے کہا،'' دِن رات، آنسو بہا بہا کر مَیں تمہیں خبردار کرتا ہوں، کہیں کلیسیا عدالت میں کھڑی نہ ہو۔'' اور اگر کوئی ہلاک ہوتا ہے، تو پھر خون میرے ہاتھوں پر نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ مَیں اُس وقت سب آدمیوں کے خون سے بری رہنا چاہتا ہوں۔ پس اگر آپ اختلاف رکھتے ہیں، تو کیوں، پس یہ تو، بہت اچھے دوستانہ طریقے سے سیکھا یا جا رہا ہے، جو بہت فائدہ مند ہوگا۔ لیکن، اب، ممکن ہے خُداوند کچھ آشکارا کرے جس سے ہم سب کو سمجھنے میں، اکیساتھ مدد ملے۔

(28) اب دیکھیں، پہلی بات، ہم نے غور کیا کہ اُس نے خود کو ظاہر کیا۔ اب ہم جانتے ہیں کہ وہ کون ہے۔

(29) اب، آگے بڑھتے ہوئے، جیسا مَیں نے چھڑکاؤ کے، اور'' باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمے کے بارے میں حوالہ دِیا تھا'' کہ یہ کیتھولک کا بپتسمہ ہے نہ کہ پروٹسٹنٹ یا نئے عہد نامے کا بپتسمہ ہے، میرا خیال ہے مَیں نے اِسے واضح کر دِیا تھا۔ اور مَیں نے ہر کسی سے کہا تھا کہ مجھے کلام میں سے ایک بھی آیت دِکھائیں، جہاں پر کبھی کسی شخص کو'' باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دِیا گیا،'' جب تک کہ لودیکیائی کونسل وجود میں نہ آئی جہاں اُنھوں نے کیتھولک کلیسیا کو تشکیل دیا، لہٰذا یہی مقام ہے جہاں کبھی کسی شخص کو'' باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دِیا گیا ہے،'' مہربانی سے مُجھے دِکھائیں۔ اگر ایسا ہوا تو مَیں اپنی کمر پر،'' ایک جھوٹا نبی لکھ کر،'' گلیوں میں گھوموں گا۔ اب، یہ بات جو کہی ہے...... مَیں آپکے لیے ٹھوکر کا سبب نہیں بننا چاہتا، مگر آپکو دِکھانا چاہتا ہوں کہ یہی سچائی ہے۔ سمجھے؟

(30) اب، بائبل اُسے یہاں ظاہر کرتی ہے، کہ وہ قادرِ مطلق خُدا ہے، جو جسم میں ہمارے درمیان رہا۔ سمجھے؟ نا کہ باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس؛ یہ تین خُدا نہیں ہیں، اور نہ ہی ایک خُدا تین ٹکڑوں میں بٹا ہوا ہے۔ یہ ایک خُدا ہے جس نے تین دفاتر میں کام کیا: باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کی حیثیت سے۔ خُدا اپنے فضل کے وسیلے، باغِ عدن سے انسان کے دِل میں واپس آنے کی کوشش کر رہا ہے، تا کہ ہم خُدا کی بیٹیاں اور بیٹے بن کر دوبارہ اُسکے ساتھ زندگی بسر کریں۔ کیونکہ خُدا ہمارے اُوپر، خُدا ہمارے ساتھ، اور خُدا ہمارے اندر ہے۔ اور یہی فرق ہے۔ سمجھے؟

(31) اور اب یہ باتیں، بائبل مکاشفہ کے پہلے باب میں صاف ظاہر کرتی ہے؛ کہ مکاشفہ نئے عہد نامے کی شریعت ہے، اور یہ بائبل میں، نئے عہد نامے میں واحد ایسی کتاب ہے، جس کو یسُوع نے اپنی مُہر لگا کر بند کیا ہے۔ اور اُس نے آغاز ہی میں، کہہ دِیا،''اِس کو پڑھنے والا اور اِس کو سُننے والا مبارک ہے۔'' اور اِس کے اختتام میں، اُس نے کہا،''اور اگر کوئی آدمی اِس میں کچھ بڑھائے، یا کچھ نکال ڈالے، تو خُدا اُس زندگی کی کتاب میں سے، اُسکا حصہ، نکال ڈالے گا۔'' پس اِس میں سے کچھ نکالنا لعنت کا سبب ہے، یہ یسُوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے۔ پس اگر ہم اُسے تین بناتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں کیا ہوگا۔ دیکھیں، آپکا نام باہر نکال دِیا جائیگا۔

(32) اور کسی ایک نے بھی ایسا نہیں کیا، نہ ہی ابتدائی کلیسیائی نے تین خُداوں پر اِیمان رکھا، اور نہ ہی پروٹسٹنٹ نے۔ یہ ایک بڑا مسلہ ناسین کونسل میں اُٹھا، اور اُن میں سے دونوں الگ الگ شاخوں پر چلے گئے؛ اور کہہ سکتے ہیں، اِس طرح وہ باہر نکل گئے۔ تثلیث کے پیروکار نے، یعنی تثلیثی لوگوں نے تثلیث پر اِیمان رکھا، اور آخر کار وہ کیتھولک کلیسیا کی صورت اختیار کر گئے، اور مکمل طور پر تثلیث کی جانب چلے گئے، اور خُدا کو''تین'' اقنوم بنا دیا۔ اور وہاں ایک اور گروہ تھا جو''ایک خُدا'' پر اِیمان رکھتا تھا، اور وہ دوسری طرف چلے گئے تاکہ تثلیثی نہ بنیں۔ اور یہ دونوں ہی غلط تھے۔ خُدا ایسا نہیں ہوسکتا......

(33) یسُوع خود اپنا باپ نہیں ہوسکتا، اور نہ یسُوع ایک باپ ہوسکتا ہے خُدا کو ہونا ہے...... ورنہ پھر تین خُدا ہوئے۔ اِس-اِس سے کام نہیں چل سکتا۔ اگر چہ اُسکا باپ ہے، اور خُدا کے علاوہ اگر کوئی دوسرا شخص باپ ہے، اور رُوحُ القُدس ایک دوسرا شخص ہے......تو پھر، تو وہ ایک ناجائز بچہ ہوا۔ جبکہ بائبل کہتی ہے رُوحُ القُدس اُسکا باپ ہے۔ اور اگر ہمارے پاس رُوحُ القُدس ہے، تو پھر یہ رُوحُ القُدس کوئی الگ شخص نہیں، بلکہ یہ باپ ہے جو ہمارے اندر رُوحُ القُدس کے نام سے ہے، اور ہمارے اندر اس دفتر کو استعمال کر رہا ہے، کیونکہ ایک بار وہ ایک شخص میں تھا جو رُوح کہلایا، اور وہ واپس آیا اور اب وہ ہم میں ہے، وہی یہوواہ خُدا۔ سمجھے؟

(34) تین خُدا نہیں ہیں۔ تین خُداوں کو ماننا بُت پرست اور بے دین ہونا ہے، اور بُت پرستی کی تعلیم لائی گئی۔ اور اگر آپ اِس ہفتے کے دوران ہمارے ساتھ رہیں گے اور تعصب نہ کریں گے، بلکہ دھیان دیں گے، تو اِس، تواریخ کو دیکھیں گے۔ اِن تواریخ کو لیں جو مَیں لیتا ہوں یا کسی بھی مورخ

کی ،کوئی بھی تاریخ اُٹھالیں۔صرف اُسکو سمجھنے کی کوشش کریں، ہر ایک تواریخ ایک ہی گواہی دیتی ہے۔اور تاریخ دانوں کوکسی طرف بھی دِلچسپی نہیں تھی، اُنھیں صرف یہ واقعات واضح کرنے تھے، جو وہاں ہوئے تھے۔اور دیکھیں کیسے وہ باتیں لوتھر سے چلتی ہوئی ویسلی سے تک آئیں، اور پھر اِس آخری زمانہ میں آکر اِن کا انکشاف ہوگیا،اب جیسے کہ ''باپ، بیٹے،اور رُوح القُدس کے نام کا بپتسمہ ہے۔''غور سے دیکھیں کیسے یہ باتیں تاریک زمانہ میں،کیتھولک سے نکلیں،لوتھر تک پہنچی، پھر ویسلی تک،مگر ویسلی اور لودیکیائی زمانہ کے درمیان(آخری وقت میں) اِن کا انکشاف ہونا تھا۔ یہ ٹھیک ہے۔اب، یہ تمام باتیں تواریخ میں ہیں،اور نہ صرف تواریخ میں ہیں، بلکہ بائبل میں بھی ہیں۔

(35)اور اب،آج رات، ہم سات کلیسیائی زمانوں کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ چرچز وہاں ایشیاء کوچک میں اِس کتاب کے لکھنے کے وقت موجود تھے۔اُس وقت ، اُن کلیسیاؤں میں یہ خصوصیات موجود تھیں جو کہ آنے والے کلیسیائی زمانوں میں ہونی تھیں، کیونکہ......اُس وقت وہاں بہت ساری کلیسیائیں موجود تھیں ،کُلُسیوں کی کلیسیا اور بھی بہت ساری موجود تھیں،مگر خُدا نے اِن کلیسیاؤں کو اِنکی خصوصیات کی وجہ سے چُنا۔

(36) اب، ہم اُسے سات چراغدانوں کے درمیان کھڑے ہوئے دیکھتے ہیں، اور اُسکے ہاتھ میں سات ستارے ہیں۔ پہلے باب کی 20 ویں آیت میں، اُس نے کہا، وہ سات ستارے،''سات کلیسیاؤں کے سات فرشتے ہیں۔''

(37)اب، بائبل میں وہ اِس مکاشفہ کوسمجھ نہیں پائے تھے۔ کیونکہ، اگر اُنھیں معلوم ہوتا کہ یسُوع نے ہزاروں سال بعد آنا ہے تو اِس میں اُنکی کچھ بھلائی نہ تھی کہ وہ اِس کو سمجھتے اور انتظار کرتے رہتے؟ یہ اُن پر عیاں نہیں ہوا تھا۔

(38)اور مَیں آپ لوگوں سے جو یہاں موجود ہیں، یہ کہتا ہوں، آپ کیتھولک لوگوں سے، آپ لوتھرن لوگوں سے، آپ میتھوڈسٹ لوگوں سے، اور جتنے بھی ہیں، یہ کلام کی روشنی جو آج ہے، یہ مارٹن لوتھر پر ظاہر نہیں ہوئی تھی۔اور نہ ہی یہ جان ویسلی پر ظاہر ہوئی تھی۔ جان ویسلی نے تقدیس کی منادی کی جبکہ لوتھر گزر گیا تھا۔اور ہمیں روشنی کی ضرورت تھی اور روشنی آئی ہے۔ خُدا کہتا ہے، یہ ابھی تک تم پر کھولی نہیں گئی کیونکہ یہ تمہاری آنکھوں سے اُس دِن تک چھپائی گئی ہے جب تک خُدا اِس کو کھول نہ دے۔تعجب ہے ہمارے جانے کے بعد یہ کیا ہوگا؟ جی ہاں، اور مَیں اس بات کا قائل ہوں کہ بہت،

کچھ ابھی باقی ہے جسکے بارے میں ہم نہیں جانتے ۔ یہ ٹھیک بات ہے ۔اور اگر ہم پوری مکاشفہ کی کتاب لیں ،تو پھر سات مہریں ہیں ، جو کہ کتاب کے پیچھے مُہر بند ہیں ۔اور یہاں تک کہ...... یہ کتاب میں لکھیں بھی نہیں گئی ہیں ۔اور وہ مہریں اِس کلیسیائی زمانہ کے درمیان کھولی جانی ہیں ، اور خُدا کے آخری سات بھیدوں کو بھی...... عیاں ہونا ہے ۔اوہ ،مَیں تو چاہونگا کہ اِن پوری سردیوں میں یہ جاری رکھا جائے اور اِنکا مطالعہ کیا جائے ۔ جی ہاں ، جناب ! سات کلیسیائی زمانے ۔

(39) دانی ایل نے سات گرجیں سُنیں ، اور اُسے لکھنے سے منع کر دِیا گیا ؛ اور یوحنا نے وہ گرجیں سُنیں ، اور اِس کتاب کو مہر بند کر دِیا گیا ، اور کتاب کے پیچھے سات مہریں لگا کر بند کر دیا گیا ؛ مگر اِن مہروں کے کھولنے کے دوران ، خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہو جائے گا ۔ دوسرے لفظوں میں ، خُدا اپنی کلیسیا پر ظاہر ہو جائے گا ، نہ کہ تثلیث میں ، بلکہ ایک شخص میں ۔" اور خُدا کا پوشیدہ مطلب ظاہر ہو جائے گا ؛" اور جب یہ مکمل طور پر ظاہر ہو جائے گا ، اور تب سات بھید کلیسیا پر کھول دِیئے جائیں گے ؛ کیونکہ ، تب کلیسیا ، رُوحُ القُدس کی تحریک میں چل رہی ہوگی ، وہ خود اندر باہر چل رہا ہوگا اور اپنے زندہ ہونے کے نشانات ہمارے درمیان ظاہر کر رہا ہوگا ، اور ہمارے درمیان رہ رہا ہوگا ، اور تب ہم اُس زندہ مسیح کی جو کہ ہمارے درمیان موجود ہے ستائش کر رہے ہونگے ۔

(40) کبھی بھی بڑے چر چز اور بڑی چیزوں کی طرف مت دیکھیں ۔ جب ہم اِس پنتی کاسٹل زمانہ کو دیکھیں گے ، تو آپ یقیناً جان جائیں گے کہ وہ کہاں پر کھو گئے تھے ۔ اور پھر اِس کلیسیا یعنی لودیکیہ کا مطلب " امیر ہونا ہے ، جسے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے ،" لیکن یہ ننگی ، کمبخت ، اندھی ، خوار ، اور جانتی تک نہیں ہے ۔ سمجھے ؟ یہ دولت ، اور بڑی عمارتوں ، اور دوسری چیزوں کے چلی گئی ۔

(41) جبکہ ، کلیسیا کو ہمیشہ سے ۔ سے مٹی رگڑا گیا ہے ۔ اور وہاں ان سے : سب لوگوں نے نفرت کی ، اُنھیں باہر ، گلی کوچوں میں نکال دِیا گیا ، جہاں اُنہوں نے بسیرا کیا ۔ عبرانیوں 11 باب پڑھیں ، اور اُسکی آخری چھ یا آٹھ آیات کو لیں ، کیسے ،" وہ بیابانوں میں ، اور ۔ اور بھیڑ بکریوں کی کھالیں اوڑھے ہوئے ، محتاجی میں ، مصیبت میں ، اور بدسلوکی حالت میں مارے مارے پھرے" ۔ ان لوگوں کو دیکھیں ، اور سوچیں انکے مقابلہ میں ہماری گواہی عدالت کے دِن کیسی ہوگی ؟ اُس زمانہ کے لوگوں کے بارے میں ، سوچیں ؟

(42) اب ، اِس کلیسیائی زمانہ میں...... ہمارے پاس سات کلیسیائیاں موجود ہیں ، اب ، مَیں

چاہتا ہوں کہ بورڈ کو یہاں رکھیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ آپ اِسے یہاں سے دیکھ سکتے ہیں، شاید آپ میں سے کچھ دیکھ سکتے ہیں، مگر مجھے شک ہے کہ زیادہ تر نہیں دیکھ سکتے، لیکن مَیں اِسکویوں بنانے کی کوشش کرونگا، (کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ وہ جو نیچے بیٹھے ہوئے ہیں، اُنکو نظر نہیں آسکتا،) لیکن ہم اِس پر سات کلیسیائی زمانے بنائیں گے۔ اور پھر مَیں اِسے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اُوپر کرونگا تاکہ آپ اِسے دیکھ کر سمجھ سکیں۔

(43) اِس کا، یعنی کلیسیا کا آغاز پنتی کوست پر ہوا۔ کیا کوئی اِسکا انکار کرسکتا ہے؟ نہیں، جناب! کلیسیا کا آغاز پنتی کوست پر پنتی کاسٹل برکت کیساتھ ہوا، اور اُسے یسُوع مسیح نے مخصوص کیا تاکہ آخری دِن تک وہی پیغام اور وہی برکات ہم میں کام کرتی رہیں۔ مرقس 16، اُس نے اپنی کلیسیا کو یہ آخری حکم دیا، ''ساری دُنیا میں جاکر، انجیل کی منادی کرو؛ اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اب، کہاں جانا ہے؟ ''ساری دُنیا میں جانا ہے۔'' کس کے پاس جانا ہے؟ ''ساری خلق کے پاس۔'' سیاہ، بھورا، پیلا، سفید، یا جو کوئی بھی مخلوق ہو، ساری خلق میں جاکر منادی کرو۔'' اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اب، آج رات ہم اِسکے کنارے پر ہیں، اور آج رات اِنکا آغاز کردِیا گیا ہے، اور ہر رات ہم کوشش کریں گے کہ ایک زمانہ ختم کریں تاکہ ہم اپنے کلیسیائی زمانہ تک پہنچ سکیں۔ اب، ہم نے دیکھ لیا ہے کہ یہ اُسکا حکم تھا۔

(44) اب، پہلا کلیسیائی زمانہ اُفسس کی کلیسیا کا تھا۔ دوسرا کلیسیائی زمانہ سمرنہ کا تھا۔ تیسرا کلیسیائی زمانہ پرگُمن کا تھا۔ اور چوتھا کلیسیائی زمانہ تھواتیرہ کا تھا۔ پانچواں کلیسیائی زمانہ سردِیس کا تھا۔ اور چھٹا کلیسیائی زمانہ فلدلفیہ کا تھا۔ اور ساتواں کلیسیائی زمانہ لودیکیہ کا تھا۔

(45) اب، پہلا کلیسیائی زمانہ تقریباً A.D.53 میں شروع ہوا، جب پولُس نے اُفسس میں۔ میں کلیسیا قائم کی۔ اور اپنے مشنری دورے میں، اُس نے اُفسس میں۔ میں یہ کلیسیا قائم کی، یعنی اِفسس کی کلیسیا، اور تب تک اُسکا پاسٹر رہا جب تک 66 میں اُس کا سرتن سے جدا نہ کردیا گیا، تقریباً بائیس سال اُفسس کی کلیسیا کا پاسٹر رہا۔ اور اُسکی وفات کے بعد پھر مُقدس پولُس ...... بلکہ مُقدس یوحنا عارف کلیسیا کا پاسٹر بنا اور اُس کو جاری رکھتے ہوئے اُس زمانہ میں اسے لیکر چلا، اور یہ کلیسیائی زمانہ 170 تک چلا۔

(46) اور اُفسس کا کلیسیائی زمانہ، A.D.53 سے لیکر A.D.170 تک چلا، اسکے بعد سمرنہ کا

کلیسیائی زمانہ شروع ہوا جوکہ A.D.170 سے لیکر A.D.312 تک چلا۔ پھر اُسکے بعد پرگُمن کا کلیسیائی زمانہ شروع ہوا، اور پرگُمن کا کلیسیائی زمانہ 312 سے لیکر A.D.606 تک چلا۔ پھر تھواتیرہ کا کلیسیائی زمانہ شروع ہوتا ہے، اور تھواتیرہ کا کلیسیائی زمانہ 606 سے لیکر 1520 تک چلا، جو تاریک زمانوں میں آتا ہے۔ اور پھر سردیس کا کلیسیائی زمانہ 1520 سے لیکر 1750 تک چلا، جوکہ لوتھرن زمانہ تھا۔ پھر 1750 سے، اگلا زمانہ شروع ہوا جوکہ فلدلفیہ کا تھا، اور وہ ویسلی کا زمانہ تھا؛ وہ زمانہ 1750 سے لیکر 1906 تک چلا۔ اور پھر 1906 سے لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ وجود میں آیا، اور مجھے نہیں پتہ یہ کب ختم ہوگا، مگر میرے اندازے کے مطابق یہ 1977 میں ختم ہوجائے گا۔ یہ میرا اندازہ ہے، خُداوند نے مجھے یہ نہیں بتایا، لیکن مَیں نے اِسکا اندازہ ایک رویا کے مطابق لگایا جوکہ مجھے کچھ سال پہلے دِکھائی گئی تھی، کہ اُن (سات چیزوں میں سے) تقریباً پانچ وقوع پذیر ہوچکیں ہیں۔

(47) تقریباً...... یہاں چرچ میں، کتنے لوگوں کو وہ رویا یاد ہے؟ یقیناً۔ بتایا گیا تھا، کہ کینیڈی یہ آخری انتخابات کیسے جیتے گا۔ اور کیسے عورتوں کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔ اور کیسے روزویلٹ دُنیا میں جنگ چھیڑیگا۔ کیسے میسولینی، ایتھوپیا جاکر حملہ کریگا، اور اُس پر قبضہ کریگا، اور وہاں اُسکا اختتام ہوگا؛ اِسکے بعد وہ وہیں مرجائیگا۔ کیسے یہ عظیم ازم اُٹھ کھڑے ہونگے اور پھر دوبارہ کمیونزم میں جاملیں گے؛ ہٹلر ازم، اور میسولینی، اور نازازم، اور وغیرہ وغیرہ، کیسے یہ واپس کمیونزم میں جاملیں گے۔ اور یہ گیارہ سال پیشتر، کہا گیا تھا، ''کہ ہماری جرمنی کیساتھ جنگ ہوگی، اور کیسے جرمنی کنکریٹ کی دیوار کے پیچھے مضبوط ہوجائیگا،'' جسے میجینٹ لائن کہا جاتا ہے۔ یہ سب اُسی طرح سے ہوا۔ پھر اسکے بعد، کہا گیا، کہ ایسا ہوگا کہ......سائنس اِس مقام پر آجائیگی اور اتنی ترقی کرلیگی کہ وہ ایک گاڑی بنائیں گے، اور ایسی کاریں بنائیں گے جنکی شکل ''انڈے'' جیسے ہوگی۔ اور یہ رویا ٹھیک وہاں بتائی گئی جہاں آج کرائسٹ آف چرچ کھڑا ہوا ہے، یعنی اُس پرانے مس......اور فین ہوم میں۔ اور چارلی کرن، شاید آج رات یہاں عمارت میں موجود ہے، کیونکہ یہ اِس وقت اُس جگہ میں رہ رہا ہے۔ ایک اتوار کی صبح سات بجے یہ واقع ہوا۔ اور ایسا کہا گیا، ''کہ ایسا ہوگا وہ ایک گاڑی بنائیں گے جس میں اسٹیرنگ وہیل کی ضرورت نہیں ہوگی، اُسے کسی اور قِسم کی طاقت سے کنٹرول کیا جائے گا۔'' اب وہ اِسے بناچکے ہیں۔ وہ یہ بناچکے ہیں، اور مقناطیسی قوت کے ذریعے، ریڈار سے کنٹرول کرتے ہیں۔ وہ اور کُچھ نہیں کرتے......صرف گاڑی میں بیٹھیں اور جہاں آپکو جانا ہے وہاں اپنا ریڈار سیٹ کردیں، گاڑی خود

آپکو وہاں لے جائیگی، اُسے چلانا نہیں پڑے گا۔

(48) اور پھر، بتایا گیا، ''ایک وقت آئے گا، جب ایک عظیم عورت امریکہ میں کھڑی ہوگی۔'' وہ خوبصورت، اور بہترین لباس زیب تن ہوگی، مگر سنگدل ہوگی۔ اور میرے پاس اِسکے بارے میں ایک تشریح بھی ہے، اور ریلو پیپر میں بھی کہا، ''یہ کیتھولک کلیسیا بھی ہوسکتی ہے۔'' اور عورتیں ووٹ دینے کا حق حاصل کرنے کے بعد اپنی قوم کیلئے غلط شخص کا انتخاب کریں گی۔ اور یہی اُنھوں نے کیا ہے۔ یقیناً۔ اب دیکھیں، کہا گیا، ''یہ سب شروعات ہیں۔''

(49) اب، اِس کے علاوہ ایک اور بات کہی گئی، کہ...... فوراً اِسکے بعد، مَیں نے اِس قوم کو ایک دھماکے میں، چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹتے ہوئے دیکھا۔ اب، اگر وہ چیزیں ہوچکی ہیں، تو یہ بھی ہوگی۔ ہم اِس مقام پر پہنچ گئے ہیں...... اور یہی وجہ ہے کہ مَیں یہاں آج رات کوشش کر رہا ہوں کہ جیفرسن ویل کے رہاشیوں کو اِن چیزوں سے آگاہ کروں، کیونکہ مَیں بہت جلد دوبارہ خدمت کیلئے باہر میدان میں جانے والا ہوں، میں نہیں جانتا کہ کب مجھے بلالیا جائے یا کب اُٹھالیا جائے۔ مَیں۔ مَیں ...... ہم یہ نہیں جانتے۔ اور مَیں پُر یقین ہونا چاہتا ہوں کہ مَیں ...... کلیسیا کو آگاہ کردوں کہ ہم کس زمانہ میں رہ رہے؛ کیونکہ قادرِ مطلق خُدا مجھے اِس کیلئے ذمہ دار ٹھہرائے گا۔

(50) اب۔ اب، کلام کے مطابق، اِن میں سے ہر ایک کلیسیا کا، ایک فرشتہ ہے۔ اور ایک فرشتہ...... کتنے لوگ فرشتے کا مطلب جانتے ہیں؟ اِسکا مطلب ایک ''پیامبر،'' یا ایک پیغام رساں ہے۔ اور اِن سات کلیسیاؤں کے سات فرشتے ہیں، جس کا مطلب ''سات پیامبر ہیں۔'' اور اب، اُسکے ہاتھ میں وہ ستارے ہیں۔ اور اُسکے ہاتھ میں۔ یہ بارہ...... بلکہ سات ستارے ہیں جو کہ اُسکی حضوری کی روشنی کو اِس تاریک دِن میں جس میں ہم رہ رہے ہیں منعکس کر رہے ہیں۔ جیسا کہ ستارے سورج کا عکس زمین پر لاتے ہیں، اور روشنی پیدا کرتے ہیں، اور ہم رات کے وقت اِدھر اُدھر چل پھر سکتے ہیں۔

(51) اب ہم دیکھتے ہیں، کہ اِس موجودہ وقت میں، اِن میں سے ہر ایک فرشتے کا اپنا مقام اور درجہ ہے۔ اور، بھائیو، آج رات ہم نے اِسے ابھی تک اِسی لیے شروع نہیں کیا، کیونکہ ہم پہلی کلیسیا کے اِس فرشتے کو جانتے ہیں، مگر یہ پوشیدہ اور عظیم الشان بات ہوگی، کہ ہم باقی کلیسیائی زمانوں کے فرشتوں کو بھی، تاریخ سے آپ کے سامنے ڈھونڈ نکالیں گے۔ پہلی کلیسیا کا فرشتہ مُقدس پولُس تھا، اُس

نے اِسکی بنیاد رکھی، اور وہ خُدا کا پیامبر تھا۔ افسس کی کلیسیا کا فرشتہ مُقدس پولُس تھا۔ کلیسیا......اب، اِس کا سبب ہے کہ مَیں......

(52) اب دیکھیں، آپ میں سے بہت سارے اِس سے اختلاف کر سکتے ہیں، مگر مَیں کئی دِن بلکہ بہت دِنوں تک بیٹھا رہا جب تک کہ رُوح القُدس نے مجھے مسح اور تحریک نہ بخشی کہ اِسے بیان کروں۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں جانتا ہوں۔ اگر آپ ایک تاریخ دان ہیں، تو اِن آدمیوں کو دیکھیں جن کو چُنا گیا ہے، یہ......اور یہی وہ آدمی ہیں جنھیں میں نے، مکاشفہ کے ذریعے اِن کلیسیاؤں کا فرشتہ ہونے کیلئے چُنا ہے، اِنکے پاس بالکل وہی خدمت تھی جو رسولوں نے آغاز میں کی تھی۔ اور وہ خدمت تبدیل نہیں ہوسکتی، اسے ہر طرح سے پنتی کوست ہونا ضروری ہے۔

(53) اب، یہاں پر جو تاریخ دان بیٹھے ہیں ہوسکتا ہے وہ مجھ سے اِس شخص پر اختلاف رکھتے ہوں؛ مگر سمرنہ کی کلیسیا کیلئے، اُس زمانہ کا فرشتہ جسے میں جانتا ہوں وہ آئرینیس تھا۔ پولی کارپ، ہوسکتا ہے آپ میں سے بہت سے کہیں کہ وہ پولی کارپ تھا، بلکہ، بہت سے کہیں گے کہ وہی تھا۔ مگر پولی کارپ کا جھکاؤ تنظیم کی طرف اور کیتھولک کی طرف تھا، جو کہ آنے والا مذہب تھا۔ مگر آئرینیس وہ شخص تھا جو غیر زبانوں میں بولتا تھا، جسکے پاس خُدا کی قوت تھی، اور جسکے ساتھ نشانات تھے۔ اور وہ خُدا کا روشن فرشتہ تھا، اور اُس نے پولی کارپ کے مصلوب ہونے یا قتل کے بعد، لوگوں تک روشنی پہنچائی، اور آئرینیس اُسکا ایک شاگرد تھا، اور پولی کارپ مُقدس پولُس کا...... بلکہ مُقدس یوحنا کا شاگرد تھا۔ اور پھر آئرینیس نے اُس کی جگہ لی، اور وہ روشنی کو سامنے لایا۔

(54) اور پرگمن کی-کی کلیسیا کا روشن ستارہ عظیم مُقدس مارٹن تھا۔ مَیں اِیمان نہیں رکھتا کہ یسُوع مسیح سے ہٹ کر، اِس زمین پر کوئی عظیم شخص رہا ہوگا، مگر اُس کے بعد مُقدس مارٹن ہے۔ ایسی قوت؟ جب وہ جلاد اُسکا سر کاٹنے آئے (وہ نشانوں، اور معجزات، اور پنتی کاسٹل برکت پر اِیمان رکھتا تھا)، اور جب وہ آئے، جب وہ اُسے قتل کرنے آئے، تو اُس نے اپنا چوغہ پیچھے کیا اور اپنی گردن اُنکے سامنے کردی۔ اور جلاد نے اُسکی گردن کاٹنے کیلئے اپنی تلوار نکالی، تو خُدا کی قوت نے اُسے سیدھا پیچھے کھینچ لیا، اور وہ جلاد اُس سے معافی مانگنے کیلئے اپنے گھٹنوں کے بل ہوگیا......؟......آمین۔ وہ کلیسیا کا ایک فرشتہ تھا۔

(55) دوسری باتیں بھی ہیں......دیکھیں کیسے اُس نے......ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ اُسکے ایک بھائی

کواُنھوں نے پھانسی دے دی تھی،اور وہ اُسے ڈھونڈنے کی کوشش کررہا تھا،اور دیکھیں پھر کیا ہوا۔اور جب وہ وہاں پہنچا،تو وہ اُسے پھانسی دے چکُے تھے۔اور وہ وہاں پڑا ہوا تھا،اُسکی آنکھیں اُسکے وجود سے باہر کی طرف آ چکی تھیں،اور وہ مر چکا تھا۔وہ اُسکے پاس گیا،اور اُسکے گھٹنوں پر گھٹنے رکھ کر،اُسکے بدن پر ایک گھنٹے تک پسرا رہا،اور خُدا سے دُعا کرتا رہا۔اور خُدا کی قوت اُس آدمی پر آئی اور وہ پھر جی اُٹھا،اور اُس نے اُسکا ہاتھ پکڑا اور اُسے ساتھ لے گیا۔اِس بات کی تاریخ گواہ ہے، جیسے جارج واشنگٹن،ابرہام لنکن،اور مزید لوگوں کی تاریخ ہے۔یہ تاریخ ہے۔

(56) جی ہاں، جناب!مُقدس مارٹن پرگمن کی کلیسیا کا فرشتہ تھا،جسکے بعد،کلیسیا نے شادی کرلی اور کیتھولک ازم میں ضم ہوگئی۔

(57) اور تھواتیرہ کی کلیسیا کا-کا فرشتہ کولمبا تھا۔

(58) سردیس کی کلیسیا کا فرشتہ، جو کہ مُردہ کلیسیا تھی......لفظ سردیس کا مطلب ''مُردہ ہے۔''جو ایک نام سے باہر آئی، نہ کہ اُسکے نام سے،''بلکہ ایک ایسے نام سے جس سے تُو زندہ کہلاتا ہے،مگر ہے مُردہ۔''دیکھیں کیسے اُنھوں نے اُن دِنوں میں اُس بپتسمہ کو حاصل کیا۔دیکھیں، یہ اُنکی طرف سے آیا۔اور سردیس کی کلیسیا کا فرشتہ مارٹن لوتھر تھا،جو کہ پہلا اصلاح کار تھا۔

(59) اور فلدلفیہ کی کلیسیا کا فرشتہ یا پیامبر،جان ویسلی تھا۔

(60) اور لودیکیہ کی کلیسیا کے-کے فرشتے کو ابھی تک نہیں جانتے۔ایسا کسی دِن ہو جائیگا،یا ہو سکتا ہے کہ وہ،......اِس وقت زمین پر موجود ہو۔''جس کے کان ہیں وہ سُنے......''[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......جان لیں کہ یہی وہ زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔خُدا اِس کی عدالت کریگا۔

(61) اب دیکھیں،اب غور کریں،اور اب ہم کلام کو لیں گے،اور واپس اِس پہلے کلیسیائی زمانہ کو دیکھتے ہیں۔اب مَیں چاہتا ہوں......میرے پاس یہاں کچھ باتیں لکھی ہوئی ہیں اور مَیں چاہونگا کہ آپ اِنکو بڑے دھیان کیساتھ سُنیں۔

(62) پہلی کلیسیا، جو کہ افسس کی کلیسیا تھی،اور کلیسیا کے کاموں کی بدولت،خُدا نے اُنکی ملامت کی تھی، کیونکہ کام بغیر محبت کے تھے۔اور اُنکا اجر زندگی کا درخت تھا۔

(63) سمرنہ کی کلیسیا ایک ستائی ہوئی کلیسیا تھی، جو کہ بہت مصیبتوں سے گزری تھی۔اور اجر زندگی

کا تاج تھا۔

(64) تیسری کلیسیا، پرگُمن کی تھی، جو کہ غلط تعلیم کا زمانہ تھا، جہاں شیطان خود رہتا تھا، جہاں پاپائی قانون کی بنیاد رکھی گئی، اور جہاں کلیسیا نے ریاست سے شادی کر لی تھی۔ اور اجر پوشیدہ من اور سفید پتھر تھا۔

(65) اور تھواتیرہ کا کلیسیائی زمانہ پاپائی نظام کی جانب آمادہ ہونا تھا، اور تاریک زمانہ تھا۔ اور اجر اختیار اور قوموں پر حکومت اور صبح کا ستارہ تھا۔ یہی چھوٹی سی اقلیت تھی جو کہ اُس دور میں سے گزری۔

(66) اور سردیس کی کلیسیا اصلاح کاری کا دور تھا، وہ عظیم مشنری...... یا مشنری نہیں، مگر اُنکے نام پوشیدہ ہیں، اُنکے اپنے نام تھے۔ اور اُنکا اجر سفید پوشاک، اور اُنکے نام کتابِ حیات میں تھے (جو کہ عدالت کے دِن کھولی جائے گی)۔ ہم نے کسی دِن، کتابِ حیات کے بارے میں سیکھا تھا؛ آپکی عدالت کتابِ حیات سے ہوگی۔ مُقدسین تبدیل ہونگے اور بغیر عدالت اُٹھا لیے جائیں گے، وہ اُس عدالت سے نہیں گزریں گے۔

(67) فلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ برادرانہ محبت، عظیم اختیار، اور عظیم مشنری دور کا زمانہ تھا، جس کو کھلا ہوا دروازہ کہا گیا ہے۔ اور اجر ایک-ایک ستون تھا۔ اُس زمانے کے دوران خُدا کے- کے نام ظاہر کیے گئے، اور وہ تقریباً 1906 میں ختم ہوا۔ ٹھیک ہے۔

(68) اور لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ نیم گرم، امیر، مالدار، جسے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے؛ مگر نہیں جانتا، کہ یہ غریب، اندھا، ننگا، خوار، اور کمبخت ہے۔ اور اِس زمانہ میں غالب آنے والوں کیلئے، اجر خُداوند کیساتھ تخت پر بیٹھنا ہے۔

(69) اب آج رات، اِس زمانہ کو کھولتے ہیں، اور آج رات کی عبادت کے دوران آپکو اِس کے متعلق تھوڑا سا دِکھاتے ہیں، ہم دوسرے باب کو لیں گے، جہاں پہلا کلیسیائی زمانہ ہے۔ اب ہم......

بلکہ وہ ظاہر ہو چکا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ وہ کون ہے، وہ خُدا ہے!

(70) اب، یہ کلیسیائی زمانہ جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا، تقریباً 53 سے، 170 تک ہے۔ اور (اے) افسس کا شہر، جو کہ ایشیا کے تین بڑے شہروں میں ایک ہے؛ جسے مسیحی اِیمان کا تیسرا شہر کہا جاتا ہے (پہلا شہر یروشلیم؛ دوسرا، انطاکیہ؛ اور تیسرا، افسس ہے)...... (سی) یہ شہر بڑے پیمانے پر تجارت کیلئے مشہور تھا...... (ای) اِس میں رومی حکومت تھی...... (ایف) اِس میں یونانی زبان بولی

جاتی تھی۔تاریخ دان اِس بات کو مانتے ہیں یوحنا،مریم،پطرس،اندریاس،اورفلپس اِسی شہر میں دفن ہیں۔اورافسس اپنی خوبصورتی کی بدولت پہچانا جاتا تھا۔

(71) مسیحیت افسس میں تھی جہاں یہودی رہتے تھے،افسس میں آغاز ہوا۔اور اِس کی بنیاد تقریباً A.D.53یا55 میں رکھی گئی۔مُقدس پولُس نے وہاں مسیحیت کا پودالگایا۔بعدمیں،مُقدس پولُس افسس میں تین سال رہا۔پولُس کی تعلیم نے افسس کے اِیمانداروں پر بہت گہرااثر چھوڑا۔اسکے بعد،افسس کی کلیسیا کا پہلا بشپ تیمتھیس تھا۔افسس میں سے پولُس نے کلیسیا کو خط لکھے۔پولُس کے زمانے میں یہ ایک عظیم کلیسیا تھی۔

(72)افسس کا مطلب...... یاافسس نام کا مطلب ہے''کام چھوڑ دینا،آرام کرنا،برگشتہ ہو جانا۔''خُدا نے کہا،''یہ برگشتہ کلیسیا ہے۔''خُدا نے -خُدا نے پہلے اُنکے کاموں کا،اُنکی محنت کا،اور اُنکے صبر کا اعتراف کیا۔خُدا نے اُنکے رہن سہن،پہلی سی محبت،اوراُس روشنی کوچھوڑنے،اور برگشتہ ہونے پر ملامت بھی کی۔افسس کی کلیسیا نے دھوکانہیں کھایا تھا،مگر یہ خودکو کامل محبت میں قائم رکھنے میں ناکام ہوگئی تھی۔

(73)افسس کا خلاصہ: پھل،بغیرمحبت کے تھے،اورعلیحدگی اختیار کر لی گئی تھی۔اور یہ وعدے کیے گئے تھے:افسس کےکلیسیائی زمانہ میں،غالب آنے والے مُقدسوں کیلئے فردوس،اورزندگی کے درخت کاوعدہ کیا گیا تھا۔

(74) یہاں پرایک خوبصورت بات ہے۔زندگی کے درخت کاذکر پیدائش میں تین بار ہے،اور مکاشفہ میں بھی تین بار ہے۔پہلی بار اِسکاذکر پیدائش میں-میں،باغِ عدن میں ہوا،اورمسیح وہ درخت تھا۔اورتین بار اِسکاذکرمکاشفہ میں بھی ہوا ہے،کہ مسیح فردوس میں ہے۔اوہ،یہ کیسی بابرکت بات ہے۔خُداوندبرکت دے۔

(75)اب،ہم افسس کے پہلے باب سے شروع کرتے ہیں...... بلکہ افسس کی کلیسیا کو، دوسرے باب کی پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں:

افسس کی کلیسیا کےفرشتہ کو یہ لکھ؛ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے لیے ہوئے ہے،اورسونے کےساتوں چراغ دانوں میں پھرتا ہےوہ یہ فرماتا ہے؛

(76) اُس وقت یوحنا ایک-ایک پیامبر تھا۔اورقادرِمطلق خُدا،یسُوع مسیح تھاجواُن سونے کے

سات چراغ دانوں میں پھر رہا ہے۔ وہ کیا کر رہا ہے؟ اُس نے یہ نہیں کہا کہ وہ ایک چراغ دان کے درمیان گھوم رہا ہے، بلکہ وہ اُن سب کے درمیان گھوم رہا ہے۔ یہ بات ہمیں کیا سکھاتی ہے؟ یہی کہ وہ ہرزمانے میں ہر اِیماندار کیلئے ،کل، اور آج ، بلکہ ابدتک یکساں خُدا ہے۔ وہ تو......رُوح القُدس کے ذریعے ہرزمانے میں ہر شخص کے پاس آتا ہے؛ کیونکہ وہ کل، اور آج ، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔

(77)''اپنے دہنے ہاتھ میں لیے ہوئے ہے۔''اور دہنے ہاتھ کا مطلب اُسکا''اختیار اور قوت ہے۔'' سات کلیسیاؤں کے ساتوں پیامبروں کو اُس نے اپنے دہنے ہاتھ (یعنی کنٹرول میں، لیا ہوا ہے)۔اوہ، مجھے یہ پسند ہے۔ دیکھیں مسیح ،کیسے اِن کلیسیائی زمانوں میں چل رہا ہے، ہر ایک زمانے میں، بلکہ تاریک زمانے میں بھی وہ اپنے آپکو اپنے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے؛ جبکہ کلیسیا رسمی ہوگئی تھی اور باہر نکل گئی تھی ،اور کچھ لوگ اِس طرف اور کچھ دوسری طرف چلے گئے تھے،مگر ایک چھوٹی سی اقلیتی کلیسیا ابھی تک کھڑی تھی ،اور مسیح اُنکے ساتھ کام کر رہا تھا، اور اُنکے درمیان اپنے کلام کو ثابت کر رہا تھا؛ اور اُنکے درمیان رہ رہا تھا۔

(78)اب جو کچھ آج ہمارے پاس ہے یہ دیکھنے میں آسان لگتا ہے، جب آپ اِسکا مطالعہ کرتے ہیں۔اب، یہاں ابتدا میں...... مجھے یقین ہے کہ آپ اِس اُونچائی پر تختے کو دیکھ سکتے ہیں۔ [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر وضاحت کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہاں ایک کلیسیائی زمانہ ہے، جو کہ پنتی کوست کا ہے۔ پھر دوسرا کلیسیائی زمانہ، تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا، اور ساتواں کلیسیائی زمانہ ہے۔اب اگر آپ بغور دیکھیں ،تو کلیسیا پنتی کوست پر شروع ہوئی۔ کتنے اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں؟ آپ نے دیکھا پنتی کوست پر کیا واقع ہوا؟ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اُسکے بعد کلیسیا آگے بڑھتی گئی۔ پھر کلیسیا نے تھوڑا مرجھانا شروع کر دِیا، تھوڑا اور مرجھاتی گئی ،تھوڑا اور مرجھاتی گئی ؛تھوڑا اور، اور تب تک مرجھاتی رہی جب تک کہ حقیقی کلیسیا بالکل باہر نہیں نکل گئی۔

(79)اب، مسیح ......کوئی مسئلہ نہیں کلیسیا کتنی چھوٹی ہے،''مگر جہاں میرے نام سے دو یا تین اکٹھے ہیں ،مَیں وہاں اُنکے درمیان موجود ہونگا۔'' جب وہ کس میں اکٹھے ہونگے ؟ کیا میتھوڈسٹ کے نام میں؟ بپٹسٹ کے نام میں؟ پنتی کاسٹل کے نام میں؟ بلکہ یسُوع کے نام میں۔کوئی مسئلہ نہیں چاہے کلیسیا کتنی چھوٹی ہے،مگر جہاں میرے نام سے دو یا تین جمع ہیں۔اور آنے والے وقت میں وہ اتنے کم ہو جائیں گے، اسلیئے اُس نے فرمایا، اُسے بہت جلد آنا پڑے گا اور کام کو مختصر کرنا پڑے گا ورنہ

کوئی بشر اُٹھائے جانے کیلئے نہیں بچے گا۔"جہاں میرے نام سے دو یا تین جمع ہیں!"

(80) اب ، پہلے دائرے میں، رسول آتے ہیں۔اب ،ہم دیکھتے ہیں یہ آغاز ہے، یعنی پنتی کوست ہے۔وہ اِرد گرد گھوم رہا ہے، وہی یکساں خُدا، اور ہر زمانے میں وہ سارے عظیم نشان ظاہر ہوئے کیونکہ وہ اُنکے درمیان چل پھر رہا ہے۔اور کن کو برکت دے رہا ہے؟ اپنے لوگوں کو جو اُسکے نام میں جمع ہوتے ہیں۔

(81) اب ،مَیں چاہتا ہوں جب ہم اِس کلیسیا کا مطالعہ کریں تو آپ غور کریں۔اِس کلیسیا میں یسُوع نام تھا۔اِس کلیسیا میں یسُوع نام تھا۔ اِس کلیسیا میں یسُوع نام تھا۔ اور اِس کلیسیا نے اُسے کھو دِیا۔اور یہ کلیسیا، لوتھرن زمانہ میں ،ایک اور نام کیساتھ باہر آئی "کہ تُو زندہ کہلاتا ہے مگر ہے مُردہ۔" اور اِس زمانہ کے اختتام تک یہ یوں ہی چلتا رہا؛اور اِس زمانے اور اُس زمانے کے درمیان ایک کھلا دروازہ ہے جو اُس نام کو واپس کلیسیا میں لے آتا ہے۔اب اِسے کلام میں سے لینے کے بعد، دیکھیں اور سمجھیں یہ سچ ہے۔اِن زمانوں کے- کے درمیان ایسا ہوا ہے۔

(82) اب ،کل رات مَیں کوشش کرونگا کہ اِس تختے کو یہاں اُوپر لگایا جائے تاکہ آپ سب اِسے دیکھ سکیں۔اور کل دوپہر مَیں کوشش کرونگا کہ یہاں آؤں......اور جن باتوں پر- پر مَیں آپ سے بولنا چاہتا ہوں اور جو کچھ مَیں نے ارادہ کیا ہے اُسکی تصویر کشی کروں۔اور اگر آپ میں سے کسی کے پاس کوئی تاریخ موجود ہو،تو اپنے ساتھ لیتے آئیں۔یا آپ اپنے نوٹس لیں اور کسی لائبریری میں یا کہیں اور جائیں اور تاریخ کو لیں،اور اُسکا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ یہ دُرست ہے۔

(83) اب پہلی آیت۔وہ کیا کر رہا ہے؟ وہ اُن کو سلام پیش کر رہا ہے۔

افسس کی- کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ (یوحنا سے کہہ رہا ہے لکھ) کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں ستارے لیے ہوئے ہے،اور سونے کے ساتوں چراغ دانوں میں پھرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے؛ (یہ سلام بھیجنا ہے۔)

(84) اب،دوسری آیت میں اور تیسری آیت میں، وہ اُنھیں حکم دیتا ہے۔

مَیں تیرے کام،اور تیری مشقت،اور تیرا صبر تو جانتا ہوں،......اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا:اور جو اپنے آپ کو رسُول کہتے ہیں،اور ہیں نہیں،تُو نے اُن کو آزما کر جھوٹا پایا:

(85) دیکھیں، پہلے زمانہ میں، مخالفت شروع ہوگئی تھی۔ وہاں اسکا آغاز ہو چکا تھا؛ کیونکہ چُنی

ہوئی اور حقیقی کلیسیا بائبل کے احکام، اور اُس کلام کو جو یسُوع نے اپنی گواہی میں کہا تھا اُسے رکھنا چاہتی تھی، لیکن وہ پہلے ہی اُکھڑنا شروع ہو گئے تھے۔ کچھ واقع ہونا شروع ہوا، وہاں جھوٹے اُستاد کھڑے ہو گئے، اور وہ لوگ غلط تعلیم دینے لگے، جو کہ کلام سے ہٹ کر تھی، اور یوں اُنھوں نے کلام میں کچھ بڑھانے اور کم کرنے کی کوشش شروع کر دِی تھی۔

(86) یہی وجہ تھی کہ اُس نے یہ مکاشفہ کلیسیا کو دِیا تھا اور کہا، ''جو کوئی اِس میں کچھ بڑھائے یا کم کرے، اُس کا حصہ زندگی کی کتاب سے نکال لیا جائے گا۔'' بھائی، ایسا شخص، بھٹک جاتا ہے! خُدا کے کلام کے ساتھ چھیڑ خانی نہ کریں! یہ مت سوچیں کہ یہ کس کو چوٹ اور کہاں چوٹ پہنچاتا ہے، صرف اِسے بیان کریں۔ صرف اُس طریقے سے اِسے بیان کریں، جیسا کہ یہ لکھا گیا ہے۔ ہمیں کسی اور عظیم چیز کی ضرورت نہیں، ہمیں اِس کی تفسیر کیلئے کسی پریسٹ یا کسی شخص کی ضرورت نہیں جو ہمارے لیے اِس کی ترجمانی کرے، خُدا پاک رُوح خود ترجمان ہے۔ وہ ترجمانی کرتا ہے۔

(87) اب، اگر آپ غور کریں، جب بدی کی طرف سے منہ موڑتے ہیں تو جھوٹے نبیوں کو پاتے ہیں، یہ ثابت ہو چکا تھا کہ وہ جھوٹے تھے، جو دینداری کی وضع تو رکھتے تھے...... دیکھیں اُس وقت کلیسیا کیسے رسمی ہونا شروع ہو گئی تھی؟ اور جو لوگ رُوح القُدس کی تحریک میں تھے وہ ٹوٹنا شروع ہو گئے تھے، اور لوگوں نے اُنکا مزاق اُڑانا شروع کر دِیا تھا۔

(88) ٹھیک ہے، کیا یسُوع نے نہیں کہا، ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے جاتے ہیں''؟ اُس نے کبھی رسمی ہونے کیلئے نہیں کہا۔ اُس نے کہا، ''شادمانی کرو، اور نہایت خوشی کرو، کیونکہ تم سے پہلے جو نبی آئے انہوں نے اُنکو بھی ستایا۔'' اُس نے، متی 5 میں، مبارک بادیوں میں فرمایا، ''تم مبارک ہو!'' کیوں، کیونکہ تم خُداوند یسُوع سے محبت کرتے ہو اور اِسی سبب لوگ تمہارا مذاق اُڑاتے ہیں، یہ برکت ہے لہٰذا اُنھیں ایسا کہنے دیں۔ وہ بس ایسے ہی ہیں...... کیونکہ جب وہ آپ پر لعنت کرتے ہیں، تو درحقیقت وہ آپ پر خُدا کی برکات لا رہے ہوتے ہیں۔ وہ لعنت اُن پر چلی جاتی ہے، جیسا کہ اُس وقت بلعام پر لعنت لوٹ آئی تھی۔ لعنت۔لعنت اُن پر لوٹ آتی ہے۔ جب وہ آپکا ایک مسیحی ہونے کی وجہ سے مذاق اُڑانا شروع کرتے ہیں تو مت گھبرائیں، کیوں، اسلیئے کہ یہ اُن پر لوٹ جاتی ہے، خُدا آپکو برکت دیتا ہے، کیونکہ لکھا ہے ''کہ جب میرے نام کے سبب سے لوگ تم کو ستائیں گے تو تم مبارک ہو۔'' اسلیئے اگر اُسکے نام کے سبب سے ایسا ہوتا ہے، ''تو تم مبارک ہو!''

(89) اب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اِس کو شروع کرنا اور دینداری کی وضع رکھنا چاہتے تھے۔

(90) اب، مَیں ایک منٹ کیلئے یہاں رُک جاتا ہوں اور کچھ کہتا ہوں، بھروسہ رکھتا ہوں کہ مَیں کچھ کہوں گا۔ کیا آپ نے غور کیا کہ ہر بیداری میں......اب، خدمت گزار بھائیو، آپ اِسکو دیکھیں۔ ہر ایک بیداری جڑواں بچے پیدا کرتی ہے، جیسے یعقوب اور ربیقہ کے جڑواں بچے پیدا ہوئے: عیساو اور یعقوب۔ یعقوب کی بجائے......میرا مطلب اضحاق تھا، اضحاق اور ربیقہ کے۔ اضحاق اور ربیقہ کے جڑواں بچے پیدا ہوئے۔ اُنکا باپ رُوحانی تھا، اُنکی ماں رُوحانی تھی؛ مگر اُنکے ہاں دولڑکے پیدا ہوئے تھے: جو عیساو اور یعقوب تھے۔

(91) اب، وہ دونوں ہی مذہبی تھے۔ اور یعقوب کی نسبت، عیسو کام اور مزاج، اور شریعت میں، اور ہر طریقے سے، اُس سے بہتر لڑکا تھا۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ یعقوب وہ لڑکا تھا جو ہمیشہ اپنی ماں کے چوگرد گھومتا رہتا تھا۔ اور عیسو باہر جاتا اور کام کرتا تھا، وہ باہر جاتا اور شکار کرتا تھا اور اپنے بوڑھے باپ کو لا کر کھلاتا تھا جو کہ ایک نبی تھا، وہ اپنے باپ کا بہت خیال رکھتا تھا۔ مگر یعقوب کی سوچ میں صرف ایک بات تھی، وہ اُس پہلوٹھے کے حق کو چاہتا تھا! اُسے پرواہ نہیں تھی کہ اُسے کتنا انتظار کرنا پڑیگا یا کیا کیا کرنا ہوگا، اُسکی زندگی کا اہم مقصد اُس پہلوٹھے کے حق کو حاصل کرنا تھا! مگر عیساو اس چیز کو حقیر جانتا تھا۔

(92) اب کیا آپ نے کسی فطری انسان- فطری انسان کو دیکھا ہے؟ جب ایک بیداری آتی ہے، تو اُس بیداری میں سے ہمیشہ دو قسم کے لوگ نکلتے ہیں۔ ایک فطری آدمی اُٹھتا ہے اور آگے بڑھکر، وہ مذبح پر آجائیگا اور کہے گا، ''جی ہاں، جناب، مَیں مسیح کو اپنا نجاب دہندہ قبول کرتا ہوں۔'' اور جب وہ باہر جائیگا تو پھر وہ کیا کریگا؟ پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ کسی رسمی، اور ٹھنڈی کلیسیا میں گھس جائیگا، کیونکہ وہ سوچتا ہے، ''ٹھیک ہے، مَیں نے کلیسیا میں شمولیت کرلی ہے، مَیں بھی فلاں فلاں آدمی کی طرح اچھا بن چکا ہوں۔ کیا مَیں فلاں فلاں کی طرح اچھا نہیں ہوں؟ مجھے کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب تک مَیں کلیسیا سے جڑا ہوا ہوں اور اقرار کرتا ہوں؟'' کیوں، یہ تو زمین آسمان کا فرق ہے۔ آپکو نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔ آپکے پاس پیدائشی حق ہونا چاہیے۔

(93) یعقوب کو فرق نہیں پڑتا تھا کہ عیساو اُس پر کتنا ہنستا ہے۔ اُسکو تو بس وہ پیدائشی حق چاہیے تھا، اور نہ ہی اُسکو اِس چیز سے فرق پڑتا تھا کہ اُسکو کسطرح حاصل کرنا ہے۔

(94) اب، بہت سے لوگ پیدائشی حق کو حاصل کرنا نہیں چاہتے کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ یہ تھوڑا غیر مقبول سا طریقہ ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ وہ مذبح پر جائیں اور تھوڑی دیر روئیں، یا روزے رکھیں، اور ۔اور کچھ ایسا کریں۔ وہ۔وہ۔وہ۔وہ یہ نہیں کرنا چاہتے۔ آپ جانتے ہیں...... بہت ساری عورتیں، یہ سوچتی ہیں، کہ...... ہم میک اپ لگاتی ہیں، اگر ہم روئیں گی تو میک اپ اُتر جائے گا، اور پھر دوبارہ لگانا پڑیگا۔ کیوں، وہ...... یہ...... یہ مَیں کسی کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہتا؛ مجھے یقین ہے آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں، مگر یہی سچائی ہے۔ وہ اسے نہیں چاہتے ہیں۔ وہ نئے سرے سے پیدا ہونا نہیں چاہتے ہیں، کیونکہ نئے سرے سے پیدا ہونا ایک قسم سے پیچیدہ ہوتا ہے۔ یہ بالکل کسی بھی دوسری پیدائش کی طرح ہوتا ہے۔ کوئی بھی پیدائش پیچیدہ ہی ہوتی ہے، مجھے پرواہ نہیں وہ کہیں پر بھی ہو۔ چاہے وہ سور کے باڑے میں ہو، یا کسی کھلیان میں، یا پھر یہ کسی سجے ہوئے، گلابی رنگ کے ہسپتال میں ہو، یہ پیچیدہ ہی ہوتی ہے۔

(95) اور یوں نئے سرے سے پیدا ہونا بھی پیچیدہ ہے! آمین۔ یہ آپکو وہ کام کرنے پر مجبور کریگا جو آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں کہ آپ کرینگے؛ آپ کسی کونے میں کھڑے ہو جائینگے اور پھر ایک دف بجائیں گے، یا گیت گائیں گے، ''خُدا کو جلال ملے! ہللّو یاہ! خُدا کی تعریف ہو! خُدا کو جلال ملے!'' کیوں، اور آپ ایک دیوانے کی طرح عمل کرنا شروع کریں گے۔ اور یہی اُس نے رسُولوں کیساتھ کیا، یہی کچھ اُس نے کنواری مریم کیساتھ کیا، وہ ایسا عمل کر رہی تھی جیسے وہ متوالی تھی۔ وہ سماج میں ایک حقیر عورت تھی، مگر اُس نے حقیر کو چُنا کہ زندگی کو لیکر آئے۔ آمین!

(96) جب تک کوئی چیز سڑ کر مر نہیں جاتی، اُس میں سے زندگی باہر نہیں آسکتی۔ اِسی طرح جب تک کوئی آدمی اپنے ہی خیالوں میں سڑ کر مر نہیں جاتا، مسیح اُسکے دِل میں جنم نہیں لے سکتا۔ جب آپ اپنے بارے میں یہ سوچنے کی کوشش کرتے ہیں، ''اب، اگر مَیں مذبح پر جاتا ہوں اور کہتا ہوں، 'خُداوند، ہاں، مَیں۔مَیں ایک اچھا شخص ہوں، مَیں تجھے قبول کرونگا۔ مَیں دہ یکی دونگا۔ مَیں یہ وہ کرونگا؛''' میرے بھائی آپکو ٹھیک اپنے ہی خیالوں میں سڑ کر مرنا پڑے گا۔ صرف رُوح القُدس کو اپنا کنٹرول لینے دیں جو وہ آپکے ساتھ کرنا چاہتا ہے کرنے دیں۔ اُسکے ساتھ گھل مل جائیں۔ یہ عجیب محسوس ہوتا ہے، مگر بُرا نہیں ہے، کیونکہ یہی سچائی ہے۔ مَیں تو یہی طریقہ جانتا ہوں جسکے ذریعے آپکو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ آپ سمجھ جائیں۔

(97) اُس دن یہودیوں کے باوقار گروہ کے مقابلے میں اِس سے بڑھ کر پیچیدہ چیز کیا تھی، کہ اُن لوگوں کو دیکھیں جو بیگانہ ہونٹوں کیساتھ بُڑبُڑا رہے تھے؟ کیا آپ جانتے ہیں بُڑبُرانا کیا ہے؟ جی ہاں، جی ہاں، ہاں، ہاں، ہاں......؟...... یہ غیر زبانوں میں بولنا، اور متوالے لوگوں کی طرح عمل کرنا ہے۔[بھائی برینہم ایک متوالے شخص کی طرح عمل کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں-ایڈیٹر۔] جی ہاں، جی ہاں، ہاں، ہاں۔ بالکل یہی کُچھ وہ کر رہے تھے۔ وہ یوں نظر آتے تھے جیسے گندگی کا ڈھیر تھے!

(98) اور اُنھوں نے کہا، ''کیا یہ سب لوگ تازہ مے کے نشہ میں ہیں؟''

مگر اُن میں سے ایک کھڑا ہو گیا، اُس نے کہا، ''یہ جان لو، اور میری باتیں سُنو، جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں ہیں۔'' اور وہ پیچھے کلام میں چلا گیا'' بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی، 'آخری دِنوں میں ایسا ہوگا، خُدا فرماتا ہے، ''مَیں اپنی رُوح ہر فردِ بشر پر نازل کرونگا۔'''

(99) اور اِسی طریقے سے پہلی کلیسیا کی پیدایش ہوئی۔ کتنے لوگ اِیمان رکھتے ہیں خُدا لامحدود ہے؟ تو پھر وہ تبدیل نہیں ہوسکتا۔ اور اگر آغاز میں کلیسیا کیلیئے اُسکا یہ تصور تھا، تو اختتام میں بھی کلیسیا کیلیئے اُس کا اِسی قسم کا تصور ہوگا۔ وہ تبدیل نہیں ہوسکتا۔ تو پھر آپ کیسے ہاتھ ملانے، اور چھڑکاؤ کیساتھ، یا-یا کسی اور چیز کیساتھ اُسے بدل سکتے ہیں جو کہ ابتدا میں ہوئی ہی نہیں تھی؟ رسُولوں میں سے ہر ایک ٹھیک واپس ابتدا کی جانب گیا۔

(100) اور جب وہ سب کچھ کر چکے......تو رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہوا، پطرس نے کہا، ''کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے، کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوحُ القُدس پایا؟'' اور اُس نے حکم دِیا کہ انھیں خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیا جائے۔ یہی سچ ہے۔

(101) پولُس وہاں گیا اور اُس نے لوگوں کو نعرے لگاتے ہوئے سُنا، بہت سارے بپٹسٹ لوگوں کا گروہ خُدا کو جلال دے رہا تھا، اور ایک اچھا وقت گزار رہا تھا، اور اُس نے کہا، اعمال 19 میں، اُس نے کہا، ''کیا تم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

اُس نے کہا، ''تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے اُسی شخص سے بپتسمہ لیا جس نے یسُوع کو بپتسمہ دِیا تھا، یوحنا بپتسمہ دینے والے سے۔''

(102) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر اب یہ مزید کام نہیں کریگا۔'' سمجھے؟ پطرس نے بپتسمہ پر پنتی کوست کے دِن مہر کردی۔ کیونکہ اُسکے پاس کنجیاں تھیں۔ سمجھے؟

اُس نے کہا، ''اب یہ مزید کام نہیں کریگا؛ تمہیں دوبارہ بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔'' پس اُس نے اُنھیں دوبارہ، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دِیا۔ اور اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور وہاں اُسی قسم کا نتیجہ نکلا جو اُنہوں نے وہاں ابتدا میں حاصل کیا تھا۔ رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہوا، وہ غیر زبانوں میں بولنا اور نبوت کرنا شروع ہوگئے۔

(103) اب، ہر زمانے میں اِسی طرح کلیسیا چلتی رہی۔ اب، یہ ٹھیک جیسا آغاز میں شروع ہوا تھا۔

''مَیں تیرے کام۔ اور تیری مشقت اور تیرا صبر، تو جانتا ہوں......اب یاد رکھ، مَیں ہی وہ ہوں جو سات چراغدانوں میں پھرتا ہوں۔ مَیں تیرا صبر، تیرے کام، تیری مشقت، اور تیری محبت کو جانتا ہوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ جو کچھ تو نے کیا مَیں سب جانتا ہوں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ تُو اِن لوگوں کو جو اپنے آپکو رسُول، اور نبی کہتے ہیں، آزما چکا ہے اور یہ جھوٹے ہیں۔'' اوہ، یہ بالکل سچ بات ہے، کیا نہیں ہے؟ مَیں اِسکا ذمہ دار نہیں، وہ ہے۔ اُس نے کہا وہ جھوٹے ہیں۔

(104) مگر بائبل کہتی ہے، ''آدمی کو آزماؤ۔ اگر تمہارے بیچ میں کوئی خود کو رُوحانی اور نبی سمجھتا ہو، اور کہتا ہو کہ وہ ہے، تو مَیں خُداوند خود کو اُس پر ظاہر کرونگا۔ مَیں اُس سے رویا، اور خواب میں کلام کرونگا۔ اور اگر وہ کچھ کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے، تب اُسکی سُننا؛ اُس سے مت ڈرنا، دیکھ، کیونکہ مَیں اُسکے ساتھ ہوں۔ لیکن اگر ویسا نہیں ہوتا، تو اُسکی مت سُننا، اُسکے پاس میرا کلام نہیں ہے۔'' دیکھیں، اگر وہ اُسکا کلام ہوگا، تو ضرور وقوع پذیر ہوگا۔

(105) اب، اُنھیں معلوم ہوا کہ وہ لوگ بائبل کے مطابق نہیں چل رہے۔ دیکھیں، وہ کچھ اور حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ (مَیں چاہتا ہوں کہ اب آپ اپنی سوچنے والی ٹوپی پہن لیں، اسلیئے کہ ہم کچھ منٹوں میں بہترین باتیں حاصل کرینگے۔) اب دیکھیں، اُس نے کہا، ''مَیں تیری مشقت......اور تیرے صبر کو، جانتا ہوں......جو تُو اُنکے ساتھ کرتا ہے۔ تُو نے اُنکو آزمایا، اور پایا کہ وہ رسُول نہیں ہیں۔ وہ نہیں ہیں۔''

(106) اب، جیسا کہ مَیں پہلے بتا چکا ہوں، ''اس سے پہلے کہ ہم یہ شروع کریں، ہر ایک

بیداری جڑواں پیدا کرتی ہے۔ایک رُوحانی آدمی؛اور دوسرا زمین کا فطری آدمی،''جو کہتا ہے مَیں نے کلیسیا میں شمولیت کی ہے،مَیں بھی باقی سب کی طرح اچھا ہوں۔''اور یہی کچھ اِس بیداری نے بھی پیدا کیا۔اور یہی ، ہر بیداری پیدا کرتی ہے ۔اور یہی کُچھ لوتھر وجود میں لایا، یہی کُچھ آئرینس وجود میں لایا، یہی کُچھ مُقدس مارٹن وجود میں لایا، یہی کُچھ کولمبا وجود میں لایا، یہی کُچھ ویسلی وجود میں لایا،اور یہی کُچھ پنتی کوست وجود میں لایا۔بالکل یہی کچھ۔

(107) آپ نے دیکھا کہ وہ کیسے بیج تک پہنچے؟ اُنھوں نے اپنے اپنے چرچز بنائے،اور جدا ہوگئے ، اور پھر ان بڑی خوبصورت عمارتوں میں (میرے، خُدایا!) کھڑے ہوکر رسُولوں کا'عقیدہ دہراتے ہیں۔''مَیں اِیمان رکھتا ہوں پاک رومن کیتھولک کلیسیا پر، اور مُقدسوں کی رفاقت پر۔'' جوکوئی مُقدسوں کی رفاقت پر اِیمان رکھتا ہے وہ ارواح پرستی کرتا ہے۔کوئی بھی جومردہ چیز سے رفاقت رکھتا ہے وہ ابلیس سے ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ ہمارے پاس انسان اور خُدا کے بیچ درمیانی ایک ہی ہے،یعنی یسُوع مسیح جوانسان ہے۔ یہ سچ ہے۔یہی پطرس نے بھی کہا ہے۔اور آپ عزیز کیتھولک لوگ اسے''پہلا پوپ کہتے ہیں،اور اگر پطرس پہلا پوپ تھا تو پھر وہ تو یسُوع کیساتھ رہا تھا۔''

(108) تو پھر اُس نے یہ کہا ہے،''انسان اور خُدا کے بیچ کوئی دوسرا درمیانی نہیں ہے۔''لیکن اس وقت اُن مقدسوں کی صورت میں ،آپکے پاس ہزاروں ہزار دوسرے درمیانی موجود ہیں ۔اگر کلیسیا گرنہیں سکتی اور تبدیل نہیں ہوسکتی ،تو پھر یہ سب کیوں تبدیل ہو چکا ہے؟ آپ کی ہر دُعا لاطینی میں کہی جاتی ہے تاکہ وہ تبدیل نہ ہوجائے۔تو یہ کیسے ہوا؟ آپ نے بائبل میں سے رسُولوں کا'عقیدہ کہاں سے ڈھونڈ نکالا ہے؟اگر رسُولوں کا کوئی عقیدہ تھا،تو وہ یہ تھا''توبہ کرو،اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔''مَیں نے تو آج تک کسی اور عقیدے کے بارے میں نہیں سُنا جس کو اُنہوں نے پڑھا ہو۔

(109) مگراب''پاک رومن کلیسیا میں''یہ اور دوسری چیزیں پڑھتے ہیں،اور کہتے ہیں،''خُدا باپ قادرِ مطلق جس نے زمین اور آسمان کو بنایا۔'' یہ بیوقوفی ہے۔سمجھے؟ یہ سچ ہے۔کیونکہ یہ بائبل میں کہیں نہیں ہے۔کلام میں ایسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ یہ ایک بنائی گئی رسم ہے جسے اُنھوں نے بنایا ہے۔اور یہ......تمام دُعائیں اور باقی تمام چیزیں رسمی طور پر بنائی گئی ہیں۔

(110) جب ہم دوسری جانب آتے ہیں،تو آج ہم اپنے پروٹسٹنٹ لوگوں میں بھی یہی چیزیں

دیکھ رہے ہیں، کہ وہ بھی اِنہیں رسُومات کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔اور جیسا بلی گراہم نے سنڈے کی عبادت میں کہا، ''لوگ گناہوں میں اِس قدر جا چکے ہیں کہ وہ گناہ کرتے ہوئے بھی خود کو ٹھیک سمجھتے ہیں۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔یہی سچائی ہے۔مَیں خوش ہوں کہ مَیں ...... کیونکہ مَیں بلی گراہم کو جانتا ہوں اور اُس نے جارج جیفرز کے ہاں رُوحُ القُدس حاصل کیا تھا،مگر اِنہی دِنوں میں کسی روز وہ وہاں سے نکل آئے گا۔خُدا ابھی اُسکو وہاں استعمال کر رہا ہے، کیونکہ وہ اس بادشاہی کو اسطرح ہلا سکتا ہے جیسے شاید کوئی بھی نہ ہلا سکے۔اور آپ اُس کی منادی کو دیکھ سکتے ہیں،مگر اُسکے پیچھے کُچھ ایسے لوگ ہیں،جن میں سے کُچھ ہاتھ ملانے والے بپٹسٹ ہیں۔جی ہاں، جناب!

(111) اب دیکھیں:

مَیں تیرے کاموں کو،......اور تیرے صبر کو جانتا ہوں،......اور یہ بھی کہ تُو ......

(112) اب، میرے پاس یہ آیت ہے، آئیں اِسے پڑھتے ہیں......

مَیں تیرے کام،اور تیری مشقت،اور تیرا صبر تو جانتا ہوں،......اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا:اور جو اپنے آپ کو رسُول کہتے ہیں،اور ہیں نہیں، تُو نے اُن کو آزما کر جھوٹا پایا:

(113) اُس نے اُنھیں جھوٹا پایا۔اُنھیں یہ کیسے معلوم تھا؟ وہ کلام کا حوالہ نہیں دے رہے تھے۔

(114) اب، اگر کوئی آدمی کہتا ہے کہ ''یہ بائبل عبرانیوں 13:8 میں کہتی ہے کہ،'یسُوع مسیح،کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،''' اور پھر بھی وہ آدمی کہتا ہے کہ، ''ارے بھئی، معجزات کے دِن گزر چکے ہیں،'' تو پھر وہ جھوٹا آدمی ہے۔

(115) اگر بائبل کہتی ہے، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے،'' اور بائبل میں ہر جگہ یہی بات بیان کی گئی ہے، اور بائبل کے زمانے میں- میں جتنے بھی لوگوں کو بپتسمہ دِیا گیا اُنھیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دِیا گیا، وہ اُنھیں بپتسمہ لینے کا حکم دِیتا ہے، اور اگر کوئی چھڑکاؤ کرتا ہے، یا اِسطرح کا کچھ اور کرتا ہے، تو وہ ایک جھوٹا آدمی ہے، اور ایک جھوٹا نبی ہے۔

(116) مَیں اُمید کرتا ہوں کہ مَیں کسی کے احساس کو چوٹ نہیں پہنچا رہا، مگر مَیں ...... بھائی، آپ- آپ- آپ بچے کی طرح یہ سلوک نہیں کر سکتے، اب وقت ہے، کہ سنگدلی ختم کی جائے اور لوگوں کو انجیل سنائی جائے۔سمجھے؟ کیونکہ یہی سچ ہے۔

(117) اب، مجھے کوئی بھی اختلاف دِکھائیں۔ دیکھیں، کیتھولک کلیسیا کے علاوہ، مجھے دِکھائیں کہاں کسی شخص کو یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کسی اور نام میں بپتسمہ دِیا گیا۔ اور اگر آپ نے اِس کلیسیا کا بپتسمہ لیا ہے، تو آپ مسیحی کلیسیا میں نہیں ہیں، آپ کیتھولک کلیسیا میں ہیں' کیونکہ آپ نے اُسکا بپتسمہ لیا ہے۔ اُنکی اپنی کتاب سنڈے ویزٹر، اور کیتھک ازم میں لکھا ہے، جہاں سوال کیا گیا ہے، ''کیا کوئی پروٹسٹنٹ بچ سکتا ہے؟'' اور لکھا ہے، ''اُن میں سے بہت سارے بچ جائیں گے، جنھوں نے ہمارا بپتسمہ لیا ہوگا اور ایسے بہت سارے کام کیے ہونگے۔'' اور یہ بھی لکھا ہے، ''کیونکہ وہ بائبل کے متعلق دعویٰ کرتے ہیں، کہ بائبل 'یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ کا کہتی ہے' جبکہ ہم نے اُسے نکال دیا ہے اور اُسکی جگہ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو ڈال دِیا ہے' اور وہ اب تک اِسی کیساتھ چل رہے ہیں۔'' یقیناً۔ سمجھے؟ یہ۔ یہ...... یہ تو۔ یہ تو مسیحی بپتسمہ نہیں ہے، یہ کیتھولک کا بپتسمہ ہے۔

(118) کیا آپ نے مجھے کسی رات یہ کہتے سُنا تھا، ''کیا آپ نے مسیحی بپتسمہ لیا ہوا ہے؟'' مسیحی بپتسمہ، جو کہ مسیح، بلکہ یسُوع مسیح کے نام میں ہے،'' نا کہ کسی لقب میں ہے۔

(119) اب، تیسری آیت پڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، دوسری اور تیسری آیت۔ اب تیسری آیت:

اور تُو صبر کرتا ہے، اور میرے نام کی خاطر مصیبت اُٹھاتے اُٹھاتے، تھکا نہیں۔

(120) ''میرے نام کی خاطر۔'' کیا آپ نے غور کِیا اُنھوں نے صبر کِیا؟ اور کس کیلئے مصیبت اُٹھائی؟ اُسکے نام کی خاطر۔ کیا آپ اُس نام کو اس کلیسیا میں دیکھ رہے ہیں؟ اب ہم اِس بات کو، پورے ہفتے میں دیکھیں گے، کہ کیسے وہ نام باہر نکل جاتا ہے، اور دوسرا نام آ جاتا ہے۔ سمجھے؟ ''تُو میرے نام کی خاطر، صبر، مشقت، اور دوسرے کام کرتا ہے۔'' وہ...... اُنھوں نے اُسکے نام کی خاطر مصیبت اُٹھائی۔

(121) لہٰذا یسُوع مسیح کے نام کو ہر کلیسیا، اور ہر چیز سے بڑھ کر اول درجہ دیں، کیونکہ وہی اول درجے کے لائق ہے، ''جو کچھ بھی کرتے ہو......'' بائبل کہتی ہے، ''کام یا کلام جو کچھ بھی کرتے ہو، یسُوع مسیح کے نام سے کرو۔'' کیا یہ ٹھیک ہے؟ ''کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہو۔'' اب اگر آپ، کسی کا نکاح کرتے ہیں؛ اور اگر اُنکے نکاح میں شک وشکوک پائے جاتے ہیں، اور آپ ایسا نہیں کر سکتے، تو پھر کسی بھی حال میں اُن کا نکاح نہ کریں۔ سمجھے؟ اگر آپ آزادی سے یہ نہیں کہہ سکتے، ''کہ مَیں آپکو یسُوع مسیح کے نام میں شوہر اور بیوی ہونے کیلئے مقرر کرتا ہوں،'' تو اُنھیں جانے دیں۔ ٹھیک ہے۔

اگر آپ اُنھیں بپتسمہ دینا چاہتے ہیں، تو اُنھیں یسُوع' کے نام میں بپتسمہ دیں۔

(122) اگر آپ کچھ اور کرنا چاہتے ہیں تو وہ آپ یسُوع' کے نام میں نہیں کر سکتے ، اُسے چھوڑ دیں! اور اگر کوئی کہتا ہے، ''تھوڑی سی شراب پی لو۔'' آپ یسُوع' کے نام میں ایسا نہیں کر سکتے ، لہٰذا اُسے چھوڑ دیں! اگر کوئی کہتا ہے، ''آؤ جوا کھیلتے ہیں۔'' آپ یسُوع' کے نام میں ایسا نہیں کر سکتے ، لہٰذا اُسے چھوڑ دیں! اگر آپ اپنی پارٹی میں، کوئی گندا، اور غلیظ مذاق کرنا چاہتے ہیں، تو آپ اُسے یسُوع' کے نام میں نہیں کر سکتے ، لہٰذا اُسے چھوڑ دیں! سمجھے؟ آپ یسُوع' کے نام میں چھوٹے کپڑے نہیں پہن سکتے ، لہٰذا اسے چھوڑ دیں۔ مَیں اِسی طرح اور بھی بہت کچھ بتا سکتا ہوں، لیکن ہم...... آپ جانتے ہیں کہ مَیں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔ ٹھیک ہے۔ آپ ایسا کچھ نہیں کر سکتے۔ لہٰذا جو کُچھ آپ اُس کے نام میں نہیں کر سکتے ، اُسے چھوڑ دیں! کیونکہ اُس نے کہا ہے، ''کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہو، وہ سب یسُوع مسیح کے نام سے کرو۔'' ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں۔

(123) اب، ہم آگے بڑھتے ہیں...... جیسا کہ...... اُس نے اُنھیں حکم دِیا۔ اب، مَیں اُس شکایت کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں جو اُس نے چوتھے باب میں...... بلکہ، چوتھی آیت میں بیان کی ہے۔

مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے، کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔

(124) اوہ! ''مجھے تجھ سے شکایت ہے۔ تُو نے صبر کیا، اور تُو نے میرے نام کی خاطر برداشت کیا۔'' کیا آج اِس ٹیبر نیکل کی یہ اچھی بات نہیں ہو گی؟ جی ہاں، جناب! ''تُو بالکل ٹھیک چلتا رہا ہے، اور تُو نے بہت صبر کیا ہے، اور بہت عرصہ برداشت کی ہے، لیکن اِسکے بارے میں ایک بات ہے...... یہ سب تُو نے میرے نام کی خاطر کیا ہے۔ مَیں اِن سارے کاموں کیلئے تیری حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ مَیں ۔ مَیں نے تجھے یہ حکم دِیا تھا، اور یہ ٹھیک ہے۔ اور مَیں دیکھ چکا ہوں تُو نے اُنکو آزمایا جو اپنے آپکو رسُول کہتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ ، اور اُنکو جھوٹا پایا، کیونکہ وہ کلام کیساتھ نہیں چلتے۔ مَیں ۔ مَیں سب کاموں کیلئے تیری حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے، کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی ہے جو تیرے اندر اُن اچھی چیزوں کیلئے تھی، جن میں پُرانا رواج ، اور رُوح القُدس کی عبادات تھیں، اور تُو آہستہ آہستہ ان رسمی عبادات، میں چلا گیا ہے' اے ہمارے باپ......''، کیسی بیوقوفی ہے! سمجھے؟

(125) اور یہ سارا سماج، یہ چاہتا ہے کوئی لمبا چوغہ پہن کر اُنکے پاس آئے (آپ جانتے ہیں، تا کہ کوائر میں گایا جائے، آپ اِس سے واقف ہیں)، اُنکے بال کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور سب کُچھ کیا ہوتا ہے، اور اپنے چہروں کو میک اپ سے رنگا ہوتا ہے، اور گا رہی ہوتی ہیں مجھے سمجھ نہیں آتی یہ سب کیا ہے۔

(126) زیادہ وقت نہیں ہوا، اور اگر یہ اورل رابرٹ کی میٹنگ نہ ہوتی، تو یقیناً میں اِسے بگڑا ہوا گروہ کہتا۔ مَیں -مَیں وہاں بزنس مین کی کنونشن میں تھا اور وہاں رُکا ہوا تھا...... ہمارے پاس کمرہ نہیں تھا...... اُس رات میں پیغام دینے والا تھا۔ ہمارے پاس ہوٹل میں کمرہ نہیں تھا، تو وہ مجھے اورل رابرٹ کی -کی بلڈنگ میں لے گئے ۔ اور مَیں اورل کے مطالعہ والے کمرے میں بیٹھا تھا، وہاں پر بہت سارے پنتی کاسٹل بچے تھے (اوہ، بلکہ نوجوان لڑکیاں اور لڑکے تھے، جو سولہ، سترہ، اور اٹھارہ سال کے تھے) وہ سب باہر کھڑے تھے؛ اور تقریباً اُن میں سے تیس یا چالیس گانے والے تھے میرے خیال میں ایک -ایک چھوٹا سا...... یا کسی قسم کا کوئی نغمہ گانے لگے جس کے بارے میں بیکی بتا رہی تھی، یا شاید چائے کوسکی کا کوئی گانا گانے لگے تھے یا شاید اِسی طرح کا کچھ اور؛ مَیں نہیں جانتا، میرے خیال میں وہ کوئی گانا تھا، کوئی کلاسیکل گانا تھا۔ اور وہاں اُنھوں نے، عبادت کے دوران چندے کا گیت گایا اور کچھ بھائیوں نے چندہ اُٹھالیا، تو وہ سب دوسری جانب ہو گئے اور ایک ایک کر کے کپ پکڑ لیا، اور ایسا عمل کر رہے تھے جیسے وہ اندھے ہیں، اور وہ لڑکے اور لڑکیاں، ایک دوسرے کو دیکھ کر ایسے گندے مذاق کر رہے تھے، اور ایک دوسرے سے باتیں کر کے ایسے ہنس رہے تھے کہ جیسے پاگل ہوں۔ اور اُن لڑکیوں نے خود کو اتنا رنگا ہوا تھا کہ، تقریباً، وہ اورل کی بلڈنگ کو بھی رنگ کر دیتیں۔ وہ وہاں اس طرح کی حالت میں تھے، اور پھر بھی خود کو ''پنتی کاسٹل کہہ رہے تھے۔'' انھوں نے اپنی پہلی سے محبت چھوڑ دی ہے۔

(127) مَیں یقیناً ڈیوڈ ڈوپلیسس سے اتفاق کرتا ہوں ہوں، ''خُدا کے کوئی پوتے پوتیاں نہیں ہیں۔'' نہیں، جناب! جبکہ ہمارے پاس میتھوڈسٹ کے پوتے پوتیاں ہیں۔ ہمارے پاس بپٹسٹ کے پوتے پوتیاں ہیں۔ ہمارے پاس پنتی کاسٹل کے پوتے پوتیاں ہیں۔ مگر خُدا کے پاس ایسا کچھ بھی نہیں ہے! آپ بیٹے بیٹیاں ہیں۔ آپ اپنے ماں باپ کی بدولت نہیں آسکتے کہ وہ اچھا آدمی یا اچھی عورت تھی؛ آپکو خُدا کے پاس آنے کیلئے وہی قیمت چکانی پڑے گی جو اُنھوں نے چکائی تھی۔ آپ کو بھی

نئے سرے سے پیدا ہونا پڑیگا جیسے وہ پیدا ہوئے تھے۔ اسلیئے خُدا کے کوئی پوتے پوتیاں نہیں ہیں۔ آپ بیٹا، یا بیٹی ہیں؛ بحرحال، آپ پوتے پوتیاں نہیں ہیں، یقیناً یہ بات سچ ہے۔

(128) مَیں ایک عبادت میں گیا، اور لوگ وہاں تھے...... یہ عبادت بہترین پنتی کاسٹل اسمبلی چرچ میں ہوئی تھی۔ بھائی، جیسے ہی مَیں اندر گیا تو آپ اُن خواتین کو دیکھتے وہ ڈر گئیں تھیں؛ کیونکہ اُنھوں نے نکریں پہنی ہوئیں تھیں، بال کٹائے ہوئے تھے، اور آدھے کپڑے پہنے ہوئے تھے، چھڑے کی طرح، آپ جانتے ہیں، کیسے اُنکے کپڑے اُنکے جسم کے ساتھ چپکے ہوتے ہیں، یہ پنتی کاسٹل عورتوں کا حال ہے، نہایت بہودہ لباس پہنا تھا۔

(129) آپکو عدالت کے دِن اِسکا جواب دینا ہوگا۔ آپکو حرامکاری کیلیئے قصوروار ٹھہرایا جائے گا، یسُوع نے کہا، ''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی، تو وہ اپنے دِل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا۔'' اگر آپ خود کو ایک مرد کے سامنے اِس طرح پیش کریں گی، تو کون قصوروار ہے؟ آپ یا وہ مرد؟ اسلیئے درُست ہوجائیں! بُرائی سے کنارہ کشی کریں۔ سمجھے؟ پس آپ اِس مقام پر ہیں۔

(130) آپ نے کیا کیا؟ اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔ اوہ، آج آپ اُنکو ایک جگہ اکٹھا کر کے ایک دف لیکر اور تالیاں بجا کر خُدا کی پرستش نہیں کروا سکتے۔ اوہ، نہیں! آج وہ لمبے چوغے پہن کر کچھ کلاسیکل گانا چاہتے ہیں۔ دیکھیں، اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔ پہلی کلیسیا کیساتھ یہی مسئلہ ہے۔ سمجھے؟

(131) لوگ دُنیا کی طرح عمل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دُنیا کی طرح کپڑے پہننا چاہتے ہیں، تاکہ دُنیا کی طرح دِکھائی دیں، اور دُنیا کی طرح عمل کریں۔ اور اُنکے اپنے من پسند ٹیلی ویژن اسٹار ہیں، آپ جانتے ہیں؛ وہ اُنھیں دیکھے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ہم سُوسی سے یا کسی اور سے پیار کرتے ہیں، آپ جانتے ہیں، اُنھیں یہ ضرور دیکھنا ہوتا ہے۔ وہ دُعائیہ عبادت کو چھوڑ کر گھر بیٹھ جاتے ہیں تاکہ یہ سب کُچھ اور دوسری چیزیں دیکھیں۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے، تو وہ اپنے پاسٹر پر شور وغل کرتے ہیں، تاکہ وہ اُنھیں اُس پروگرام کے شروع ہونے سے پہلے گھر جانے دے تاکہ وہ اُسے دیکھ سکیں۔ یوں خُدا کی محبت سے بڑھ کر دُنیا کی محبت ہے!

(132) اوہ، وہ اتنے رسمی بن چکے ہیں، کہ وہ اب، ''آمین!'' بھی نہیں کہہ سکتے ہیں۔ ''میرے، خُدایا، شاید ایسا کہنے سے میک اپ خراب ہوجائے۔ سمجھے؟ اُنکے پاس مزید ایسا کچھ نہیں رہا۔ یہ پنتی کوست ہے۔ یہ بپٹسٹ نہیں ہے۔ اور نہ ہی یہ کبھی، پریسبٹیرین سے۔ سے شروع ہوا تھا۔ مَیں پنتی

کوست کے متعلق بات کررہاہوں ۔ یہ سچ ہے۔ بھائی ،مَیں جانتا ہوں یہ بیزاراور ناگوار ہے، مگر ہم اِس چیز سے ہٹ کر پیدائش حاصل کرنا چاہتے ہیں؛ اِس سے پہلے کہ آپ پیدا ہوں مرنا ضروری ہے۔ سمجھے؟ یہی سچائی ہے۔مگرآپ اِس مقام پر پہنچ گئے ہیں، کہ اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی ہے۔ مجھے......

(133) اوراگر خُدا کو یہ شکایت اُس کلیسیا سے تھی، تو اِس کلیسیا سے بھی ہے!''مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے کہ،تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔ مجھے تجھ سے شکایت ہے، میری شکایت یہ ہے۔کہ تُو نے ایک عظیم وقت گزارا،مگرتُو -تُو نے دُنیا کواندرآنے دِیا،اورتُو رسمی بن گیا۔تُو ابھی تک میرے نام کیساتھ کھڑاہے،اورتُو ابھی بھی ٹھیک کام کررہاہے،اورتُو ابھی بھی صبراور دوسرے کام کررہاہے،اورتُو مشقت بھی کرتاہے،تُو ایک خچر کی مانند ہے، کیونکہ تُو صرف کام اورمشقت کرتا ہے۔''

(134) میرے! میرے! دیکھ،تُو نے مشقت اور کام کے پیچھے،فضل اور اِیمان اور قوت کوچھوڑ دِیاہے۔''ٹھیک ہے، بھائی برنہم ،مَیں آپکو بتاتاہوں،مَیں -مَیں ہراُس بیوہ خاتون کی مددکرتاہوں جسکی مددمَیں کرسکتاہوں۔''ٹھیک ہے، یہ ایک اچھا کام ہے، اِس کیلیئے مَیں نے تجھے حکم دیا تھا۔مگروہ پہلی سی محبت کہاں ہے جوتجھ میں تھی؟ جی ہاں، جی ہاں۔ آپکی وہ پہلی سی شادمانی کہاں ہے جو ہوا کرتی تھی؟ جیسے داوٗد ایک دفعہ چلایا،''اے خُداوند، اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھرعنایت کر۔'' کہاں ہے وہ پوری پوری رات کی دعائیہ عبادات، جب آپکے رخساروں پرآنسو بہتے تھے؟ میرے، خُدایا، اب توبائبل پرمٹی جمنا، اور اِس پرجالے لگنا شروع ہوگئے ہیں۔آپ پریم کہانیاں، خبریں اور ایسی چیزیں پڑھتے ہیں؛ اورایسی ایسی چیزیں جوکہ شائع بھی نہیں ہونی چاہیں پڑھ کر ردی میں-میں پھینک دیتے ہیں،اورہم پنتی کاسٹل لوگ اُنکواُٹھاتے ہیں اورجیسے مکھیاں کوڑے پربھنبھناتی ہیں ہم اُنکو پڑھتے رہتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔اوہ، رحم ہو! آج ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے: یہی کہ واپس اپنی پہلی سی محبت کی طرف آئیں! واپس پنتی کوست پرآئیں!مَیں بہترسمجھتاہوں کہ اب اِس بات کو یہیں چھوڑ دوں۔ٹھیک ہے۔لیکن،آپ سمجھ گئے ہیں،''وہ پہلی سی محبت چھوڑ دی۔''

(135) چوتھی آیت، بلکہ اب پانچویں آیت۔جس میں خبردار کیا جارہاہے، پانچویں آیت میں، خبردار کیا جارہاہے:''یادکراورتوبہ کر!''سمجھے؟

پس خیال کرکہ تُو کہاں سے گراہے،......(تُو کہاں سے آیاہے؟ تُو گمراہ ہوکر، پنتی کوست سے گرااور یہاں تک پہنچاہے)......توبہ کرکے، پہلے کی طرح کام کر؛......(واپس پنتی کوست کی

طرف جا)......اور اگر تُو توبہ نہ کرے گا تو مَیں تیرے پاس آ کر، تیرے چراغ دان کو h-i-s......
(دیکھیں یہ کون ہے، کیا آپ نہیں جانتے؟)......اُس کی، جگہ سے ہٹا دوں گا۔

(136) دوسرے لفظوں میں، اگر آپکے پاس خُدا پرست پاسٹر ہے، جو کہ رُوحُ القُدس سے بھرا ہوا ہے، اور اگر آپ اُسے اپنی اُنگلیوں کے اشاروں پر نچانا چاہتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اگر وہ ہمیں لمبے چوغے پہننے یا کوائر بننے سے روکتا ہے، یا اگر وہ ہمارے میک اپ کے بارے میں کچھ کہتا ہے، تو ہم اُس کو خارج کر دینگے۔'' آپ فکر مت کریں، اِس سے پہلے کے آپ کوئی موقع ڈھونڈیں خُدا خود اُس کو آپ سے الگ کر دیگا۔ وہ گلیوں میں جا کر پتھروں کو کلام سُنائیگا مگر اِن جیسی باتوں پر سمجھوتہ نہیں کریگا۔ اگر آپ کے پاس ایک پاسٹر ہے جو واقع آپکو سچائی بتاتا ہے، تو آپ کو خُدا کا شکر گزار ہونا چاہیے تاکہ رُوح میں قائم رہیں، اور خُدا کی پرستش کریں، اور اِس بات کو سمجھیں کہ اگر وہ نہ ہوتا تو آپ کھو جاتے۔ سمجھے؟

(137) مگر آج لوگ صرف...... یہ سوچ کر رہے ہیں کہ ہمیں، ''صرف اِس زمین پر رہنا ہے، اور یہی سب کچھ ہے۔'' لیکن آپ یہ محسوس نہیں کرتے کہ آپ میں ایک رُوح ہے جسے یہ جہان چھوڑ کر کہیں اور جانا ہے۔ اور آپ یہیں پر اپنا مقدر لکھتے ہیں، کیونکہ جیسے آپ رہتے ہیں اور جس طرح آپ عمل کرتے ہیں، دِل میں حسد لیے، اور نفرت لیے گھومتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، پھر اُسی حالت میں چرچ جاتے ہیں۔ اوہ خُدایا، رحم کر! شُو! آپکو شرم آنی چاہیے۔

(138) آپ مسیح کو- کو اعلانیہ ذلیل کرتے ہیں۔ کیا یہ بات ٹھیک نہیں ہے؟ کیا ہم ایسا نہیں کرتے؟ شرابی کلیسیا کو نقصان نہیں پہنچا رہے؛ کیا ایسا نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی فاحشہ کلیسیا کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ کلیسیا کو وہ لوگ نقصان پہنچا رہے ہیں جو خود کو مسیحی کہتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں شرابی کیا ہے اور فاحشہ کیا ہے۔ لیکن جب ہماری کوئی بہن فاحشہ کی طرح کپڑے پہنتی ہے، تو اُس میں اور اِس میں کیا فرق رہ جاتا ہے، اور یہی چیز کلیسیا کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ٹھیک ہے، اور جب آدمی شرابیوں کی طرح شراب پیتے ہیں، تو پھر، یہی چیز کلیسیا کو نقصان پہنچاتی ہے۔ خود کو مسیحی کہتے ہیں اور پھر اِس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ لوگ آپکو اُس نام میں دیکھتے ہیں...... ''لکھا ہے جو کوئی یسُوع مسیح کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔'' سمجھے؟ ناراستی سے دُور رہیں۔

(139) اوہ، بھائیو، ہم کچھ بھی نہیں ہیں۔ اسلیئے مَیں، آپ، بلکہ ہم سب، ہم- ہم اُس کے

مقابلے میں کُچھ بھی نہیں ہیں جو مسیح ہمیں بنانا چاہتا ہے۔اور ہم جس دِن میں رہ رہے ہیں اب وقت ہے کہ ہراُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھالیتا ہے دُور کر کے، اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔منادو، بھائیو، یہ درست ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔

(140) خیال کراور توبہ کر، ورنہ مَیں تیرے چراغ دان کواُس کی جگہ سے ہٹادوں گا۔'' اُسکی جگہ کہاں ہے؟ کلیسیا میں۔'' اگر تُو توبہ نہیں کرتا اور واپس اُس مقام پرنہیں جاتا جہاں تُو پہلے تھا،تو مَیں تیرے پاسٹر کوتجھ سے دُور کردونگا اوراُسے اُسکی جگہ سے ہٹادونگا؛مَیں اُسے کسی دوسری جگہ مقرر کردونگا ......وہاں مَیں اپنی روشنی منعکس کرونگا جو چمکے گی۔'' جی ہاں! کیا یہ بات سنجیدگی سے لبریز نہیں ہے؟

(141) کلیسیاؤں کیلئے یہ توبہ کرنے کا وقت ہے۔یہ وقت پنتی کوست کیلئے اُن چمکے ہوئے اسکالرمیں سے بہتوں کوپُلپٹ پر سے اُتارنے کا وقت ہے،اوراُن پُرانی طرز کے خادمین کوآگے لانے کا وقت ہے جو بلا دھڑک سچائی کی منادی کریں؛ جو چاپلوسی نہیں کرتے اور کلیسیا کو ایک وقت کے کھانے کیلئے استعمال نہیں کرتے ہیں، بڑی بڑی تنخواہ نہیں لیتے ،اور ایسا کوئی کام نہیں کرتے ، اور نفسیات کیلئے، یا گھوڑوں کی دوڑ کیلئے، یا کھانے کیلئے، یا کسی بھی چیز کیلئے ایسا نہیں کرتے ہیں۔یہ وقت انجیل کی طرف واپس آنے کا ہے۔مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کتنے تھوڑے لوگ ہیں،'' لکھا ہے جہاں دو یا تین میرے نام سے جمع ہیں، مَیں -مَیں اُنکے درمیان موجود ہونگا۔''

(142) ''توبہ کر، ورنہ مَیں آکر چراغ دان کو ہٹادونگا؛ اوراُسے کسی اور جگہ بھیج دونگا، تاکہ اُسکی روشنی چمکے۔''

اب چھٹی آیت۔اب،اِس آیت کیساتھ ہمیں کچھ مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔اب،توبہ کر، ورنہ وہ آئے گا اور تیرے پاسٹر کوتجھ سے دُور کردیگا۔

البتہ تجھ میں یہ بات توہے،......

(143) اب، یادرکھیں۔اوہ، اِسے مت کھوئیں۔کیونکہ یہی ساری چیزوں اورزمانوں کو باندھ کر، ہمارے زمانہ تک آئیگی......جس میں اب ہم رہ رہے ہیں۔سب سے پہلے، کیا آپ سب اچھا محسوس کررہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین!'' -ایڈیٹر-] کیا آپ جلدی میں ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''نہیں!'']ٹھیک ہے، اب دیکھیں۔ٹھیک ہے، آپکوتھوڑی دیراور برداشت کرنا پڑیگا۔ [جماعت میں سے ایک بھائی کہتا ہے،''پوری رات برداشت کرنے کیلئے تیار ہیں۔'']

آپکا شکریہ، اب دیکھیں۔

البتہ تجھ میں یہ بات تو ہے،......(اُن میں کوئی تو بات تھی ، کیا اُن میں نہیں تھی؟اب دیکھیں، اُن میں کیا بات تھی؟)......کہ تُو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے، جن سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہوں۔

(144) ''تُو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے۔'' اُوپر مطالعہ کے کمرے میں مطالعہ کرتے وقت، مَیں نے کچھ لکھ لیا تھا؛ میرے پاس یہاں کُچھ صفحے ہیں، اور مَیں چاہتا ہوں کہ آپ غور سے سُنیں۔ چھٹی آیت میں، خُدا اُنکی تعریف اور اُن سے اتفاق کرتا ہے؛ جیسا کہ، خُدا اور کلیسیا ایک بات پر اتفاق کرتے ہیں، کہ وہ ''نیکلیوں کے کاموں سے نفرت کرتے ہیں؛'' حقیقی انگور، حقیقی انگور، یعنی حقیقی کلیسیا افسس کی کلیسیا میں موجود تھی۔

(145) اب، یاد رکھیں، ہر کلیسیا میں رسمی لوگ بھی موجود ہوتے ہیں اور ہر کلیسیا میں روحانی لوگ بھی موجود ہوتے ہیں۔ یہی وہ جڑواں ہیں جو ہر بیداری میں پیدا ہوتے ہیں اور ہر کلیسیا میں رہتے ہیں۔ یہ اِس زمانہ سے شروع ہوئے اور اِس زمانہ کے آخر تک پہنچے۔ اور آخر کار، رسمی لوگوں نے تھواتیرہ کے زمانے میں تختہ پلٹ دِیا اور غالب آئے، اور لوتھر نے آکر اُنھیں دوبارہ کھینچ لیا۔ اور اب یہ پھر دوبارہ واپس اندر داخل ہو رہے ہیں۔ کیا آپ رسمی مذہب کو نہیں دیکھ سکتے؟ اِس میں اور کیتھولک ازم میں کوئی فرق نہیں۔ یہ بالکل ایک جیسے ہیں۔ ہر ایک تنظیم اِس میں شامل ہو رہی ہے۔ خُدا نے کبھی بھی اپنی کلیسیا کو منظّم نہیں کیا۔ اور یہ یہاں یہی کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسا کہ آپ کو دِکھا چکا ہوں کہ ایک تنظیم کتنی لعنتی ہو سکتی ہے، آپ اِسکو دیکھیں اور سمجھیں کہ کیا یہ درست نہیں ہے۔ یہ۔ یہ بات نئے عہد نامے کی کلیسیا، یعنی نئی کلیسیا کیلئے اجنبی تھی۔ سمجھے؟

البتہ......تجھ......البتہ تجھ میں یہ بات تو ہے، کہ تُو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے، جن سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہوں۔

(146) حقیقی انگور نے ہمیشہ نیکلیوں کے رسمی کاموں سے نفرت کی ہے؛ اور خُدا نے بھی کی ہے۔ افسس کی کلیسیا میں، اُس وقت افسس کی کلیسیا میں جو کام تھے، وہ پرگمن کی کلیسیا میں تعلیم بن گئے۔ افسس میں، یعنی پہلی کلیسیا میں، یہ صرف کام تھے، مگر اگلی کلیسیا میں یہ تعلیم بن گئے۔ کیا آپ اِسے سُن سکتے ہیں؟ کیا اب آپ اِسے سمجھ سکتے ہیں؟ توجہ دیں، افسس میں یہ کام تھے، مگر یہاں

پرگُمن میں یہ تعلیم بن گئے۔ یہ تعلیم ایک بچے کی مانند یہاں سے شروع ہوئی۔ اب، ایک منٹ میں ہم اسے دیکھتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ یہاں پولُس جن بھیڑیوں کے متعلق بات کرتا ہے، ''وہ نیکلیوں کے کام ہیں۔'

(147) اب دیکھیں...... آئیں اِس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں ذرا اِس لفظ کو لیں اور معلوم کریں کہ یہ کیا ہے۔ لفظ نیکلیوں ایک طرح سے میرے لیے اجنبی ہے۔ مَیں نے یونانی لغت کو لیا جو مَیں ۔مَیں لے سکتا تھا۔ نیکلیوں لفظ نیکاؤ سے نکلا ہے، N-i-c-k-o۔ انتظار کریں، مجھے یقین ہے مَیں نے اِسے لکھا تھا۔) N-i-c-k-o، نیکاؤ، جسکا مطلب ہے ''فتح کرنا یا شکست دینا۔'' نیکلیوں کا مطلب، ''شکست دینا یا لوگوں کو فتح کرنا ہے۔'' وہ یہاں یہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ کلیسیا میں سے خُدا کے چُنے ہوئے خدام کو، اور خُدا کے رُوح کو جو اپنی نعمتوں کے ذریعے اپنی زندہ کلیسیا میں جنبش کر رہا تھا نکال دیں، اور، یوں وہ اپنی تعلیم شروع کرنے کی کوشش کر رہے تھے جس کے مطابق وہ کچھ پریسٹ، اور بشپ، اور پوپ، اور دوسرے لوگوں کو مقرر کر سکیں۔ اسلیئے، خُدا نے کہا، وہ نفرت کرتا ہے! وہ آج بھی ایسی چیز سے نفرت کرتا ہے۔ نیکلیوں، (نیکاؤ کا ''مطلب ہے غالب آنا'') یا، '' لوگوں پر فتح پانا۔'' اور یہ دنیا دار لوگوں کی ''کلیسیا ہے۔'' کتنے جانتے ہیں کہ یہ کلیسیا دنیا دار لوگوں کی ہے؟ ٹھیک ہے، ''فتح کرنا یا شکست دینا، یا لوگوں کی جگہ لینا۔''

(148) دوسرے لفظوں میں، پوری تقدیس کو لے لیا، کلیسیا سے پوری قوت کو لے لیا، اور پریسٹ کو دے دیا؛ ''جماعت جیسے زندگی گزارنا چاہتی ہے گزارے، مگر پریسٹ پاک ہونا چاہیے۔'' لوگوں سے رُوحُ القُدس اور نشانات اور عظیم کاموں کو لے لیا جو اُن میں رونما ہوتے تھے، اُن سے یہ سب چیزیں دُور کر کے، اُنھیں پریسٹ کے عہدے دے دیئے۔ پاک رُوح کو لوگوں سے دُور کر دیا اور اُس کی جگہ بڑے بڑے پریسٹ کے عہدے دے دیئے۔ آپ دیکھیں یہ کیا تھا؟ یہ کام تھا...... اور پھر آخر کار یہ تعلیم بن گئی...... اِس کلیسیا میں یہ کام تھے؛ مگر تھواتیرہ کے زمانہ میں؛ فتح کے بعد، یہ تعلیم بن گئی۔ اور جب لوتھر آیا، تو وہ اُس طرح سے ٹھیک قائم نہیں رہ سکے تھے، وہ ٹھیک واپس مُڑے اور یوں دوبارہ: بشپ، کارڈینل، آرچ بشپ جیسی چیزوں کو اپنا لیا۔ خُدا کے اپنے علاوہ دُنیا میں کون ہے جو خُدا کی کلیسیائی کا سر ہے؟ آمین! شُو۔ اب مَیں مسح محسوس کر رہا ہے۔ رُوحُ القُدس کو کلیسیا کی رہنمائی کے لیے بھیجا گیا ہے، نا کہ صرف منادکی، بلکہ پوری کلیسیا کی رہنمائی کیلیئے بھیجا گیا ہے!...... بس مناد پاک

ہونا چاہیے، بلکہ، پوری کلیسیا میں رُوحُ القُدس ہونا چاہیے۔

(149) اور اسکی بجائے، یعنی رُوح کی بجائے، اُنھوں نے ایک چھوٹا سا بسکٹ یا ایک ٹکیا، اور شیرہ لیا ہوا ہے، اور اسے ''پاک شراکت کہتے ہیں جسکا مطلب ہے' پاک رُوح۔''' دُنیا میں کیسے ایک ٹکیا اور شیرے کا ایک گھونٹ رُوح ہوسکتا ہے؟ اب، اگر۔اگر ایسا ہے، تو آپکو اعمال 2 باب کو اِس طرح پڑھنا پڑیگا: ''جب پنتی کوست کا دِن آیا، تو ایک رومن پریسٹ گلی میں چلتا ہوا آیا، اور اُس نے کہا' اپنی زبان باہر نکالو' اور اُس نے اُسکی زبان پر ٹکیا رکھی؛ اور شیرہ اُس نے خود پی لیا، اور کہا،' اب تجھے رُوحُ القُدس مل چکا ہے۔''' اب دیکھیں، اب ہم سوچتے ہیں یہ بات افسوس ناک ہے۔ یہ واقعی ہے۔

(150) اب آئیں آگے بڑھتے ہیں؛ مَیں ایک بپٹسٹ چرچ میں مخصوص ہوا تھا، آئیں بپٹسٹ کو لیتے ہیں۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ میتھوڈسٹ ہوتے ہوئے، ہم کیا کرتے ہیں؟ ''اگر تم اقرار کرو کہ' یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے،' تو تم نجات پا چکے ہو۔'' شیطان بھی ایمان رکھتا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، اور کانپتا ہے؛ وہ یقیناً بہت سارے کلیسیائی ممبران سے بڑھ کر ایمان رکھتا ہے۔ شیطان بھی یہ ایمان رکھتا ہے اور کانپتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ جہنمی ہے۔

(151) اب، یہ باتیں ہم میتھوڈسٹ کی ترتیب میں دیکھتے ہیں۔ اور وہ۔ وہ کہتے ہیں ''یُوحنا نے بپتسمہ نہیں دِیا تھا؛'' بلکہ، ''اُس نے چھڑکاؤ کیا تھا۔'' کہتے ہیں، ''وہاں اُس ملک میں بہت سارے گوفر تھے، اور۔ اور وہاں پانی کئی جگہوں سے آتا تھا۔ اور اُسے کہیں سے ایک مُسل شیل ملا تھا اور اُس نے گوفر کی بِل کھودی۔'' اور وہ واقعی اِسکی منادی کرتے ہیں۔ ''کہ اُس گوفر کے شیل میں، بلکہ اُس مُسل شیل میں، اُس نے گوفر کی بِل سے پانی بھرا تھا، اور پھر لوگوں پر چھڑکاؤ کیا تھا۔'' اوہ! بھائی، یہ کیسی حم حماقت ہے!

(152) ٹھیک ہے، اب یہاں اِنکی ترتیب دیکھتے ہیں، ''جب پنتی کوست کا دِن آیا، تو وہ سب ایک جگہ، باہمی رضامندی سے جمع تھے۔ اور پاسٹر نیچے آیا اور اُس نے ایک عظیم پیغام دِیا، اور کہا،' آئیں ہاتھ ملائیں اور رفاقت کریں، اور ہم آپکا نام کتاب میں لکھیں گے۔''' یہ کچھ ٹھیک نہیں لگتا ہے، کیا لگتا ہے؟ شاید آپ...... آپ ایسی باتیں جنتری میں بھی نہیں پائینگے؛ وہ اِن سے بہتر جانتے ہیں۔ جنتری میں پرانی عورتوں کی تاریخ پیدائش اِنکی تعلیم سے زیادہ درست ہوگی۔

(153) ٹھیک ہے، لیکن اُس وقت، وہاں اِسے کسی نے جنم دِیا؟ اِسے نیکلیوں نے جنم دِیا جو کہ بہت سارے آدمیوں کو لائے تا کہ کلام میں ہیرا پھیری کریں، اور تنظیم شروع کریں تا کہ خُدا کلیسیا میں کام نہ کرے۔ اور یہ وہیں مر گئی! اور پھر اُس نے کہا، ''تُو مُردہ ہے! کیونکہ تُو نے ایک 'نام' لے لیا ہے کہ تُو زندہ کہلاتا ہے، مگر تُو ہے مُردہ!'' اِن میں سے بہت سے، مُردہ ہیں، مگر یہ جانتے تک نہیں ہیں۔

(154) جب ہم چھوٹے لڑکے تھے، تو مَیں اور میرا بھائی، مچھلی کا شکار کرتے تھے۔ اور مَیں نے ایک بوڑھا مضبوط جبڑے والا کچھوا پکڑا، اور مَیں نے اُسکا سر کاٹ دِیا؛ اور اُسے مار دِیا، کیونکہ مَیں اُس جیسی چیز کے ساتھ بیوقوف بننا نہیں چاہتا تھا؛ اور اُسے کنارے پر پھینک دِیا۔ اور میرا چھوٹا بھائی پیچھے سے آیا، اور اُس نے کہا، ''تھوڑی دیر پہلے آپ نے کیا پکڑا تھا؟''

مَیں نے کہا، ''ایک کچھوا پکڑا تھا۔''

اُس نے کہا، ''آپ نے اُسکے ساتھ کیا کِیا؟''

مَیں نے کہا، ''وہاں دیکھو، وہ، وہاں پڑا ہے، اور اُسکا سر وہاں پڑا ہوا ہے۔''

اور وہ وہاں گیا۔ اور اُس نے کہا، ''کیا وہ مر گیا ہے؟''

مَیں نے کہا، ''یقیناً! کیونکہ اُسکا سر کاٹ دِیا گیا ہے، اور اُسے ضرور مرا ہوا ہونا چاہیے۔''

(155) پس اُس نے ایک لکڑی پکڑی، اور اُسکے سر کو دوبارہ دریا میں پھینک دِیا، اور جب...... اُسے دریا میں پھینک دیا۔ جب اُس نے ایسا کِیا، تو ایک اور کچھوا باہر نکلا اور اُسے پکڑ لیا۔ آپ جانتے ہیں، ایک یا دو گھنٹے تک وہ اُسکے سر کیساتھ کھیلتا رہا۔ اور پھر واپس اندر چلا گیا؛ اُس نے کہا، ''بھائی سُنو! میرا خیال ہے آپ نے کہا تھا، 'وہ مر چکا ہے۔'''

مَیں نے کہا، ''وہ مر چکا ہے۔''

اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر وہ دوسرا کچھوا یہ نہیں جانتا۔ ہرگز نہیں جانتا۔''

(156) پس اِسی طرح آج بھی بہت سارے لوگ ہیں: جو مُردہ ہیں مگر یہ جانتے نہیں! نیکلیوں! اوہ، میرے خُدایا! اوہ، اُس نے کہا، ''تُو اُس سے نفرت رکھتا ہے۔'' جو اُن تمام، بہترین مُقدس پریسٹ، مقدّس کارڈینل، اور مقدّس بشپ صاحبان کو لے رہے ہیں۔

(157) مگر آپ میں سے کچھ پنتی کاسٹل کہتے ہیں، ''اُس بڑے نگران کو، آنے دو۔ وہ بڑا نگران، تمہیں بتائیگا کہ یہاں پر شفائیہ عبادت ہونی چاہیے یا نہیں۔ ہا، ہا۔'' ہلّلویاہ! اجازت دینے والا

تو رُوح القُدس ہے کہ عبادت ہونی چاہیے یا نہیں، کیونکہ وہی خُدا کا ابدی کلام ہے۔

(158) ''ٹھیک ہے، بھائی برینہم، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بائبل ہمیں یُسوع کے نام میں بپتسمہ کی تعلیم دیتی ہے؛ مگر بڑا نگران کہتا ہے، اگر ہم ایسی تعلیم اپنی کلیسیا میں شروع کرتے ہیں، تو وہ ہم سب کو باہر نکال دیگا۔'' یہ درُست ہے۔ لیکن آگے بڑھیں۔ مَیں تو اُس بادشاہی کی نسبت یہاں سے باہر نکلنا پسند کرونگا۔ لہٰذا، اگر آپ یہاں اِس کلام میں سے کچھ نکالتے ہیں، تو آپ وہاں اُس بادشاہی سے نکال دِیئے جائیں گے، بحرحال، آپ کا یہاں سے باہر نکل جانا زیادہ اچھا ہے۔ اگر آپکا نگران آپکو یہاں سے باہر نکالتا ہے، تو آپ وہاں اندر داخل ہو جائیں گے۔ پس یہ فقط، کلام کیساتھ کھڑا ہونا ہے۔

(159) ہم درست ہونا چاہتے ہیں۔ اوہ، میرے، بھائی، یہ بہت ہی سنجیدہ بات ہے۔ ہمیں اِس بات کو بالکل ٹھیک طریقے سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہم کبھی بھی ایک کلیسیا نہیں بنا سکتے جب تک خُدا اُسکی بنیاد نہ رکھے۔ اور خُدا کبھی بھی اپنی کلیسیا کی بنیاد فضول اور بیہودہ باتوں پر نہیں رکھے گا۔ وہ اپنے کلام پر آتا ہے کیونکہ وہ اِسکے علاوہ اور کسی بھی چیز پر نہیں آئے گا؛ صرف اپنے کلام پر آتا ہے۔

(160) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ کسی شخص نے، کہا، ''بھائی برینہم، آپ شٹاکوا آئیں۔'' کتنے لوگ شٹاکوا میں موجود تھے؟ ذرا، دھیان دیں، آدھی سے زیادہ کلیسیا شٹاکوا میں موجود تھی۔ اب دیکھیں...... جیسا کہ، وہ شخص اُس دوپہر وہاں موجود تھا، اور آپ سب نے سُنا اُس نے کیا کہا تھا اور وہ نہیں جانتا تھا کہ مجھے اُسکے متعلق معلوم تھا۔ کیونکہ جو باتیں وہ نیچے بیٹھ کے کر رہے تھے خُدا نے اُوپر کمرے میں ساری باتیں ظاہر کر دی تھیں، اور، آپ جانتے ہیں، کہ خُدا نے ساری باتیں ظاہر کر دی تھیں۔ پھر وہ بھائی اُوپر آیا، اور کہا، ''اب، بھائی برینہم، اوہ، وہ خُداوند کا خادم ہے۔ جب اُس پر پاک رُوح ہوتا ہے، تو اُس وقت وہ مسح شدہ نبی ہوتا ہے، وہ یقیناً جانتا ہے، خُدا اُس کو بتا دیتا ہے کیا ہوا ہے اور کیا ہونے والا ہے؛ مگر اُس کی تھیالوجی، کو مت سُنیں۔''

(161) کیسا گھٹیا خیال ہے! کیسے ایک شخص ایسا کہہ سکتا ہے؟ کیونکہ، مَیں ایسا خیال نہیں کرتا ......ٹھیک ہے، اگر آپ کوفی کے بیجوں کو الگ کرنا نہیں جانتے تو کوئی مسئلہ نہیں، لیکن۔ لیکن آپکو اِس کی نسبت کلام کا پتہ ہونا چاہیے۔ کیسے آپ اِس طرح کی بات کو سوچ سکتے ہیں؟ ''کیوں؟'' کیوں، اسلیئے کہ لفظ نبی کا مطلب ہے'' کلام کا الہام بیان کرنے والا۔'' کیسے آپ ایسا سوچ سکتے ہیں......

خُداوند کا کلام نبی کے پاس آتا ہے۔ مَیں نے نہیں کہا تھا کہ مَیں ایک نبی ہوں، مگر لوگ ایسا کہتے ہیں۔ اور آپ اِس مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ سمجھے؟

(162) کیسے انسان...... اپنی کلیسیا کی تعلیم کیساتھ لپٹے ہوئے ہیں، اور اُنکی تنظیم کلام کی باتوں پر متفق نہیں ہوگی۔ کیسے عیسو کی طرح، ایک وقت کے کھانے کیلئے اپنے پیدائشی حقوق کو بیچ رہے ہیں، آپ ایک ریاکار ہیں! یہ سچ ہے۔ اپنے پیدائشی حقوق کو ایک وقت کے کھانے کیلئے، تنظیمی اُلجھن، اور تنظیمی گڑبڑ کیلئے جس سے خُدا کو نفرت ہے بیچ رہے ہیں۔ پس یاد رکھیں، آپ کہتے ہیں "تنظیم" خُدا کو اِس سے نفرت ہے! یہ وہ چیز ہے جس نے بھائیوں کو جُدا کیا ہے، اور انھیں برباد کر دِیا ہے...... آج رات، یہاں بہت سے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پریسبٹیرین موجود ہیں، جو خُدا کی میز کے گرد رفاقت کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اگر وہ رفاقت کرتے ہیں، تو جیسے ہی وہ اِس رفاقت کا آغاز کرینگے تو اُنھیں ٹھیک باہر نکال دِیا جائیگا۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(163) " کہتے ہیں ماں اس کلیسیا سے تعلق رکھتی تھی،" اور اُن کا تو بس پوتے ہونے کی حیثیت سے آغاز ہوا ہے۔ اوہ، میرے! مَیں پرواہ نہیں کرتا ماں کس کلیسیا سے تعلق رکھتی ہے، ماں اُس روشنی میں رہی جو اُسکے زمانے کیلئے تھی، مگر آپ کسی اور زمانہ میں رہ رہے ہیں۔

(164) تین سو سال پہلے، سائنس نے ایک بات ثابت کی تھی، کہ اگر آپ ایک گیند کو دُنیا کے گرد گھمائیں تو وہ گھومتی رہے گی، اور کہا، "اگر ایک گاڑی تیز رفتاری سے ایک گھنٹے میں تیس میل کا سفر طے کرے، تو زمین پر سے قوتِ ثقل اُسے چھوڑ دے گی اور اُسے خلا میں پہنچا دے گی۔" کیا آپ کو لگتا ہے کہ آج سائنس اِس بات پر یقین رکھتی ہے؟ وہ آج ایک گھنٹے میں اُنیس سو میل کا سفر طے کرتے ہیں۔ وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے ہیں کہ اُنھوں نے کیا کہا تھا، وہ پیچھے صرف اِس لیے دیکھتے ہیں، تا کہ آنے والی چیزوں کو دیکھ سکیں۔

(165) مگر کلیسیا ہمیشہ پیچھے مڑ کر دیکھنا چاہتی ہے، کہ ویسلی نے کیا کہا تھا، موڈی نے کیا کہا تھا، سینکی نے کیا کہا تھا۔ " لکھا ہے جو ایمان رکھتے ہیں اُن کیلئے ہر چیز ممکن ہے،" آئیں آگے دیکھیں! بائبل میں ایک ہی چیز ہے جو پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے...... کیا آپ جانتے ہیں کونسا جانور پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے؟ وہ سب سے زیادہ پست ترین زندگی ہے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں آج سب سے زیادہ پست ترین زندگی جو زندہ ہے وہ کون ہے؟ وہ ایک مینڈک ہے۔ ایک مینڈک کی زندگی سب سے زیادہ پست

ترین ہے، اور آدمی کی زندگی سب سے زیادہ بلند ترین ہے۔ایک مینڈک پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔ مجھے وہ پست ترین زندگی پسند نہیں ہے۔مَیں اِیمان رکھتے ہوئے، پُر یقین ہوکر، آگے دیکھنا چاہتا ہوں، اور جیسے وہ نور میں ہے،مَیں بھی نور میں چلنا چاہتا ہوں، آمین، کیونکہ وہ نور رہے۔

(166) ایک بار کینٹکی میں مَیں ایک عبادت لے رہا تھا، تو ایک بزرگ شخص سامعین میں سے آیا، اور اُس نے کہا، ''اوہ، مَیں اِس شفا پر اِیمان نہیں رکھتا۔''

اور مَیں نے کہا، ''خیر، ٹھیک ہے، آپ ایک امریکی ہیں۔''

اُس نے کہا، ''مَیں-مَیں تب تک کسی چیز پر اِیمان نہیں رکھتا' جب تک مَیں اُسے دیکھ نہ لوں۔''

اور مَیں نے کہا، ''خیر، یہ ٹھیک ہے۔''

اُس نے کہا، ''اب، مَیں آپکے خلاف نہیں ہوں، مگر جو آپ کہہ رہے ہیں مَیں-مَیں اِس پر اِیمان نہیں رکھتا۔''

مَیں نے کہا، ''آپکو رکھنے کی ضرورت بھی نہیں، کیونکہ یہ آپکا امریکی امتیاز ہے۔''

اُس نے کہا، ''اب، مَیں تب تک کسی چیز کو قبول نہیں کرتا' جب تک مَیں اُسے واضح طور پر دیکھ نہ لوں۔'' جی ہاں!

مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب مَیں ...... یہ- یہ اچھا ہے آپ ضرور میسوری سے ہونگے۔''

اُس نے کہا، ''نہیں، مَیں کینٹکی کا رہنے والا ہوں۔'' واہ!

مَیں نے کہا، ''ایک کینٹکی ہوتے ہوئے آپ کو یہ بات زیب نہیں دیتی۔'' ''لیکن، بحرحال،'' مَیں نے کہا، ''اگر آپ ...... اِس طرح سوچتے ہیں، تو آپ چلیں جائیں۔'' اُس نے-اُس نے کہا...... مَیں نے کہا، ''آپ گھر کس طرف سے جائیں گے؟''

(167) اُس نے کہا، ''مَیں پہاڑی کی طرف سے جاونگا۔مَیں وہاں رہتا ہوں ......، خیر، آپ میرے ساتھ چلنا پسند کریں گے۔'' وہ اچھا آدمی تھا۔اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ میرے ساتھ چلیں، اور میرے گھر میں رات گزاریں۔''

مَیں نے کہا، ''بھائی، میری بھی تمنا ہے کہ مَیں جاؤں۔لیکن، مَیں نے کہا، ''مَیں اپنے انکل کے گھر جا رہا ہوں۔'' اور اُس نے کہا...... مَیں نے کہا، ''کیا آپ وہاں آنا پسند کریں گے؟''

اُس نے کہا، ''نہیں، مجھے پہاڑی کی دوسری جانب، درمیانی حصہ سے ہوتے ہوئے، وہاں جانا ہے،'' آپ جانتے ہیں وہاں راستہ کیسا ہے؟''

مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے،''مَیں نے کہا، ''آپ وہاں کیسے جائیں گے؟''

اُس نے کہا، ''مَیں وہاں اُوپر والے راستے سے جاونگا۔''

''کیسے جائینگے،''مَیں نے کہا، ''آپ وہاں اُوپر اپنا ہاتھ بھی نہیں دیکھ سکتے ہیں۔''مَیں نے کہا، ''آپ وہاں اُوپر کیسے جائیں گے؟''

اُس نے کہا، ''میرے پاس ایک لالٹین ہے!''

اور مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، آپ کیسے......آپ کیا کریں گے، کیا اُس لالٹین کو جلا کر پھر جائیں گے؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

مَیں نے کہا، ''جب آپ اُس لالٹین کو جلائیں گے، تو اُسے یوں اُوپر کی طرف پکڑنا؟ مَیں آپکا گھر دیکھنا پسند کرونگا۔''

اُس نے کہا، ''آپ اُسے نہیں دیکھ سکتے۔''

مَیں نے کہا، ''تو پھر آپ وہاں کیسے جائیں گے؟''

''اوہ،''اُس نے کہا، ''مَیں لالٹین کو جلاونگا؛ اور پھر چلا جاونگا، مَیں ......مَیں روشنی میں چلونگا......''

مَیں نے کہا، ''یہی تو بات ہے۔'' آمین، ''صرف روشنی میں چلیں۔''

(168) صرف چلتے رہیں۔ کہیں کھڑے نہ ہو جائیں، ورنہ آپ کہیں پر بھی نہیں پہنچیں گے۔ اگر آپ بچائے گئے ہیں، تو تقدیس تک جائیں۔ آپ کہتے ہے، ''آپ وہاں کیسے جائیں گے؟''صرف چلتے رہیں۔ ''کیا رُوحُ القُدس کا پبتسمہ تقدیس کے بعد ہے؟''مَیں اُس تک کیسے پہنچوں؟''صرف روشنی میں چلتے رہیں۔ ''کیا نشان، معجزات، اور حیرت انگیز کام ہیں......؟ صرف روشنی میں چلتے رہیں۔ سمجھے؟ صرف چلتے رہیں! ہر بار جب آپ قدم بڑھاتے ہیں، تو روشنی آپ سے تھوڑا آگے بڑھتی جائیں گی؛ کیونکہ وہ ہمیشہ آپ سے آگے ہے۔ وہ دھکا نہیں دیتا، وہ رہنمائی کرتا ہے۔ وہ روشنی ہے۔ اوہ، مَیں اِس کے لیے بہت خوش ہوں۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ وہ روشنی ہے، اُس میں ذرا بھی

تاریکی نہیں ہے۔

(169) ''تو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے۔'' یہ ایک تعلیم بن گئی تھی۔اب آئیں دیکھتے ہیں پولُس نے کیا کہا......اب دیکھیں، کس کلیسیا...... بلکہ کس نے اِس کلیسیا کی بنیاد رکھی؟ پولُس نے،افسس کی بنیاد رکھی۔

(170) آئیں ایک منٹ کیلیئے،اب دوبارہ اعمال کی کتاب بیس باب میں چلتے ہیں۔اعمال کی کتاب بیس باب میں دیکھتے ہیں، پولُس نے کیا کہا......کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں پولُس ایک نبی تھا؟ یقیناً، وہ تھا۔یقیناً، وہ تھا۔کیا آپ کواُس رات سمندری طوفان، اور دوسری باتوں کے متعلق رویا یاد ہے؟اب دیکھیں،...... اِسکے بارے میں سب کچھ ہے......اب مقدس......خروج...... بلکہ اعمال بیس باب کی،ستائیسویں آیت سے– سے شروع کرتے ہیں،اور جب ہم پڑھتے ہیں تو غور سے سُنیں ۔ اب، پولُس،ایک نبی ہوتے ہوئے،وہ باتیں بتارہاتھا جو ہونے والی تھیں۔

کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے پُورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔

(171)وہ بابرکت شخص تھا! اوہ،مَیں چاہتا ہوں اُس دِن مَیں وہاں کھڑا ہوجاوں اور اُسے شہیدوں کا تاج پہنتے ہوئے دیکھوں۔اوراگر وہاں مجھے رونا بھی پڑا،تومَیں رونگا۔مَیں چلاونگا،تاکہ پولُس کودیکھوں۔

دیکھووہ مقدس پولُس،عظیم رسول ہے،

اُسکا جامہ صاف اور چمکا دار ہے؛

اورمَیں پُر یقین ہوں جب ہم سب وہاں جمع ہونگے تو چلائیں گے۔(کیا آپ پُر یقین نہیں ہیں؟)

(172)اب دیکھیں:

......کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے......پُورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔

(173) کیا یہ درست ہے؟ اب، مسیحی عزیزو، اِس طرف دیکھیں ؛ آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ وہ کون تھا جس نے لوگوں کو یہ حکم دِیا تھا کہ اگر کسی نے یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کسی بھی اور نام میں بپتسمہ لیا ہےتو وہ دوبارہ بپتسمہ لے؟[جماعت کہتی ہے،''پولُس۔''-ایڈیٹر۔] اُس نے خُدا کی ساری مرضی پُورے طور پر بیان کردی ہے۔کیا یہ درست نہیں ہے؟ ٹھیک ہے؟اور پولُس نے یہ بھی

کہا...... میرا خیال ہے کہ...... اب مجھے پکا نہیں پتہ مگر شاید یہ تھسلنکیوں پہلے باب کی آٹھویں آیت ہے۔ ''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو ہم نے تمہیں سُنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے تو ملعون ہو'' (پولُس نے یہی خوشخبری سُنائی، اور لوگوں کو حکم دیا کہ یسُوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لیں)...... یہاں تک کہ اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی'' (نہ کہ...... کوئی بشپ، یا ایک کارڈینل، یا ایک بڑا نگران، یا ایک پاسٹر، یا- یا جو کوئی بھی ہو)...... ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو ہم نے تمہیں سُنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے، تو ملعون ہو۔'' یہ سچ ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ مجھے یاد آ گیا ہے، یہ گلتیوں 1:8 ہے۔ جس میں اُس نے کہا ہے۔ ٹھیک ہے، اگر آپ لکھنا چاہتے ہیں، تو پولُس نے، یہ گلتیوں 1:8 میں کہا ہے۔

(174) اب، مُجھے یقین ہے...... یہاں اُس نے ستائیسویں، ستائیسویں آیت میں کہا ہے:

کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے...... پُورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔

(175) اب، اِس کو غور سے سُنیں...... یہ ایک نبوت ہے:

پس اپنی، اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو، جس کا...... رُوحُ القُدس نے...... تمہیں نگہبان ٹھہرایا...... تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو، جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

(176) کس نے مول لیا؟ وہ کس کا خون تھا؟ بائبل کہتی ہے وہ خُدا کا خون تھا۔ خُدا، نے اپنے خون کیساتھ مول لیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

...... تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو، جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

(177) بائبل کہتی ہے ہم خُدا کے خون کے وسیلہ سے بچائے گئے ہیں۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ یقیناً، جانتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

...... جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔

پس مَیں یہ جانتا ہوں، کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئے تم میں آئیں گے، جنھیں گلہ پر کچھ ترس نہ آئیگا۔

اور خود تم میں سے...... (غور کریں، یہ آدمی وہاں بیٹھا ہوا آنے والی چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔)...... اور خود تم میں سے ایسے آدمی اُٹھیں گے، جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے، تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔

(178)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] پیشینگوئی کے کچھ عرصہ بعد......آدمیوں کا ایک گروہ اُٹھا جنھوں نے چاہا کہ وہ ایک تنظیم بنائیں اور-اور تقدیس اور رُوحُ القُدس کو کلیسیا میں سے ختم کریں، اور اُس کی جگہ بشپ، پوپ، اور پریسٹ کو رکھیں، اور......وہ پاک ہوں، اور کلیسیا جس طرح چاہے اپنی-اپنی زندگی گزارے۔ اور وہ پریسٹ کو پیسے دیں اور وہ اُنکے لیے دُعا کرے تاکہ وہ دوزخ میں، یا اِسی طرح کی کسی اور جگہ میں نہ پھنس جائیں۔ اور یہی نیکلیوں کی تعلیم ہے! اور خُدا نے کہا،" مَیں اِس سے نفرت کرتا ہوں!" اب غور سے سُنیں۔

"ذرا مجھے دیکھنے دیں، آپ کہتے ہیں، 'خُدا نے کہا کہ وہ اُس سے نفرت رکھتا ہے'؟"

(179) اب، آئیں دیکھتے ہے واقعی اُس نے یہ کہا ہے:

البتہ تجھ میں یہ بات تو ہے، کہ تُو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے، جن سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہوں۔

(180) خُدا ایک تنظیم سے نفرت رکھتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اب آپ واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کیا کرنے جارہے تھے، آپ دیکھیں اُنھوں نے کیا کِیا تھا۔ اب دیکھیں جب سے کلیسیا شروع ہوئی ہے کیا وہ ایسا ہی نہیں کرتے آرہے۔ مگر خُدا تنظیم سے نفرت رکھتا ہے!

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛......

(181) اب، جن بھیڑیوں کا پولُس نے ذکر کیا تھا دراصل وہ "نیکلی تھے۔" اور وہ کہانت کی ایک شکل کو تشکیل دینے کی کوشش کررہے تھے بالکل جس طرح لاویوں کی کہانت تھی، جو نئے عہدنامے کی تعلیم کیلئے اجنبی تھی۔ آمین! لفظ نیکاؤ، یونانی زبان کے لفظ نیکاؤ کا مطلب ہے،"فتح پانا، غالب آنا۔" کس پر فتح پانا؟ لوگوں پر، اور رُوحُ القُدس پر۔ کلیسیا میں سے جی اُٹھے خُداوند یسُوع کو معجزات اور نشانوں سمیت ایمانداروں کے درمیان سے نکال دینا، اور لوگوں کو ایک پوپ، یا ایک جسمانی کارڈینل کیلئے ووٹ دینے پر مائل کرنا، یا ایک نگہبان کا لوگوں سے رُوحُ القُدس کو دُور کردینا اور اُنھیں حکم دینا اور اُسے انسانوں کا مقدس حکم کہنا، اور پھر اُسے لوگوں پر مسلط کردینا؛ اور اُن لوگوں کو پاسٹر نہیں کہنا جس کا مطلب "چرواہا ہے،" بلکہ باپ کہنا؛ جبکہ یسُوع نے کہا،"زمین پر کسی کو اپنا 'باپ' نہ کہو۔" ذرا اِس بُرائی کو دیکھیں؟ اور ہم نے کیا کِیا؟

(182) اوہ، شاید ہم ٹھہر سکتے۔ کاش ہمارے پاس یہ تمام راتیں اِسطرح سے ایک ساتھ نہ

ہوتیں، تومَیں کل رات مکاشفہ کا بارواں باب لینا پسند کرتا اور آپ کو اُس پرانی فاحشہ عورت، یعنی کسبی کو دِکھاتا۔ اور وہ...... اِسکا سبب ہے کہ وہ ایسی تھی، کیونکہ اُس نے زنا کاری کی تھی......اور خُدا، جبکہ وہ خود کو بیوہ کہتی ہے، اور وہ کسبیوں کی ماں ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ روم ہے، کیونکہ وہ عورت سات پہاڑوں پر بیٹھی ہوئی ہے، اور سب کُچھ درُست ہے، ایک آدمی اُس میں ہے اور وہ حیوان کا نمبر ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ سِکھائی گئی تعلیم کی بدولت ہم اِس بات سے واقف ہیں، کہ وہ کون ہے۔ لیکن اُس کے متعلق پریشانی کی بات یہ ہے، کہ وہ کسبیوں کی ماں ہے۔ یہاں ٹھیک اُس کی ابتدا ہے، اور مسیحیوں کے ایک گروہ کی حیثیت سے اُس کا آغاز ہوا، جو نام نہاد مسیحی کہلاتے تھے۔

(183) سُنیں! خُدا اِس بات کو حقیقی بنانے میں میری مدد کرے! کلیسیا میں مسیحیوں کا ایک گروہ بالکل اِسی طرح کا ہے۔ وہ رسمی، اور مختلف طرز کے بن گئے، اور دُور نکل گئے، اور خود کو تنظیم کے تابع کر دیا۔ اور اُس وقت، تاریک زمانہ میں، خود کو ریاست کے ساتھ جوڑ لیا۔ اور پھر کلیسیا اور ریاست ایک بن گئے؟ یعنی مسیحی کلیسیا،'' اور یہ مقدُس کیتھولک کلیسیا'' کہلائی، (لفظ کیتھولک، اِس لفظ کا مطلب ہے،'' عالمگیر'')، ''عظیم عالمگیر مسیحی کلیسیا۔'' اور وہ لوگ جو غیر زبانوں میں بولتے، اور نعرے لگاتے، اور بیماروں کو شفا دیتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، ''اُنھیں بدعتی کہا گیا۔'' اور آخر کار اِس طریقہ کار کو اِسقدر روکا گیا حتیٰ کہ اگر کوئی اِس طریقہ سے عبادت کرتے ہوئے پکڑا جاتا تھا، اور اگر وہ کیتھولک ازم کو قبول نہیں کرتے تھے، تو اُنھیں شیروں کی مانند میں پھینک دیا جاتا تھا۔ اور یوں پیچھے یہ سلسلہ اُس مصیبت کی بدولت سینکڑوں سالوں تک چلا۔ لیکن پھر بھی یہ کلیسیا کبھی ختم نہ ہوئی۔ آپ اِسکو ختم نہیں کر سکتے۔ خُدا نے کہا یہ آخر تک زندہ رہے گی اور پھر وہ اِسے زندگی کا تاج دے گا۔ مصیبت کے اُن زمانوں کی بدولت دیکھیں۔

(184) اور پھر مارٹن لوتھر آیا تاکہ زمانے کو جاری رکھے اور وہ کلیسیا کو راستبازی کے وسیلہ واپس کھینچ لایا۔ اور جب لوتھر مر گیا تو پھر کیا ہوا؟ اُنھوں نے اسے منظّم کر لیا، اور اسے لوتھرن کلیسیا بنا ڈالا؛ اور انھوں نے ایک عقیدہ اپنا لیا۔ جب اُنھوں نے اسے منظّم کیا، تو پھر اُنھوں نے کیا کِیا؟ اسے جنم دیا اور ٹھیک واپس ایک بار پھر رومن ازم میں داخل ہو گئے۔ ٹھیک یہی کُچھ ہوا۔

(185) اور پھر رُوح القدُس اُن سے جدا ہو گیا اور ویسلی نے اُسے دیکھا۔ اور ویسلی، اور ویٹ فیلڈ، اور جارج ویٹ فیلڈ، اور بہت سارے دوسرے، اور۔ اور اُن میں اسبرے جیسے لوگ بھی شامل

تھے، اُن میں سے بہت سارے عظیم بیداری لانے والے تھے۔ اُنھوں نے اُس زمانے میں دُنیا کو بچایا۔ اور اُن کے پاس اُس فِلدلفیہ کے زمانہ میں بیداری تھی جس نے انگلینڈ کو بچایا، اور امریکہ کو بھی بچایا۔ وہ جہاں عبادات کرتے تھے اُنھیں نکال دیا جاتا تھا اور اُنھیں ''جنونی کہہ کر پکارا جاتا تھا۔'' آپ میتھوڈسٹ لوگوں نے، ایسا کیا؛ وہ خُدا کے مسح کے سبب سے زمین پر گر جاتے تھے، لوگ اُنکے مُنہ پر پانی چھڑکتے تھے اور اُنھیں ہوا دیتے تھے۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ اُس مسح کے سبب سے اِس قدر ہلتے تھے، جب تک اُسے حاصل نہ کر لیتے تھے...... حتیٰ کہ وہ کہتے ہیں'' اُنھیں جھٹکے لگتے تھے۔'' ایسے لوگ تھے جو حرکت کرتے تھے اور رُوح القُدس کے مسح سے ہلتے تھے۔ یہ میتھوڈسٹ لوگوں کی تاریخ ہے۔ اور وہاں سے کوئیکر آئے اور وغیرہ وغیرہ؛ لیکن اب اِنھوں نے اِسے منظّم کر لیا ہے۔

(186) اُنھوں نے اِسے میتھوڈسٹ بنایا تھا، جو کہ ابتدائی میتھوڈسٹ تھی، اور پھر اِنھوں نے اِسے کسی دوسری قِسم کی میتھوڈسٹ کلیسیا بنا دِیا، اور پھر دوسروں نے اِسے کسی اور قِسم کی میتھوڈسٹ کلیسیا بنا دِیا، حتیٰ کہ یہ اِس قدر نیچے گر گئی کہ میتھوڈسٹ لوگوں نے اپنی گیتوں کی کتاب سے لفظ ''خون'' کو نکال دیا۔

(187) کسی رات، ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام چل رہا تھا (میری ماں نے مُجھے بلایا۔) ٹھیک یہاں انڈیانا میں، اور اُن کے پاس ایک میتھوڈسٹ پاسٹر تھا، جو کلیسیا میں روک اینڈ رول کی تعلیم دے رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''یہ شرم کی بات ہے کہ ہم اِس خوبصورت فن کو دیکھنے میں ناکام رہے ہیں جو کلیسیا میں منتقل ہو چکا ہے۔''

(188) یہ ایک جھوٹے نبی میں شیطان سمایا ہوا ہے! ٹھیک ہے! بھائیو، میں آپکے احساسات کو چھوٹ پہچانا نہیں چاہتا، لیکن یہی خُدا کی سچائی ہے۔ مَیں آپکو اِسطرح سے تھوڑا سا غصہ دِلانا پسند کرونگا تاکہ آپ کلام کا مطالعہ کریں، اور آخرت میں کھو جانے کی بجائے، آپ خُدا کیساتھ ٹھیک ہو جائیں۔ شاید اب آپ مُجھے اچھا نہ سمجھیں، لیکن ایک دِن ایسا آئے گا کہ آپ اپنا کندھا میرے کندھے کیساتھ مِلا کر، کہیں گے،'' بھائی برینہم، یہی سچائی ہے۔'' یہ سلسلہ ٹھیک یہاں ہے، اور وہ اس میں جا رہے ہیں، وہ اُس مقام پر پہنچ گئے ہیں...... بالکل ایسا ہی ہے۔ کیونکہ بائبل نے کہا کہ وہ ایسا کرینگے۔

(189) اِسکے بعد ویسلی ہے، ویسلی نے وہ کام سرانجام دیا، اور پھر ساتھ ہی پنتی کاسٹل آ گئے۔ اور اُنھوں نے نعمتوں کی بحالی کو، غیر زبانوں میں بولنے، اور رُوح القُدس کے بپتسمہ کے وسیلہ پایا۔

(190) یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے زمین سے مکئی کے دانے باہر نکلتے ہیں۔ پہلی چیز، یہ جڑیں ہوتی ہیں۔ اور پھر کُچھ پتے نکل آتے ہیں۔ اِسکے بعد...... آپ سوچتے ہیں، آپ کو مکئی کا کھیت مِل گیا ہے۔ اور وہ پتے بڑھتے ہیں اور پھر بالیں بنتی ہیں۔ اِسطرح پہلے، یہ لوتھرن تھے۔ پھر بالیں آتی ہیں، یہ کیا تھا؟ میتھوڈسٹ؛ اور پھر ڈنٹھل، برادرانہ محبت، اور بشارت ہے، اور ڈنٹھل دوسروں کے درمیان جاتے ہیں۔

(191) کیوں، یہاں تک کہ فطرت بھی اِن کلیسیائی زمانوں کا دعویٰ کرتی ہے۔ میتھوڈسٹ افراتفری سے باہر آئے...... یا، میرا مطلب ہے، لوتھرن افراتفری سے باہر آئے۔ میتھوڈسٹ نے اپنی برادرانہ محبت، اور بشارتی دور سے ہلایا، اور- اور یہ مشنری دور کا- کا زمانہ تھا۔ عظیم مشنری زمانہ جو کبھی دُنیا میں جانا گیا ہے وہ میتھوڈسٹ کا دور تھا۔ یہ سچ ہے۔ اپنے ڈنٹھل کو ہلایا۔

(192) پھر وہاں سے کیا باہر آیا؟ اُس ڈنٹھل سے مکئی کا ایک دانہ باہر آیا، جو پنتی کاسٹل ہیں۔ ایک دانہ، بالکل ویسا دانہ جیسا اندر گیا تھا۔ نہ کہ پتا، نہ بالیں، بلکہ ایک دانہ۔ اور اب- اب پنتی کاسٹل نے وہ فنگس والا مقام پالیا ہے جو اُس دانے کے گرد لپٹا ہوا ہے، حتیٰ کہ اُسکو...... آپ اُس دانے کو مشکل سے بھی نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اُسکو صاف کرنے کا وقت ہے! آمین! اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے بالکل وہی کام کیا جو میتھوڈسٹ نے کیا تھا۔ ایک نے اُن میں سے ایک ٹولہ منظّم کرلیا، اور کہا، ''ہم اسمبلیز آف گاڈ ہیں۔'' اور دوسرے نے کہا، ''ہم پنتی کاسٹل ہولی نیس ہیں۔'' کسی دوسرے نے کہا، ''ہم وِن نیس ہیں۔'' ''ہم ٹو نیس ہیں۔'' اور- اور اِس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں، اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں۔ میرے خُدایا! دیکھیں ایک کوہان والا، دو کوہان والا، تین کوہان والا اونٹ دوڑ رہا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اوہ، اُن کی، ایسی تیس، یا چالیس، یا ساٹھ مختلف تنظیمیں ہیں۔

(193) اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُس چیز کو ٹھیک واپس دوبارہ رومن اِزم میں پھینک دیا، اور رومن کیتھولک کلیسیا کے بپتسمے میں لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ مَیں پنتی کاسٹل لوگوں سے پوچھتا ہوں مُجھے دِکھائیں کہ کہاں کبھی کسی شخص کو بائبل میں ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دیا گیا ہے۔'' مَیں کسی بھی بشپ، کارڈینل، اور کسی بھی اُستاد سے پوچھتا ہوں، کہاں کبھی ایسا ہوا، کیتھولک کلیسیا کے

علاوہ کہاں کبھی ایسا ہوا۔اور لوتھران باتوں کو اپنے ساتھ لے آیا، وہ اُس میں سے کیتھ اِزم اور اُسکے علاوہ بہت سی باتوں کو لایا۔اور میتھوڈسٹ مسلسل اُس کیساتھ جُڑے رہے۔اور پنتی کاسٹل لوگو، آپکو شرم آنی چاہیے! صاف ہو جاؤ! کلام کی طرف واپس لوٹ آؤ! توبہ کرو ورنہ خُدا چراغ دان کو تمہارے بیچ سے ہٹا دیگا، یعنی اُس روشنی کو جو تمہارے پاس ہے۔آمین! ٹھیک ہے۔

(194) رہنماؤں سے رُوحُ القُدس کو لے لو اور اُنھیں انسانوں کے مقدُس حکم دے دو، اور اُنھیں عوام الناس پر مسلط کر دو۔اور اُنھیں ''پاسٹر، یعنی چرواہے مت کہنا،'' ہم سمجھتے ہیں کہ اُنھیں پاسٹر کہنا چاہیے، کیونکہ لفظ پاسٹر کا مطلب ''چرواہا ہے۔'') لیکن وہ ''فادر، کارڈینل، آرچ بشپ، یا جنرل اوورسیر کہتے ہیں۔'' لیکن حقیقی انسان اِس چیز سے نفرت رکھتا ہے! خُدا نے اُن کیلئے اِس کی تائید کی، اور کہا، مَیں بھی، اِس چیز سے نفرت رکھتا ہوں!'' اور سوچیں کیا اُسے جنرل اوورسیر، آرچ بشپ، اور پوپ کے ساتھ کام کرنا ہے۔بلکہ وہ ہر ایک کے کیساتھ انفرادی طور پر کام کرتا ہے، نہ کہ ایک تنظیم کے ساتھ، بلکہ ایک شخص کیساتھ کام کرتا ہے۔

(195) اب، عجیب لگتا ہے......لیکن سُنیں، کیونکہ ہم اختتام کی جانب آ رہے ہیں۔ہمارے پاس صرف ایک آیت اور ہے۔

(196) یہاں ہمارے پاس کیتھولک اِزم کا ابتدائی عقیدہ موجود ہے، رسولی جانشینی۔کتنے لوگ اِس بات سے واقف ہیں؟ رسولی۔اب کیتھولک لوگ یہ کہتے ہیں کہ ''اِسوقت جو پوپ ہے وہ پطرس کا جانشین ہے، یہی رسولی جانشینی ہے۔'' جبکہ اِیسی کوئی بات موجود نہیں ہے۔کس طرح یہ آپ کی دُنیاوی، اور جنسی خواہش ہے......کس طرح عیسو اور یعقوب دونوں مقدُس باپ اور مقدُس ماں کے گھر میں پیدا ہوئے تھے، اور اُن میں سے ایک مسیحی اور دوسرا شیطان تھا؟ جی ہاں۔کیسے یہ ہو سکتا ہے؟ کیونکہ گناہ گناہ ہے، اور جنسی تعلق جنسی تعلق ہے، لیکن خُدا جنم ہونے دیتا ہے۔

(197) خُدا نے بنائی عالم سے پیشتر ہمیں چُن لیا ہے۔کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ انتظار کریں جب تک کہ ہم اِن مورخین کو پڑھ نہیں لیتے، اور دیکھیں کیسے آئیرینس کہتا ہے...... کیسے اُس نے اپنے بنائی عالم سے پیشتر چُنے جانے کیلئے خُدا کی تعریف بیان کی؛ کیسے سینٹ مارٹن اور اُن دوسروں نے، اُس کی تعریف بیان کی؛ خُدا کی، تعریف ہو۔کہا، ''کیونکہ......'' لوگ اُس کے متعلق بیان کرتے، اور کہتے ہیں، ''اُس نے بنائی عالم سے پیشتر چُن لیا ہے۔'' یہی کلام ہے۔وہ بھائی خُدا کیساتھ منسلک

رہے۔ لیکن یہ پرانی سیاہ کلیسیا تاریکی کے اُن پندرہ سو سالوں کے ذریعے آئی ہے، جس نے سب کُچھ گندا کر دیا جیسے ایک دھواں دینے والا چراغ ہوتا ہے، اور روشنیوں کو بجھا دیا۔ لیکن خُداوند نے کہا، ''شام کے وقت روشنی ہو گی۔''

(198) رسولی جانشینی، ایک کے بعد دوسرا آتا ہے؛ ایک پوپ، اِس سے پیشتر کہ آپ ایک پوپ بن سکیں آپ کو پوپ صاحبان کے سلسلہ نسب میں ہونا ہوتا ہے۔ اوہ، میرے، میرے! یہ حماقت ہے۔ اور- اور لوگ...... وہ مقدّس اور راست نہیں ہیں، لیکن...... بس صرف...... کاہن ہی- ہی اُن کیلئے دُعا کریں اور اُن کے گناہوں سے اُنھیں باہر لائیں، اور اُن کے گناہ بخشیں، اور لوگ اُس اعتراف کیلئے رقم ادا کریں۔

(199) پروٹسٹنٹ بھی ایسا ہی کرتے ہیں! وہ ایسا بننے کی کوشش کرتے ہیں...... اپنے پاسٹروں کی کمر پر تھپکی دیتے ہیں اور باقی دُنیا کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔ اور جتنا وہ جانتا ہے اُس سے بڑھ کر وہ خُدا کی نسبت مزید جاننا نہیں چاہتا...... اُنھیں اپنے چرچ میں رہنے دیتا ہے اور اُنھیں اپنے چرچ کے ممبر پکارتا ہے، اور اُنھیں وہیں رہنے دیتا ہے اور اُن سے اقرار کرواتا ہے کہ وہ نجات یافتہ ہیں۔ لیکن اگر وہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں تو اُس دِن اُن کو کتنا مایوسی کا سامنا کرنا پڑیگا! رُوح القُدس کے بغیر آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ کوئی انسان نہیں کہہ سکتا ''یسوع ہی مسیح ہے،'' ایسا صرف رُوح القُدس کے وسیلہ ممکن ہے۔

(200) حقیقی کلیسیا جو افسس میں تھی اُس نے اُس لبھانے والی، حکمت کی تقریروں سے دھوکہ نہیں کھایا تھا۔ وہ...... وہ اُس سے نفرت رکھتے تھے۔ اُنھوں نے دھوکہ نہیں کھایا تھا؛ وہ جانتے تھے؛ حقیقی کلیسیا نے دھوکہ نہیں کھایا تھا۔

(201) اُن لوگوں کے پاس جھوٹا مکاشفہ تھا، جو نیکلی کہلاتے تھے، اور وہ کلام کیساتھ متفق نہیں ہوتے تھے۔ مُجھے دِکھائیں آپ نے کہاں کبھی ''ایک پریسٹ کو اعتراف کے عمل میں دیکھا ہے'' کیا یہ بائبل میں سِکھایا گیا ہے۔ کہاں آپ نے کبھی گناہوں کی معافی کیلئے ''چھڑکاؤ کرتے دیکھا ہے'' کیا یہ بائبل میں سِکھایا گیا ہے؟ کہاں آپ نے کبھی گناہوں کی معافی کیلئے کسی شخص کو 'باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس' کے نام میں بپتسمہ لیتے دیکھا ہے؟ آپ ایسا کہاں دیکھتے ہیں، ''رفاقت کیلئے دہنا ہاتھ دو، اور آپکے نام کلیسیا کی کتاب میں، درج کر دیئے جائیں گے؟ کہاں آپ نے یہ ساری باتیں دیکھی

ہیں؟ یہ کیا ہے؟ یہ ایک کہانت ہے یا ایک - ایک مذہبی پن ہے جو کلام کے ساتھ دُرست نہیں ہے، اور ایسے لوگ نیکلیوں کی حیثیت رکھتے ہیں، اور خُدا نے کہا، ''مَیں اِن سے نفرت رکھتا ہوں!'' واپس کلام کو تھام لو۔ اوہ، یہ بات ہے......، بھائیو، مَیں جانتا ہوں کہ یہ سخت ہے، لیکن مَیں - مَیں - مَیں ذمہ دار نہیں ہوں؛ یسُوع ہے، اُس سے بحث کریں۔

(202) جھوٹا مکاشفہ، کلام کا حصہ نہیں ہے، اسلیئے، کلام اُنھیں ''جھوٹ بولنے والے، جھوٹے نبی، اور جھوٹے رسول کہتا ہے۔'' لیکن حقیقی کلیسیا مقدّس پولُس کی اصل تعلیم اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ پر قائم رہی، جن میں معجزات ہوئے اور کلام کی تصدیق ہوئی جو پولُس نے سِکھایا تھا۔ آمین! مُجھے دکھائیں کہاں خُدا اچھڑ کاؤ کے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔ مُجھے دِکھائیں کہاں خُدا تصدیق کرتا ہے کہ، پاسٹر سے ہاتھ مِلانے اور اپنا نام رجسٹر میں درج کروانے سے، آپ غیر زبانیں بولیں گے اور بڑے بڑے کام کریں گے؛ رجسٹر میں نام ہوتے ہوئے بھی لوگ پان گوٹکے کھا رہے ہیں، سگریٹ نوشی، شراب نوشی کر رہے ہیں، جھوٹ بول رہے ہیں، جوا کھیل رہے ہیں، اور گندے مذاق کر رہے ہیں، اور یوں یہ سلسلہ جا رہی ہے...... اوہ، رحم ہو! دوستو، یہ کام جسمانی، اور جھوٹے نبی سکھاتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔

(203) خُدا کی شاہراہ مقدّس ہے۔ مسیح کے بدن کا ہر ایک رکن اِس بات کو جان جائے: اگر آپ ایک مقدّس زندگی نہیں جیتے، تو خُدا آپکی قربانی کو رد کر دیتا ہے۔ اسلیئے قربانی مقدّس ہاتھوں سے پیش ہونی چاہیے، یہ بات ہے......؟ ٹھیک ہے۔ اِس سے پہلے کہ سردار کاہن قربانی پیش کرنے کیلیئے آتا، اِس سے پہلے کہ وہ قربانی پیش کرنے کیلیئے خُدا کی حضوری میں چلتا، اُسے مقدّس، مخصوص، مسح، اور پھر خوشبو وغیرہ لگانی پڑتی تھی۔ کیا یہ دُرست ہے؟ تو پھر آپ کیسے یہاں سے باہر جا کر دھوکہ دہی کرتے ہیں، اور چوری کرتے ہیں، اور بحث کرتے ہیں، اور اپنے پڑوسی سے لڑتے ہیں، اور اِس کے علاوہ سب کُچھ کرتے ہیں، اور جو آپ چاہتے ہیں اُسی راہ پر چلتے ہیں، اور پھر اندر آ کر کہتے ہیں، ''اے خُداوند خُدا! یسُوع کی تعریف ہو! ہللّویاہ!''؟

(204) لوگ کہتے ہیں، ''مَیں نے اُنھیں غیر زبانیں بولتے دیکھا ہے۔'' تو بھی اِس کا یہ مطلب نہیں کہ اُنھوں نے رُوحُ القُدس کو پا لیا ہے۔ ''مَیں نے اُنھیں نعرے لگاتے سُنا ہے۔'' تو بھی اِس کا یہ مطلب نہیں کہ اُنھوں نے رُوحُ القُدس کو پا لیا ہے۔ رُوحُ القُدس تو زندگی ہے۔

(205) بائبل کہتی ہے، ''کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے، جو اُس پر بار بار ہوتی ہے، اور اُن کیلئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے جنکی طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے،'' (عبرانیوں 6) ''اور اگر جھاڑیاں اور اُونٹ کٹارے اُگاتی ہے تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو، اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔''

(206) ''سورج نیکوں اور بدوں دونوں پر چمکتا ہے۔ بارش راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر برستی ہے۔'' بارش گندم کی فصل کو بنانے کیلئے آتی ہے (ہم اِسے یوں ہی کہیں گے)، اور سب جڑی بوٹیاں بھی اُسی کھیت میں ہوتی ہیں۔ اگر گندم پیاسی ہے، تو پھر جڑی بوٹیاں بھی پیاسی ہیں۔ اور پھر وہی بارش جو گندم کو پانی دیتی ہے، وہی پانی - پانی جڑی بوٹیوں کو بھی ملتا ہے۔ اور وہ مرجھائی ہوئی گندم اپنے سر کو اُٹھائے گی اور شور مچائے گی، ''خُداوند کی تعریف ہو! ہلّلو یاہ! ہلّلو یاہ! مَیں اِس بارش کو پا کر نہایت خوش ہوں!'' اور وہ مرجھائی ہوئی جڑی بوٹیاں بھی شور کریں گی، ''خُدا کو جلال مِلے! خُدا کی تعریف ہو! ہلّلو یاہ! مَیں اِس بارش کو پا کر خوش ہوں۔''

(207) ''لکھا ہے اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے۔'' یہ سچ ہے۔ ''اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے۔''

(208) اب ساتویں آیت، اور پھر ہم ختم کریں گے، یہ اِس کلیسیائی زمانہ کیلئے آخری آیت ہے۔ اب صرف ایک منٹ، ہمیں بس پانچ، یا شاید دس منٹ اور لگ سکتے ہیں۔

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے مَیں اُسے اُس زندگی کے درخت میں سے، جو خُدا کے فردوس میں ہے کھانے کو دونگا۔

(209) اب دیکھیں، دوستو، یہاں آپکے غالب آنے کا طریقہ ہے۔ پہلے آپ کو غالب آنا ہے، پھر آپ اُس پھل کو کھا سکتے ہیں۔ یہ غالب آنا ہے۔ کیا آپ کو کسی رات، بلکہ گزری رات کی ہماری تعلیم یاد ہے؟ یوحنا روح میں آ گیا تھا اِس سے پہلے کہ وہ کسی چیز کو دیکھتا۔ پھر آپ کیسے یہ ترتیب دے سکتے ہیں، اور کہہ سکتے ہیں، ''اگر وہ بپٹسٹ نہیں ہے، تو مَیں اُس کی نہیں سنوں گا''؟ ''اگر وہ پریسبٹرین نہیں ہے، تو مَیں اُس کی نہیں سنوں گا۔'' ''اگر وہ ٹھیک وہی تعلیم نہیں دیتا جو میری کلیسیا دیتی ہے، تو مَیں ......'' تو سُنیں پھر آپ - آپ - آپ ابھی تک روح میں نہیں آئے ہیں، اسلیئے آپ غالب نہیں آئیں گے۔ کیونکہ آپ ترتیب سے مکمل طور پر باہر ہیں۔

(210) روح میں آئیں، اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اور اب جو چیز تُو سمجھتا ہے کہ درُست ہے مجھ پر آشکارا کر دے، اور اُسے مجھ میں آنے دے۔'' پھر آپ- پھر آپ درُست ہو جائیں گے۔ یہ سچ ہے۔

(211) توجہ دیں، بائبل تین مرتبہ زندگی کے- کے درخت کی بابت پیدائش میں، اور تین مرتبہ مکاشفہ کی کتاب میں ذکر کرتی ہے۔ کسی دِن ہم نے اِس بات کو لیا تھا۔ کیا یاد ہے؟ گزرے دِن، یا پھر اتوار کو۔ اور واحد...... شیطان ہے جو کلام کے ہر حصے سے نفرت کرتا ہے، لیکن وہ، زیادہ تر، پیدائش اور مکاشفہ سے نفرت کرتا ہے۔ وہ پیدائش میں حملہ کرتا ہے اور اس کی صداقت یہاں موجود ہے، اسلیئے وہ چاہتا ہے کہ لوگوں کو اِس طرح کا بنایا جائے کہ وہ ایسا ایمان رکھیں کہ یہ کتاب اِسطرح سے نہیں تھی؛ ''پیدائش میں اِس طرح سے کچھ نہیں ہوا تھا جیسا خُدا نے کہا ہے کہ اُنھوں نے یہ کیا تھا، اور اس تخلیق اور دوسری باتوں کی بجائے کُچھ اور ہے۔'' پھر وہ اِس طریقے سے حملہ کرتا ہے۔ اور وہ لوگوں کو مکاشفہ سے دُور کر دیتا ہے کیونکہ مکاشفہ بتاتا ہے: یسُوع خود خُدا ہے، اور وہ شیطان ہے (اُس پر سزا کا حکم ہے)، اور مقدُس جلالی کلیسیا خُدا کے پاس اپنے گھر جا رہی ہے، اور جھوٹے نبی کا سزا پائینگے، اور وہ سب جو جھوٹ بولتے ہیں اور باقی سب کُچھ کرتے ہیں وہ آگ کی جھیل میں ڈالیں جائیں گے۔ اسلیئے اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ شیطان لوگوں کو اِس سے دُور رکھتا ہے۔ لیکن، یاد رکھیں، دونوں کتابیں فردوس میں زندگی کے درخت کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

(212) اب آئیں ایک منٹ کیلیئے اِسے لیتے ہیں، اور اب ''درخت کو دیکھتے ہیں۔'' اب اگر آپ اِس پر نشان لگانا چاہتے ہیں، تو مقدُس یوحنا چھٹے باب میں ہے، یسُوع نے کہا، ''زندگی کی- کی- کی روٹی مَیں ہوں۔'' اب، یاد رکھیں۔

(213) اب ہم اِن دونوں درختوں کو ایک علامت کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ لٰہذا، اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں، اب دیکھیں۔ اب، میرے دائیں ہاتھ کی جانب باغ میں ایک درخت ہے جو ''زندگی کا'' درخت کہلاتا ہے، اور میرے بائیں ہاتھ کی جانب باغ میں ایک اور درخت ہے جو ''علم'' کا درخت کہلاتا ہے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں بائبل بیان کرتی ہے کہ وہاں ایک زندگی کا درخت ہے اور ایک علم کا درخت ہے؟ اب، انسان کو اِس زندگی کے درخت کے وسیلہ زندہ رہنا تھا، اور علم کے درخت کو نہیں چھونا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور پہلی مرتبہ جب اُس نے اُسے چھوا، تو اُس نے خود کو اپنے خالق سے

جدا کرلیا۔ جب اُس نے۔ نے علم کے درخت سے اپنا پہلا نوالہ لیا تو اُس نے خُدا کیساتھ اپنی رفاقت کوکھودیا۔ اب، ضرور دِل لگا کر سوچیں۔ اور آپ جو اپنے نوٹ لکھ رہے ہیں، مَیں وقت دیتا ہوں لہٰذا آپ اِس کولکھ سکتے ہیں؛ کیونکہ مَیں نہیں چاہتا کہ آپ اِس بات کوکھودیں۔

(214) مقدّس یوحنا6 میں، یسُوع موجود تھا۔ وہ ایک چشمے سے پی رہے تھے، اور ہاتھوں کو ہلا رہے تھے اور مذاق کرر ہے تھے، کہ، اُنکے باب دادا نے روحانی چٹان سے پانی پیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس نے کہا، ''مَیں ہوں وہ چٹان جو بیابان میں تھی۔''

(215) اور اُنھوں نے کہا، ''تُو یہاں کہہ رہا ہے کہ تُو 'ابرہام سے پہلے تھا' تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔ اور تُو کہہ رہا ہے کہ تُو نے 'ابرہام کو دیکھا'؟ ہم جانتے ہیں، کہ تُو پاگل ہے، اور تُجھ میں بدروح ہے۔'' سمجھے؟

(216) اُس نے کہا، ''پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا، مَیں ہُوں۔'' جھاڑی میں جو موسیٰ کے ساتھ تھا وہ مَیں ہُوں؛ جلتی ہوئی جھاڑی، مَیں ہُوں۔ ''پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا، مَیں ہُوں''؛ نہ کہ ''مَیں تھا۔''

(217) اب، آپ لوگ جو کہتے ہیں کہ معجزات کے دِن گزر گئے ہیں، تو آپکو اِس بات کو اِسطرح بیان کرنا پڑے گا کہ کلام کہتا ہے، ''مَیں عظیم تھا مَیں ایسا تھا۔'' سمجھے؟

(218) نہ کہ ''مَیں تھا'' یا ''مَیں ہُونگا''؛ ''مَیں ہُوں'' جو ہر وقت موجود ہے۔ وہ ابدی ہے۔ لفظ ''مَیں ہُوں'' ابدی ہے،'' جو ہمیشہ، اُن تمام زمانوں، اُن سات سونے کے چراغدانوں، ہر ایک کلیسیا، اور ہر ایک دِل میں موجود رہتا ہے۔ ''مَیں ہُوں'' (نہ کہ ''مَیں تھا'' یا ''مَیں ہُونگا'') ''جیسے مَیں ہمیشہ تھا ویسے ہی مَیں اِس گھڑی ہُوں۔'' سمجھے؟ ''ہمیشہ تک، مَیں ہُوں۔''

(219) اُنھوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا...... ہم تجھے نہیں جانتے۔ ہم بس یہ جانتے ہیں کہ تجھ میں بدروح ہے۔'' اُنھوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا نے چالیس سال تک بیابان میں مَنّ کھایا۔''

(220) اور یسُوع نے کہا، ''وہ سب کے سب مر گئے۔'' یہ سچ ہے؟ '' وہ سب مر گئے۔ لیکن مَیں ......'' اوہ! ''زندگی کی روٹی مَیں ہُوں جو آسمان سے خُدا کے پاس سے اُتری۔ یہاں...... زندگی کی روٹی یہ ہے۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک کبھی نہ مرے گا۔''

(221) ''کیا یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کھانے کو دے گا؟'' اُنھوں نے کہا، ''اب یہ پاگل ہے، یقیناً دیوانہ ہے۔''

(222) زندگی کی روٹی زندگی کا درخت ہے، اور باغِ عدن میں، وہ اسے کھا رہے تھے۔ وہ زندگی کا درخت تھا۔ اب دیکھیں، اگر زندگی کا درخت کوئی شخص تھا، تو پھر علم کا درخت بھی کوئی شخص ہی تھا۔ اب آپ کہتے ہیں سانپ کی نسل نہیں ہے! اگر زندگی ایک شخص کے وسیلہ آئی، تو موت عورت کے وسیلہ آئی۔ ٹھیک ہے، وہ موت کا درخت بن گئی تھی۔

(223) جیسے ہی اُس-اُس سانپ نے اُسے آلودہ کیا، جیسا اُس (سانپ نے کیا تھا)، تو اُس نے کہا، ''سانپ نے مُجھے بہکایا۔'' یہ سچ ہے۔ رینگنے والا سانپ نہیں تھا؛ وہ کُل دشتی جانوروں سے زیادہ چالاک تھا، وہ انسان اور چمپنزی کے درمیان تھا۔ اب جانور کا تخم عورت کے ساتھ میل نہیں کھائے گا، ایسا نہیں ہوسکتا؛ لیکن یہ ایسا شخص تھا، جو کہ اِس سے اگلی کڑی تھی۔ اور خُدا نے اُس پر لعنت کی اور خُدا نے اُسے کہا تُو پیٹ کے بل چلے گا، ٹانگیں توڑ دی گئیں، اور اُسکی ہر ایک ہڈی کو توڑ دیا گیا اور اُس سے ہر ایک اُس چیز نکال دیا گیا جو انسان کی مانند تھی۔ سائنس اس زمین پر اس بات کو کھوجنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ لیکن یہ خُدا کے فردوس کے درمیان، خُدا کے بھیدوں میں چھپا ہوا ہے۔ یہ آپ کا مکاشفہ ہے۔

(224) اور حوا میں سے اُس کا پہلا بیٹا پیدا ہوا جو قائن تھا (کیا یہ سچ ہے؟)، شیطان کا بیٹا تھا، وہ شیطان کا بیٹا تھا۔ اگر اُنھوں نے ایسا نہیں کیا تھا، تو پھر یہ-تو پھر یہ بُرائی کہاں سے آئی؟ وہ آدم سے ہٹ کر تھا آدم خُدا کا بیٹا تھا؟ مگر وہ اُس شیطان، یعنی اپنے باپ سے آیا تھا۔ اور وہ قاتل تھا؛ پہلا قاتل شیطان تھا، اور شیطان کا بیٹا تھا۔

(225) توجہ دیں اِس کے بعد کیا ہوا، قائن کے نسب نامہ کو دیکھتے ہیں۔ قائن کے بعد، اُس نسل سے اِسطرح کے لوگ آئے، اُن میں سے ہر ایک سائنسدان اور بڑے بڑے سورما تھے۔ بائبل کو پڑھیں۔ اُنھوں نے مکانات تعمیر کیے، اُنھوں نے دھات کیساتھ کام کیے، وہ سائنسدان تھے۔ اور ہر انسان جو سیت سے آیا، (جب ہابل مر گیا تھا، اور وہ یسُوع کے مرنے کی، مثال تھا؛ اور ہابل مر گیا، اور سیت نے اُسکی جگہ لی: مرنا، دفن ہونا، اور جی اُٹھنا۔)......اُس سے حلیم اور خُدا پرست لوگ آئے، اُسکی نسل سے بھیڑ بکریاں پالنے والے آئے۔

(226) اب یسُوع نے کہا، ''تمہارے باپ دادا نے بیابان میں مّن کھایا اور وہ سب مر گئے۔مگر مَیں وہ زندگی کی روٹی ہُوں،'' (کس قِسم کی زندگی کی روٹی تھا؟ جو عدن میں تھی!) ''اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائیگا تو کبھی نہ مریگا۔'' اب، خُدا نے اُس زندگی کے درخت کے چوگرد فرشتہ مقرر کر دیا تھا، تا کہ اُس کی حفاظت کرے کہ کوئی اُسے چھو نہ لے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اُس درخت میں سے کُچھ کھا لیں اور ہمیشہ جیتے رہیں۔کیا یہ سچ ہے؟

(227) کیونکہ، وہ مسلسل اُسی درخت پر رہے اور مر گئے۔کیا یہ سچ ہے؟ اسلیئے، کہ جیسے ہی اُنھوں نے اُس میں سے کھایا، وہ مر گئے۔یقیناً جیسے آپ مرتے ہیں کیونکہ آپ بھی اُسی علم کے درخت سے کھاتے ہیں......اب دیکھیں، اب آئیں ذرا اُس علم کے درخت پر توجہ کرتے ہیں۔دیکھیں اُس نے کیا کِیا۔اب آئیں دیکھتے ہیں اُس نے کیا کِیا۔پہلی بات، آئیں دیکھتے ہیں، کہ......ٹھیک ہے، آئیں دیکھتے ہیں کہ اُنھوں نے......اُنھوں نے بارود ایجاد کیا۔جو ہمارے ساتھیوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔یہ دُرست ہے، کہ اُس بارود کیساتھ ایک دوسرے کو ہلاک کر دیا جاتا ہے، جو اُس علم کے درخت سے نکلا ہے۔اگلی بات جو ہم کر چکے ہیں، میرے، آئیں دیکھتے ہیں، ہم-ہم نے ایسی گاڑی ایجاد کی ہے، جو اُس علم کے درخت سے نکلی ہے۔یہ چیز بارود سے بڑھ کر ہلاکتیں کرتی ہے۔اوہ، جی ہاں! اب، ہم نے ہائیڈروجن بم بھی بنا لیا ہے۔خُدا کسی چیز کو تباہ نہیں کرتا، بلکہ انسان خود کو اپنے علم کی بدولت تباہی کرتا ہے۔

(228) لیکن وہ سب جو خُدا کے ہیں، خُدا اُنھیں دوبارہ اُٹھا کھڑا کریگا؛ خُدا کُچھ بھی نہیں کھوتا۔یسُوع نے اِسی طرح کہا، اور یہ سچ ہے،'' جو اِس روٹی میں سے کھاتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور مَیں اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' یہ اُس کا وعدہ ہے، اب دیکھیں، خُدا......

(229) بلکہ لوگ اِس راستے پر نکل پڑے ہیں، اور علم کے درخت سے کھا رہے ہیں اور مر رہے ہیں۔لیکن جتنی جلدی یہ اُس درخت کو حاصل کر لیں گے، تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے۔

(230) لہٰذا اب اُس فرشتے کی بجائے جو اُنھیں اُس درخت سے دُور رکھ رہا تھا، یہاں اُنھیں اُس درخت کی جانب چلا رہا ہے؛ یہ کلیسیا کے فرشتے ہیں، ''یہ ہر شخص کیلئے ہے،'' اور اُنھیں پھر یسُوع مسیح کے نام کی جانب لا رہا ہے جو زندگی کا درخت ہے اور خُدا کے فردوس میں کھڑا ہے۔واہ! میرے خُدایا! مُجھے اُمید ہے آپ نے اِسے حاصل کر لیا ہے۔زندگی کا درخت خُدا کے فردوس میں کھڑا ہے

تا کہ آپ اُس کا حصہ بنیں اور خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنیں اور ہمیشہ تک جیتے رہیں۔'' لکھا ہے جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

(231) بھائیو، اور بہنوں، اب مُجھے ...... مُجھے ...... یقین ہے، کہ مَیں ۔مَیں نے آپ کی کانٹ چھانٹ کی ہے، اور آپ کو چوٹ پہنچائی ہے۔ لیکن میرا ۔ میرا ایسا کرنے کا مقصد نہیں تھا۔ سمجھے؟ خُدا اِس بات سے واقف ہے، لیکن مَیں نے ایسا اسلیئے کیا کہ آپکو دِکھا سکوں کہ ہم اِس وقت کس مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ مُجھے یقین نہیں کہ ہمارے پاس ٹھہرنے کیلیئے بہت زیادہ وقت ہے۔ اور مَیں آپ کو غیر مسیحی بنانے کی کوشش نہیں کر رہا کہ آپ ایک تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ایسا نہیں ہے۔ لوگ حالات کا شکار ہیں۔ اُن کا اِس سے کوئی لینا دینا نہیں؛ کیونکہ اُن کے تمام والدین نے ایسا ہی کیا تھا کہ کلیسیا میں شامل ہو جائیں اور وغیرہ وغیرہ۔

(232) لیکن، بھائیو، اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں ایک بات اور ہے، مُجھے مزید ایک اور حوالہ پیش کرنے دیں۔ نبی نے کہا...... کیا آپ نبیوں کا یقین کرتے ہیں؟ بائبل کہتی ہے کہ اُن کی سنوں۔ نبی نے کہا، ''ایک دِن ایسا آئے گا وہ نہ دِن ہو گا نہ رات، بلکہ وہ ایک قِسم سے ابر آلود دِن ہو گا۔ اِس سے پہلے کہ سورج غروب ہو، لیکن شام کے وقت، روشنی ہو گی۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(233) اب دیکھیں جو ہمارے پاس تھا۔ اب، آئیں ذرا دیکھتے ہیں۔ سورج کیا کرتا ہے...... جغرافیائی طور پر، سورج کہاں سے طلوع ہوتا ہے؟ مشرق سے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور یہ مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ کاش میرے پاس نقشہ ہوتا...... کل رات میں لاؤں گا اور آپ کو دِکھاؤں گا۔ جب رُوحُ القُدس یروشلیم میں نازل ہوا، تو اُس نے وہاں آٹھ کے ہندسے کا مکمل اعداد و شمار بنایا، وہ نشان ہے۔ اور وہ ٹھیک سیدھا آئر لینڈ میں، ٹھیک پیچھے، وہاں اُس پار چلا جاتا ہے، اور پھر مغربی ساحل پر آتا ہے، اور ایک بار پھر واپس آتا ہے؛ آٹھ کے ہندسے کا مکمل اعداد و شمار جہاں انجیل گئی۔ اب، تہذیب سورج کیساتھ سفر کرتی ہے۔ پرانی تہذیب جو ہمارے پاس ہے وہ چین کی ہے، اور پھر وہاں سے وہ اِس پار مشرق میں آئی۔ اور جب رُوحُ القُدس، نہ کہ s-u-n، بلکہ S-o-n......

(234) جب سورج، s-u-n، رات کی نمی اور دُھند میں چمکنا شروع کر دیتا ہے، تو کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بیج کہاں ہے، وہ زندہ رہے گا؛ کیونکہ تمام نباتاتی زندگی سورج کے وسیلہ زندہ رہتی ہے۔

ہم اِس بات سے واقف ہیں۔آپ گھاس پر کنکریٹ ڈال سکتے ہیں،اور دیکھیں اگلے موسمِ بہار میں، گھاس کی حد کہاں ہوتی ہے؟ ٹھیک کنکریٹ کے آخری سرے پر۔کیوں؟ اسلیئے کہ یہ وہ زندگی ہے جو پھوٹ نکلتی ہے،آپ حقیقی زندگی کو چھپا نہیں سکتے۔وہ چھوٹی سی زندگی، جو اُس کنکریٹ کے نیچے دبی ہوتی ہے، جیسے ہی اُسکو محسوس ہوتا ہے کہ سورج نکل رہا ہے،تو شہر کے آدھے بلاک کے فاصلے جتنی گہرائی میں سے ایک کیڑے کی طرح اپنا راستہ بنالیتی ہے اور اُس کنکریٹ سے ہارتی نہیں بلکہ پوری کوشش کرکے ہوا میں لہراتی ہے،اور خُدا کی تعریف کرتی ہے۔

(235) آپ زندگی کو چھپا نہیں سکتے۔یہ سچ ہے، وہ زندگی ہے۔جب آپ نئے سرے سے جنم لیتے ہیں تو آپ اُسے چھپا نہیں سکتے ہیں۔جب آپ زندگی حاصل کرتے ہیں تو کُچھ ہے جو چلاتا ہے۔

(236) اب، تمام چیزیں جو اِس وقت مُردہ ہیں،اور- اور وہ چھوٹے چھوٹے بیج جو گل سڑ چکے ہیں،اور گودا جو الگ ہو چکا ہے،اور وہ مُردہ حالت میں ہیں،لیکن تو بھی زندگی وہاں موجود ہے۔اب دیکھیں، جب سورج موسمِ بہار میں چمکنا شروع کریگا،تو چھوٹے چھوٹے پھول نکل آئیں گے،اور سب ایک بار پھر اپنا اپنا سر اُٹھائیں گے(ٹکڑوں سے، درختوں سے، چٹانوں سے)،وہ ایک بار پھر اُٹھ کھڑے ہونگے ،اور پھر زندہ ہونگے۔کیا یہ سچ ہے؟ کیونکہ s-u-n چمک رہا ہے۔

(237) اب ، کسی دِن S-o-n چمکے گا، جو کہ ابدی زندگی کا بانی ہے،اور وہ سب کُچھ جو ابدی زندگی کیلیئے اُسکی طرف سے بویا گیا ہے،اُس نے کہا ہے،''مَیں آخری دِن اُسے پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ابدی زندگی آخری دِنوں میں اُٹھ کھڑی ہوگی۔اگر اُنھوں نے آپ کو سمندر میں پھینک دیا ہے، یا اُنھوں نے آپ کے بدن کو جلا دیا ہے اور اُسے زمین کی چاروں ہواؤں میں بکھیر دیا ہے، خُدا اُسے آخری دِن اُٹھا کھڑا کریگا۔اگر آپ کو بھوکے شیروں کی خوراک بنا دیا گیا ہے، یا- یا جلتے گڑھوں میں پھینک دیا ہے وہ- وہ اُس سولہ پیٹرولیم اور کائناتی روشنی اور سب کُچھ کو آپ میں سے لے گا، خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کریگا۔'' کیونکہ آپ کے سر کے بال بھی گنے ہوئے ہیں۔'' آمین! خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کریگا!

(238) اب، یہاں توجہ دیں۔اب دیکھیں، اگر ہر آدمی عورت کے وسیلہ مرتا ہے،تو پھر ہر آدمی آدمی ہی کے وسیلہ سے زندہ رہتا ہے۔اِس طرح کی زندگی میں عورت کا حصہ ہوتا ہے،آپ جانتے

ہیں آپ مرینگے۔ اِسکے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے، کہ آپ مرینگے۔ لیکن جیسے ہی آپ یقینی طور پر اُسکو لیتے ہیں، تو آپ زندہ رہیں گے؛ کیونکہ آپ نے زندہ رہنے کیلئے اُسکو پا لیا ہے، اِسکے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ آمین! اگر وہ موت مثبت پیدا کرتی ہے، تو یہ زندگی مثبت پیدا کرتی ہے۔ یہی واحد راستہ ہے کہ آپ اُسے حاصل کر سکتے ہیں، اور یہی زندگی پانا ہے۔

(239) اب، نبی نے کہا، کہ ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' اب توجہ دیں۔ اُس نے کہا ایک ایسا دِن آئے گا جو ابر آلود ہوگا، اور یہ دِن یا رات نہیں کہلائے گا۔ یہ ایک قسم سے بادلوں بھرا، نم آلودہ، اور سرد دِن ہے، لیکن تو بھی بیٹا روشنی دے رہا ہے۔ حالانکہ اُس راستہ پر بادل اور دُھند چھائے ہوئے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، تو بھی بیٹا روشنی دے رہا ہے۔ وہ کافی روشنی دے رہا ہے تاکہ آپ چل سکیں، اور آپ دیکھ سکیں کہ کیسے کُچھ حاصل کرنا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن تو بھی یہ- یہ روشن، اور خوبصورت دِن نہیں ہے۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، بڑی مشکل سے اِس دِن میں کوئی قائم رہ سکتا ہے۔

(240) اگر آپ کوئی بھی بیج کسی سائے تلے بوئیں گے جہاں سورج اُسکو تپش نہیں دیتا، تو وہ چھوٹا رہ جاتا ہے۔ کیا یہ بات سچ نہیں ہے؟ آپ کسان لوگ اِس بات کو جانتے ہیں۔ مکئی کے بیج کو کسی سائے تلے یا کسی ایسی ہی جگہ پر بوئیں، اور پھر دیکھیں، وہ اُسے پست قد بنا دیتا ہے۔ فریڈ، آپکو اپنی گندم سے یہ معلوم ہو گیا ہے۔ جب آپ اُسکو بوتے ہیں، اور اگر آپکے پاس ٹھیک گرمی نہیں ہے، اوہ، بلکہ سردی اور برسات ہے، تو یہ اُس کو پست قد بنا دیتا ہے۔

(241) ٹھیک، یہی مسئلہ کلیسیا کیساتھ ہے جو اِن زمانوں سے چلی آ رہی ہے، اور یہ قد میں چھوٹی رہ گئی ہے۔ یہ تنظیموں کی بدولت قد میں چھوٹی رہ گئی ہے،'' اور کہتی ہے اپنا نام کتاب میں لکھواؤ۔ ہمارے پاس کافی روشنی ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ایک خُدا ہے۔'' مَیں اِس سے خوش ہوں۔ ''ہمارے پاس کافی روشنی ہے ہم مسیح کو جانتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ عدالت آ رہی ہے۔ ہمارے پاس روشنی ہے؛ لہٰذا ہم اپنے نام کتابوں میں لکھتے ہیں، ہم پاسٹر صاحب کے ساتھ ہاتھ مِلاتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور ہم نے یہ کیا ہے۔'' یہ سب ٹھیک ہے، لیکن اب یہ شام کا وقت ہے۔

(242) اب، تہذیب مشرق سے مغرب میں آئی، اور اب ہم مغربی ساحل پر ہیں۔ ہم زیادہ دُور نہیں جا سکتے؛ ہم اِس پار رہیں، ہم واپس ایک بار پھر مشرق میں ہیں۔ ہم زیادہ دُور نہیں جا سکتے، ہم مغربی ساحل پر ہیں۔

(243) اب، بائبل کہتی ہے،''شام کے وقت روشنی ہوگی۔''اب دیکھیں، کس قسم کا سورج شام کے وقت چمکتا ہے؟ کیا یہ اُس سورج سے مختلف ہوتا ہے جو صبح سویرے طلوع ہوتا ہے؟ یہ بالکل وہی سورج ہوتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے، تو پھر، خُدا نے کیا وعدہ کیا تھا؟ اب ہم ٹھیک اِسی زمانہ میں، اِس کو حاصل کرینگے، اِسے پکڑ لیں۔ اِن کلیسیائی زمانوں میں، جیسے ہی ہم آگے بڑھتے ہیں، تو بائبل یوں بیان کرتی ہے، مَیں اِسے ثابت کرونگا، کہ''شام کے وقت روشنی ہوگی اور مغرب میں پھوٹ نکلے گی جو راستبازی کے بیٹے کو واپس لائے گی اور اُسکی کرنوں میں شفا ہوگی۔ وہی نشانات اور وہی معجزات جو پیچھے مشرق میں ہوئے تھے وہی مغرب میں، آخری دِنوں میں رُوحُ القُدس کے ایک دوسرے نزول کے ساتھ ہونگے۔''

شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ آپ کو ضرور مِل جائیگا؛
اُس پانی کے راستہ میں، یہ روشنی آج موجود ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جاؤ۔
جوانو اور بوڑھو، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرو۔
رُوحُ القُدس ضرور اندر آئے گا؛
شام کی روشنی آ گئی ہے،
یہی حقیقت ہے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں۔
اوہ، شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ آپ کو ضرور مِل جائیگا؛
اِس پانی کے راستہ میں یہ روشنی آج موجود ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جاؤ۔
جوانو اور بوڑھو، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرو۔
رُوحُ القُدس ضرور اندر آئے گا؛
وہ شام کی روشنی آ گئی ہے،

(244) بالکل یہی بات پطرس نے کہی،''پس تم یہ یقین جان لو، کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم

نے مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔ اُس نے کہا، پس توبہ کرو' اور' تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔''

(245) مُجھے آپ کو کچھ بتانے دیجیے۔ جیسے مَیں کسی روز ڈاکٹر کے نسخے کے متعلق بتا رہا تھا۔ لوگ ڈاکٹر کے نسخے کو لینا پسند نہیں کرتے ہیں۔ اگر اُسے ایک-ایک نسخہ مِل گیا ہے تو وہ آپکی بیماری کا علاج کریگا، اور آپ اُسکو لینے سے انکار کر دیتے ہیں...... تو آپ ناکام ہو جاتے ہیں، یہ ڈاکٹر کا قصور نہیں کہ آپ مر جائیں۔ نہیں۔ جناب۔ یہ آپ کا قصور ہے، کیونکہ آپ اُس کو لینے سے انکار کرتے ہیں۔

(246) اب دیکھیں، اگر ڈاکٹر آپ کو ایک نسخہ لکھ کر دیتا ہے اور وہ...... بلکہ آپ اُس نسخے کو نیم حکیم دوا فروش سے لیتے ہیں، اور اُس نے وہاں پر کوئی ایسی چیز رکھی ہوتی ہے جسکو وہاں پر نہیں ہونا چاہیے، تو وہ آپ کو، ہلاک کر دے گی۔ کیا یہ سچ ہے؟ لیکن ایک ٹھیک ڈاکٹر نے مطالعہ کیا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ جانتا ہے کہ اُس نسخے میں کتنا زہر ہے، تاکہ اُن کیڑوں کو مارے جو آپکے بدن میں ہوتے ہیں؛ اور وہاں پر تریاق کی کافی مقدار ہے تاکہ زہر کو قابو میں رکھے اور پھر یہ آپ کو ہلاک نہیں کریگا۔ اسلیئے اِسکو برابر ہونا چاہیے۔ اگر آپ بہت زیادہ تریاق ڈال دیتے ہیں، تو یہ مریض کی مدد نہیں کریگا؛ اور اگر بہت زیادہ زہر ڈال دیتے ہیں، تو یہ اُس مریض کو ہلاک کر دیگا۔ اسلیئے اِس کو متوازن ہونا چاہیے۔

(247) سوال ہے، ''کیا جلعاد میں روغنِ بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟'' نبی یہ کہتا ہے۔ ''تو پھر میری بنتِ قوم کیوں شفا نہیں پاتی۔'' کلیسیا کے ساتھ کیا مسلہّ ہے؟ کیا معاملہ ہے کیوں ہمارے پاس بہت ساری کلیسیائیں بیمار ہیں؟ کیونکہ ہمارے پاس کُچھ نیم حکیم دوا فروش ہیں جو غلط نسخے دے رہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا، ''باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس۔'' اُس نے......

(248) کونسا نسخہ بتایا تھا؟ پطرس یہاں موجود ہے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اُسکے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں؟ یسُوع نے ایسا کہا۔ اُس نے کیا کہا؟ دوسرے الفاظ میں، اُسکے پاس نسخے کیلئے سیاہی اور قلم موجود تھی۔

(249) جب اُن لوگوں نے یہ سارا شور شرابہ سُنا، (کہ وہ چلا رہے ہیں، نعرے لگا رہے ہیں، غیر زبانیں بول رہے ہیں، ایسے حالات چل رہے ہیں۔) تو اُنھوں نے کہا، ''یہ تو تازہ مے

کے نشہ میں ہیں۔''

(250) پطرس نے کہا،''جیسا کہ تم سمجھتے ہو، یہ نشہ میں نہیں، کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ،'آخری دِنوں میں ایسا ہوگا' خُدا فرماتا ہے، 'مَیں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا۔ اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے، بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے روح میں سے ڈالوں گا، اور وہ نبوت کریں گے۔ اور مَیں اُوپر آسمان پر، اور نیچے زمین پر نشانیاں؛ یعنی خون، اور آگ، اور دھوئیں کا بادل دِکھاؤنگا۔ اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا......نجات پائے گا۔'''

(251) اور اِس کے علاوہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہے، اُس نے کہا،''بزرگ داؤد اُسے ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا، اُس نے کہا،' بلکہ میرا جسم بھی امن وامان میں رہیگا اسلیئے کہ تُو نہ میری جان کو عالمِ ارواح میں چھوڑے گا، اور نہ اپنے مُقدس کو سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔' اے بھائیو، مَیں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں، وہ موا بھی اور دفن بھی ہوا، اور اُس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے۔ دیکھیں، پس، اُس نے، نبی ہوکر، مسیح کے جی اُٹھنے کو دیکھا۔ پس تم یقین جان لو، کہ اُسی یسُوع کو، جسے تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے مصلوب کروا کر مار ڈالا، خُدا نے اُسے خُداند بھی کیا اور مسیح بھی۔''

(252) جب اُنھوں نے یہ سُنا، تو اُنکے دِلوں پر چوٹ لگی، اور کہا،''اے بھائیو،'' یا،''ڈاکٹر شمعون پطرس، ہمیں نسخہ لکھ دے۔ ہم اِسکو کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟ کیونکہ ہم گناہ کے علاج کیلیئے یہ چاہتے ہیں۔'' اوہ!

(253) اب اسکو دیکھتے ہیں، اُس نے کیا کہا۔ اب آپ دیکھتے سکتے ہیں کہ یہیں سے یہ کلیسیائیں راستے سے ہٹ گئی ہیں۔ اُس نے کہا،''ایک منٹ انتظار کریں! مَیں یہ نسخہ لکھنے لگا ہوں، اور یہ ایک ابدی نسخہ ہوگا۔ اسلیئے کہ یہ تم، اور تمہاری اُولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں کیلیئے بھی ہے جنکو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔''

(254) اُس نے کیا کہا؟ اُس نے کیسے اِسکو مقرر کیا؟ کیا جسطرح یہ کیتھولک کے پاس ہے؟ جسطرح بپٹسٹ کے پاس ہے؟ جسطرح میتھوڈسٹ کے پاس ہے۔ ان میں سے ہر ایک نے اِس میں کُچھ شامل کیا ہے یا پھر اس میں سے کُچھ نکال دیا ہے۔ یا جسطرح پنتی کاسٹل کے پاس ہے۔ اِنھوں

نے بھی کچھ شامل کیا ہے یا کچھ نکال دیا ہے۔لیکن اُس نے کیا کہا تھا؟ ''توبہ کرو،اورتم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے،توتم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' ابدی نسخہ! ''اسلیئے کہ یہ تم،اورتمہاری اُولاد کیلیئے ہے؛اور یہی ہمیشہ تک ہر کلیسیائی زمانہ کے لیے آخری نسخہ ہوگا،اسلیئے ان میں سے ہر ایک کو یہ نسخہ دو۔''

(255) اے خُدا، میرے ہاتھوں کو پاک کردے۔ اے خُداوند، میرے دِل کو پاک کردے۔ میرے خُدایا...... اگر اِسے سارے دوست لیتے ہیں جومَیں نے لیا ہے،تومُجھے یہ نسخہ دینے کا وہ طریقہ بتادے جس طرح ڈاکٹر نے اِسے دینے کا بتایا ہے۔

(256) یہی سبب ہے کہ آپ نے بہت ساری مُردہ کلیسیاؤں کو،اور بہت سارے مُردہ ارکان کو پالیا ہے۔ آپ تریاق شامل کررہے ہیں،اوراُس سے بہت دُور لے کر جارہے ہیں حتیٰ کہ نسخہ خود بھی کُچھ نہیں رہ جاتا، یہاں تک کہ پھراس سے شفا بھی نہیں ہوگی؛لوگ ہاتھ مِلا رہے ہیں،اورکلیسیا میں شامل ہورہے ہیں، اور چھڑکاؤ کررہے ہیں۔ اوہ، رحم ہو، یہ نسخہ نہیں ہے، یہ تو موت ہے۔اگر آپ زندگی چاہتے ہیں، اور رُوحُ القُدس چاہتے ہیں، تو پھر وہی کریں جو خُدا نے کہا ہے۔ اِس نسخے کو لیں! بالکل جس طرح اُس نے کہا، ''اِس میں نہ کچھ شامل کریں اور نہ اِس میں سے کچھ نکالیں۔'' پھر ٹھیک یہاں مکاشفہ کی بات ہے اوروہاں لکھا ہے، ''اگر کوئی اِس میں کُچھ بڑھائے یا نکالے،توخُدا اِس زندگی کی کتاب میں سے (اُس کا حصہ) نکال ڈالے گا۔'' اوہ، میرے خُدایا، یہی بنیادی ڈاکٹر ہے۔ اوہ،مَیں اس سے پیار کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے؟

(257) اوہ، وہ عظیم زمانہ، افسس کا زمانہ تھا،اور اِس بدعت نے اُس میں آنا شروع کیا، تاکہ تنظیمیں وغیرہ بنائی جائیں۔ پاسٹر اور ڈیکن...... یا ڈیکن نہیں،لیکن پاسٹر...... پاسٹر نہیں، بلکہ کارڈینل، بشپ صاحبان، پوپ صاحبان، اور کلیسیا کے اوورسیر، رُوحُ القُدس کو بتائیں،کلیسیا کو بتائیں، ''اب، آپ اُس کو یہاں سے حاصل نہیں کرسکتے!'' بحرحال، بوس کون ہے؟

(258) پطرس سے ایک بار یہ سوال کیا گیا تھا۔ اُسکو کہا، ''تُو یسُوع' کا نام لیکر منادی نہیں کرسکتا۔ اگر تُو چاہتا ہے تو تُو منادی کرسکتا ہے،مگر یسُوع' کا نام مت لینا۔'' اوہ، شیطان کو اِس نام سے نفرت ہے!

(259) پطرس نے کہا، ''کیا میرے نزدیک یہ واجب ہے کہ......'' بائبل کہتی ہے، ''پطرس نے

......"(تنظیم؟) آہا، آہا"......رُوحُ القُدس سے معمور ہو کر۔" کیا یہ کہا،" انتظار کرو، مَیں جنرل اوورسیر سے مِلونگا، پھر دیکھتے ہیں کہ وہ مجھے اِس کے متعلق کیا کرنے کو کہتا ہے۔"

(260) مجھے آپکو بتانے دیجیے۔ کیا آپکو معلوم ہے اسمبلیز آف گاڈ والوں کے پاس فیصلہ کرنے کیلئے ایک ماہرِ نفسیات ہے، اور وہ اپنے مشنریوں کو اُس ماہرِ نفسیات کے سامنے لیکر جاتے ہیں، تا کہ پرکھا جائے کہ آیا وہ شخص ذہنی طور پر مشنری بننے کے قابل ہے؟ پنتی کاسٹل اسمبلیز آف گاڈ۔ کتنے لوگوں نے اِس بات کو سُنا ہے؟ یقیناً، یہ سب کچھ، ہر کوئی جانتا ہے۔ یقیناً۔ لیکن کسے مشنری کو پرکھنا چاہیے اور فیصلہ کرنا چاہیے، ماہرِ نفسیات کو یا پھر رُوحُ القُدس کو؟ دیکھیں، یہی آپ کو، انسان ہونے میں ملتا ہے۔ غور کریں، انسانی نظریات، اور انسانی تعلیمات۔ انتظار کریں جب تک ہم پنتی کاسٹل زمانہ تک نہیں پہنچ جاتے! خُدا اِس چیز کو جلا ڈالیگا بالکل اِس طرح جیسے یقیناً یہ دُنیا ہے۔ ہاں، جناب۔ ہاں، یقیناً۔ اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر طرف آگ پکڑلی گی۔ آہ، جی ہاں۔ یقیناً۔

(261) لیکن کسی جلالی دِن وہ آئے گا۔ سُنیں، اور یاد رکھیں، سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ اور آپ کو یاد ہے جب وہ دُلہن۔ بلکہ دُلہا کے استقبال کو نکلیں، اور کُچھ پہلی گھڑی میں ہی سو گئیں تھیں (کیا یہ سچ ہے؟)، پھر دوسری گھڑی، (یقیناً مری نہیں۔نہیں تھیں، بلکہ سو گئیں تھیں۔) تیسری گھڑی، چوتھی گھڑی، پانچویں گھڑی، چھٹی گھڑی؛ اور پھر ساتویں گھڑی میں دھوم مچی، "دیکھو، دُلہا آ گیا! اُس کے استقبال کو نکلو!" پھر کیا ہوا تھا؟ وہ سب کنواریاں جو سو گئیں تھیں، جاگ اُٹھیں۔

اوہ، اُس روشن اور نمودار صبح جب مُردے مسیح میں جی اُٹھیں گے، (نمودار ہو گی، اور شام کی روشنیاں چمک رہی ہونگیں۔)

اور اُس صبح ابدیت پھوٹ نکلے گی، جو روشن اور شفاف ہو گی؛
اور زمین پر بچائے گئے آسمان سے آگے اپنے گھروں میں جمع ہونگے،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا ہے، تو مَیں وہاں ہونگا۔
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،

جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا، تو مَیں وہاں ہونگا۔
آئیں طلوعِ فجر سے لے کر سورج غروب ہونے تک خُداوند کیلئے کام کریں،
آئیں اُس کے تمام معجزات محبت اور دیکھ بھال کے متعلق بات چیت کریں؛
اُس وقت تمام زندگی ختم ہو چکی ہوگئی، اور ہمارے زمینی کام ختم ہو چکے ہوگئے،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،......

اب خُدا کا ہر ایک بچہ اپنے ہاتھوں کو بلند کرے:

جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا،
جب اُوپر آسمان پر بلایا جائیگا، تو مَیں وہاں ہونگا۔ (اوہ!)
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے؛
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے۔

(262) کیا آپ چرچ کے پرانے گیتوں سے محبت کرتے ہیں؟ اوہ!

اپنے رحیم و کریم آسمانی باپ کو، ہم اپنی نذروں کی سلامی پیش کرینگے،
اُس کی محبت کے جلالی تحفہ کیلئے، اور اپنے زمانہ کی مقدس برکات کیلئے۔
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے؛
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے۔

اب آپ کسی کے ساتھ بھی ہاتھ مِلائیں جو آپ کے گرد ہے، ہر طرف ایسا ہی کریں۔ یہ اچھا ہے۔

تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، (کہیں، ”اے بھائی مَیں آپ سے مِلونگا۔“)
ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے؛
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے۔
ہم اُس خوبصورت کنارے پر گائیں گے،
ایک سُریلا گیت......(اب سب یہ گیت گائیں۔)
اور ہماری روح پھر دُکھی نہ ہوگی،

اور ہماری باقی کی برکات کیلئے کوئی آہ نہ ہوگی۔

ہر ایک، اپنے ہاتھ بلند کرے:

تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، اوہ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے؛
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے۔

(263) اب اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، آئیں یہ کہتے ہیں: خُداوند یسُوع، [جماعت کہتی ہے، ''خُداوند یسُوع'' ایڈیٹر۔] مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ [مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔''] مَیں ایمان رکھتا ہوں [مَیں ایمان رکھتا ہوں''] کہ یسُوع مسیح [کہ یسُوع مسیح''] خُدا کا بیٹا ہے، [خُدا کا بیٹا ہے''] اور خُدا [اور خُدا''] جسم میں مجسم ہوا [''جسم میں مجسم ہوا''] اور میرے گناہوں کو اُٹھا لیا۔ [اور میرے گناہوں کو اُٹھا لیا۔''] اور مَیں اپنی قابلیت پر بھروسہ نہیں کرتا، [اور مَیں اپنی قابلیت پر بھروسہ نہیں کرتا،''] مجھ میں کُچھ نہیں، [''مجھ میں کُچھ نہیں،''] لیکن مَیں سنجیدگی سے [''لیکن مَیں سنجیدگی سے''] یسُوع مسیح کی [''یسُوع مسیح کی''] قابلیت پر [''قابلیت پر''] بھروسہ کر رہا ہوں [''بھروسہ کر رہا ہوں''] جو میرا نجات دہندہ، [''جو میرا نجات دہندہ،''] اور میرا خُدا، [''اور میرا خُدا،''] اور میرا بادشاہ ہے۔ [''اور میرا بادشاہ ہے۔''] مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ [''مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں۔''] آمین۔ [''آمین۔'']

(264) خُداوند کی مرضی سے، کل رات سات بجے، ہم سمرنہ کی کلیسیا کو لیں گے۔

خوشی کے ساتھ......(اب اپنے سر جھکائے رکھتے ہیں)......اوہ، تھوڑے عرصے میں،
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے؛
تھوڑے عرصے میں خوشی کے ساتھ، ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے۔

اب آہستہ، ہر کوئی، پیار سے:

اوہ، اپنے رحیم و کریم آسمانی باپ کو، ہم اپنی نذروں کی سلامی پیش کرینگے،
اُس کی محبت کے جلالی تحفہ کیلئے......

[بھائی برینہم گانا چھوڑ دیتے ہیں جبکہ جماعت مسلسل کورس گاتی ہے-ایڈیٹر۔]

اِفِسُس کا کلیسیائی زمانہ

(The Ephesian Church Age)

URD60-1205

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں پیر کی شام، 5، دسمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org